

نادر ادویات نئے ناسوڈز

ہومیو ڈاکٹر اسرار الحق

غنیان بی بی کمیشنرز

Dr. Abdul Salam
Hassan Abdal

نادر ادویات

بمعدہ

نئے نوسوڈز

مصنف

ہومیوڈاکٹر اسرار الحق السہروردی

ناشر

عثمان پبلی کیشنز 0333-4275783

فش مارکیٹ

اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور

جلال دین ہسپتال

اردو بازار لاہور

سیل پوائنٹ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز 042-7660736

جملہ حقوق محفوظ ہیں

محمد عثمان

نے
ندیم یونس پرنٹرز لاہور
سے چھپوا کر

عثمان پبلی کیشنز
سے شائع کی

0333-4275783 ①

قیمت :- 90/-

انتساب!

ڈاکٹر اعجاز علی

کے نام!

فہرست

5	تعارف	1
7	کچھ اپنی زبان میں	2
13	اسٹافی لوکو کسینم (Staphylococcinum)	3
14	اسٹریپٹو کو کسینم (Streptococcinum)	4
16	انفلوئنزا زینم (Influenzinum)	5
18	ایوی آر (Aviare)	6
20	ٹیو برکولینم (Tuberculinum)	7
70	ڈائی سنٹرینم (Dysenterinum)	8
77	سیرم اینٹی کولی بیسیلری (Serum Anti Colibacillary)	9
79	کاری نو سن (Carcinosin)	10
89	میننجائٹس (Meningitis)	11
91	نیومو کو کسینم (Pneumococcinum)	12
94	ہپاٹائٹس (Hepatitis)	13
113	لیکچائٹس (Lachasis)	14
117	حصہ دوم	15



تعارف

ڈاکٹر اسرار الحق کا نام ہومیو پیتھک ادب پڑھنے والوں کے لئے اب اجنبی نہیں رہا۔ اسرار الحق ایک طویل عرصہ سے ہومیو پیتھک رسائل و جرائد میں بلند پایہ مضامین پیش کرتے چلے آ رہے ہیں۔ خاص طور پر ڈاکٹر اسرار الحق نے اُردو دان طبقہ کو عالمی شہرت یافتہ ہومیو پیتھ جناب جارج وٹھالکس کے بے نظیر لٹریچر سے متعارف کروایا۔ ڈاکٹر اسرار الحق عالمی شہرت یافتہ ہومیو پیتھ وٹھالکس کی تمام کتابوں کا ترجمہ کر چکے ہیں، ایک دو کتابیں مارکیٹ میں بھی آ چکی ہیں اور باقی پریس میں ہیں، عنقریب ہی وہ بھی قارئین کے ہاتھ ہوں گی۔

اسرار الحق کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ انتہائی مشکل چیز کو اتنا آسان اور دلچسپ انداز میں پیش کرتے ہیں گویا کہ زمسری کے بچوں کو سمجھا رہے ہیں۔ ان کی یہی خوبی ان کو باقی لکھنے والوں سے ممتاز کرتی ہے..... ڈاکٹر اسرار الحق اس وقت تک کئی ایک کتابیں اور لاتعداد مضامین پیش کر چکے ہیں نو سو ڈز کے حوالے سے ان کی موجودہ کاوش اسی زنجیر کا ایک حصہ ہے..... قارئین آپ نے نو سو ڈز کے متعلق عام میڈیا میں کئی ایک مرتبہ ادویات کا بیان پڑھا ہوگا..... لیکن اسرار الحق کی تحریر میں جو چاشنی ہے اس کو تو آپ پڑھ کر ہی محسوس کریں گے..... نو سو ڈز کے متعلق فالتو چھان بورا الگ کر کے چمکتا دمکتا سونا کھود کر آپ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا ہے۔

اسرار الحق کی موجودہ تصنیف کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس مختصر سی کتاب میں ان جدید دریافت شدہ نو سو ڈز کا بھی ذکر کسی نہ کسی حد تک کر دیا گیا ہے جن کے متعلق عام کتابوں کی چھان بین کے باوجود بھی ان کا ذکر خیر کہیں نہیں ملتا..... اس سلسلے میں ڈاکٹر اسرار الحق کو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ایشیائی اور یورپی ہومیو پیتھس سے انٹرنیٹ پر رابطہ اور اسی نوع کی محنت کرنا پڑی۔

ڈاکٹر اسرار الحق آج کل حسن ابدال کے ساتھ ساتھ روزانہ اسلام آباد میں بھی باقاعدہ مطب کر رہے ہیں اس کے علاوہ وہ میں کلاسیکل ہومیو پیتھ پر ماہانہ لیکچرز کا بھی ایک مربوط پروگرام شروع کر رکھا ہے جہاں عالمی شہرت یافتہ ہومیو پیتھ وٹھالکس کے لٹریچر اور اسی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کلاسیکل ہومیو پیتھس کی ٹیم تیار کی جا رہی ہے اور اس کام میں ڈاکٹر صاحب کے

ہمراہ ان کے شاگرد رشید ڈاکٹر میاں محمد رمضان شریف پیش پیش ہیں۔

عثمان پبلی کیشنز کے محمد عثمان وہ ہستی ہیں جنہوں نے پاکستان میں بلند پایہ ہومیو پیتھک لٹریچر کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا ہے اور اب تک اس سلسلے میں بے شمار اردو اور انگریزی کتابیں اس اشاعتی ادارے سے شائع ہو کر قارئین سے داد و وصول کر چکی ہیں..... ہمیں اُمید ہے کہ اسرار الحق مستقبل قریب میں بھی اسی طرح کے علمی پارے پیش کرتے رہیں گے..... اور عثمان پبلی کیشنز کے جناب محمد عثمان اسی طرح ہومیو پیتھک لٹریچر کی اشاعت کا سفر جاری رکھیں گے۔

ڈاکٹر اعجاز علی (ہومیو پیتھ)

فون: 0300-9736345, 5501043

مسجد والی گلی وارث خان بس اسٹاپ مری روڈ، راولپنڈی



کچھ اپنی زبان میں

نادر ادویات آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ بنیادی طور پر اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں چند نئے نوسوڈز پر مضامین لکھے گئے ہیں اور دوسرے حصے میں بورک میٹریا میڈیکا سے چھوٹی چھوٹی ادویات کو نکالا گیا ہے۔ ان دواؤں کو چھوٹا اس لئے کہا جاتا ہے کہ ان کی کوئی جامع آزمائش نہیں ہوئی سوان کی ذہنی علامات اور جو ہر میسر نہیں ہے انہیں صرف امراض کے لحاظ سے دیا جاتا ہے۔ بورک نے انہیں ہر دوا کے آخر میں دیا ہے۔

یہ دوائیں بہت مؤثر ہیں۔ ان میں سے جو دوائیں میں نے مریضوں کو دیں تو انہیں بہت مؤثر پایا۔ میرے ایک مریض کی عمر 70 سال ہے انہیں بار بار ذات الجذب کا دورہ پڑا مسلسل بلند فشارخون ہے جس کی وجہ سے دل بڑھ گیا ہے۔ ان کا سانس اکھڑنے لگ گیا۔ ماہر امراض قلب نے انہیں لائیکس پر لگا دیا اور آخر حالت یہ ہوئی کہ ہر دو گھنٹے کے بعد یہ ٹیکہ لگانا پڑتا تھا ورنہ سانس رکنے لگتا ہے اور دل کی دھڑکن ڈوبنے لگتی تھی۔ کاربوئیج، تاجا، آسیرس اور ڈی جی ٹیلس نے کوئی اثر نہیں کیا۔ حالانکہ یہ ادویات بہت سوچ سمجھ کر علامات کے مطابق دی گئی تھیں۔ ایک مرحلے پر علامات آرسنکیم اہم سے بہت ملتی جلتی تھیں مگر دل کے مریضوں کو آرسنک اہم نقصان پہنچاتی ہے۔ تقریباً ویسی ہی علامات کالی کارب میں بھی ہوتی ہیں۔ اسے دیا گیا مگر قطعاً کوئی بہتری نہیں آئی۔ آخر تھک ہار کر نادر ادویات کی طرف آنا پڑا۔ کیفین تجویز ہوئی اور ڈاکٹر اعجاز علی سے مل بھی گئی اس نے چھ دن میں انہیں تمام علامات سے نجات دلادی اور اب وہ بغیر کسی پیشاب آور دوا کے مزے کی زندگی گزار رہے ہیں اور ان کا دل بہت اچھی حالت میں ہے۔

اس طرح سے سنوٹائٹس ورم مشانہ اور پیشاب کی نالی کی سوزش میں شاندار نتائج دیتی ہے۔ گردے کام چھوڑ دیں تو بہت سی ادویات کام آتی ہیں لیکن ایل سیرم ایک معجزاتی دوا ہے۔ جوڑوں کے درد میں جہاں جوڑوں کے گرد یورک ایسڈ جمع ہو گیا ہو امونیم فاس شاندار نتائج دیتی ہے اور اس طرح سے اگارفس، لیو پو، لینم، ایڈرالین، ایسٹالیڈین، وینڈیکیم، کیو براچو اور لیستھین معجزاتی دوائیں ہیں۔ اس لئے اس کتاب میں ان تمام ادویات کو یکجا کر دیا گیا ہے تاکہ انہیں پڑھنے اور استعمال کرنے میں آسانی ہو۔

ہائمن کی کتاب کرائک ڈیزیز (Chronic Diseases) نے امراض مزمنہ میازم اور دافع میازم ادویات کے بارے میں لوگوں کو شدت سے متاثر کیا اور انہوں نے اس بارے میں تحقیق کا آغاز کیا۔ اس تحقیق کی جہاں اور بہت سی جہتیں تھیں وہیں نوسوڈز کے بارے میں بھی تحقیق کا آغاز ہوا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے ہیرنگ نے کام کیا۔ یہ کوئی 1827ء سے 1833ء کے درمیان کی بات ہے۔ اس عرصے کے دوران میں ہیرنگ جنوبی امریکہ میں رہے اور انہوں نے پودوں اور جانوروں پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ سانپوں، مکڑیوں کے زہر اور میازمی مواد سے دوا بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی۔ یہ وہی زمانہ ہے جب انہوں نے لیکسس کی آزمائش کی۔ 1832ء میں انہوں نے لکھا:

”سانپ کے زہر پر تجربات کے دوران میں میں نے یہ نظریہ دیا کہ باؤلے پن، چیچک اور سورا کے زہر سے بہت طاقتور دوائیں بنائی جاسکتی ہیں تو میں نے اپنے دوستوں کو یہ ادویات بنا کر انہیں آزمانے کی دعوت دی۔“

کچھ یقین سے کہنا تو مشکل ہے لیکن لگتا ہے کہ ہیرنگ نے سورینم کی آزمائش کرائک ڈیزیز کی اشاعت کے ساتھ ہی شروع کر دی تھی۔ یہ سورینم بلکہ کسی بھی نوسوڈ کی پہلی آزمائش تھی۔ ہیرنگ نے سب سے پہلے میازمی مواد سے دوا بنانے کا طریقہ دریافت کیا اور لفظ نوسوڈ بھی انہی کی ایجاد ہے۔ انہوں نے غالباً اسے یونانی لفظ Noso سے لیا جو مرکب الفاظ میں بیماری کی جڑ کے معنوں میں لکھا جاتا ہے اس کے بہت قریب لاطینی زبان کا ایک لفظ Noxa ہے جس کے معنی فاسد، تباہ حال یا خراب کے ہیں سو نوسوڈ کا مطلب ہوا۔ فاسد مادوں سے بنائی جانے والی دوا۔

ہیرنگ کے میٹریامیڈیکا سے تو ہر ہومیو پیتھ واقف ہے۔ نیش، ایلن اور کینٹ جیسے بڑے بڑے معالجین نے اسی میٹریامیڈیکا سے خوشہ چینی کی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ بھی ہیرنگ کے ہومیو پیتھ پر بہت احسانات ہیں۔ ہیرنگ نے سات نئی اقسام کی ادویات دریافت کیں۔ اس نے حیوانی زہروں، میازمی مواد، مریض کے مواد سے مریض کی دوا، اعضا اور ان کے اخراجات سے دوا، میازمی مواد سے حفاظتی دوا اور کیمیائی اور غذائی مادوں سے دوائیں بنائیں۔

اتنی دریافتوں کے باوجود ہیرنگ کے دماغ میں کوئی کیڑا نہیں کلبایا اور وہ تمام عمر ہومیو پیتھ کی بنیادی اصولوں بالکل واحد، قلیل اور طاقت میں دوا کے اصول پر سختی سے کار بند

رہے۔ ہیرنگ نے بھی اپنے دوستوں کو ہیضہ کے مواد پیلے بخار کی کالی الٹی مہلک سرخ بخار کے جلدی اخراج 'سوزاک' آتشک اور تپ دق کے مواد سے دوائیں بنانے کا مشورہ دیا۔ انہی کی تحریک پر بہت سا کام ہوا اور گراس 'کلس' کولٹ 'سوان اور برنٹ نے نوسوڈز پر شاندار کام کیا اور خوبصورت اضافے کئے۔

نوسوڈز کے سلسلے میں ہیرنگ کے بعد دوسرا سب سے بڑا نام Wilhelm Lux کا ہے لیکن یہ Isopathy کے چکر میں پڑ گئے۔ 1831ء میں اس سوال کے جواب میں کہ کیا ہومیوپیٹھی میں انتھراکس اور طاعون کی کوئی دوا (علاج) ہے؟ انہوں نے کہا:

”فوری طور پر میرے ذہن میں کوئی دوا تو نہیں آ رہی تاہم آپ یوں کریں کہ طاعون زدہ جانور کے خون کا ایک قطرہ لے کر اس سے دوا بنائیں اور اسے 30c طاقت بڑھالیں اور اسی طرح کی انتھراکس کی شکار گائے کے ناک کے اخراج سے 30c طاقت کی دوا بنالیں اور استعمال کریں۔“

1832ء کی وبا میں لوگوں نے ان ادویات کو بنا کر آزمایا اور بہت مفید پایا۔ 24 دسمبر 1835ء کو ڈاکٹر جولی نے ہائمن کو لکھا کہ روسی ڈاکٹروں نے طاعون کے پھوڑے کے مواد سے 30c طاقت کی دوا بنائی ہے اور اس سے بہت سے مریض صحت یاب ہو گئے ہیں۔

چونکہ نوسوڈز سے حیرت انگیز نتائج حاصل ہو رہے تھے۔ اس لئے ہائمن نے اس تحریک کی حمایت کی لیکن انہیں یہ تشویش بھی تھی کہ اکثر نوسوڈز کی آزمائش نہیں ہوئی اور وہ محض بیماری کے نام پر دیئے جا رہے تھے۔ اسی دوران آکیسوپیتھی کی تحریک چل نکلی جس کی ہائمن نے شد و مد سے مخالفت کی۔

آکیسوپیتھی کے بانی ڈاکٹر لکس (Lux) نے ہومیوپیٹھی کے بنیادی اصول مثل کا علاج مثل ہے کو "یکساں کا علاج یکساں ہے" سے بدل دیا یعنی ہائمن کا ضد شدہ درست ثابت ہوا کہ نوسوڈز محض بیماری کے نام پر دیئے جانے لگیں گے۔ سو انہوں نے اس نئے فتنے کی شد و مد سے مخالفت کی۔

لکس کے انحراف سے بہت پہلے ہائمن نے یہ کہا تھا کہ سورینم کی مزید جامع آزمائش ہونا ضروری ہے اور اس کے بعد ہی اسے کرائنک ڈیز کے میٹریامیڈیکا والے حصے میں شامل کیا جاسکے گا۔ ہائمن کا کہنا تھا کہ کسی مرضیاتی مواد کو محض اس لئے مریض کو دے دینا کہ وہ اس بیماری کا شکار ہے۔ ہومیو پیتھی کو محدود کرنے کے مترادف ہے اور لکس کا قول ”یکساں کا علاج یکساں ہے“ یوں باطل ہے کہ مرضیاتی مواد کی طاقت بنانے سے وہ یکسر تبدیل ہو جاتا ہے سو طاقت اور خام مواد میں سرے سے کوئی یکسانیت ہے ہی نہیں۔ تپ دق کا مواد اور چیز ہے اور تپ دق کے مواد سے بنی ہوئی طاقت بالکل اور چیز ہے۔ ان میں کوئی یکسانیت نہیں ہے۔ اس لئے لکس نعرہ مستانہ محض آدھا سچ ہے۔

بہر حال لکس کا انحراف آج تک جاری ہے اور بہت سے ہومیو پیتھ (خصوصاً فرانس کے) آئی سو پیتھی کر رہے ہیں۔

آئی سو پیتھی اور ہومیو پیتھی میں بنیادی فرق یہ ہے کہ آئی سو پیتھی میں مرضیاتی مواد کو محض ایک مرض سے بچنے یا شفا یابی کے لئے دیا جاتا ہے۔ جب کہ ہومیو پیتھی میں اس مواد کی طاقت بنا کر آزمائش ہونے سے نہ صرف اس دوا کی صحیح ترین تصویر سامنے آتی بلکہ بعض اوقات حیرت انگیز علامات سامنے آتی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال ڈائی سنٹرینم ہے۔ جو آئی سو پیتھی کے اصول کے مطابق محض چپش کی دوا ہے لیکن آزمائش سے پتہ چلا کہ اس کا مریض ہر وقت تناؤ کا شکار رہتا ہے اور اس کے دماغ میں ہمہ وقت کھلبلی مچی رہتی ہے۔

ٹائفیڈینم تپ محرقہ کا نو سوڈ ہے لیکن ایڈز کی سب سے بڑی دوا ہے۔ ایڈز کا نو سوڈ ہزاروں علامات کا احاطہ کرتا ہے اور ٹیو برکولینم سرطان میں بہت مفید ہے۔ کاری نو سن کو موجودہ زمانے میں ہومیو پیتھی کی سب سے بڑی اور کثرت سے استعمال ہونے والی دوا قرار دیا جاتا ہے۔

یہ سب اس وقت ممکن ہو جب ان ادویات کی آزمائش، مطہی اور شفا یافتہ علامات کو اکٹھا کیا گیا۔ آئی سو پیتھی سے ایسا ہونا ممکن نہیں تھا۔ اب اس سوال کی طرف آتے ہیں کہ نو سوڈز کو کن صورتوں میں دینا چاہئے۔

1۔ سب سے پہلی اور سب سے بہتر صورت تو یہ ہے کہ مریض کی ذہنی اور جسمانی (خصوصی و

عمومی علامات نوسوڈ کی علامات سے ملتی ہوں۔ ایسے میں نوسوڈ کو مزاجی دوا کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے۔ مثلاً سفلیئم کا مریض تکلیف بڑھنے کے ڈر سے رات ہونے سے ڈرتا ہے۔ اسے پاگل پن کا خوف ہوتا ہے۔ اسے صحت یابی سے مایوسی اور گندہ میلا اور ناپاک ہونے کا وہم ہوتا ہے۔ سو وہ بار بار اپنے ہاتھ دھو رہا ہے۔ یہ علامات موجود ہوں تو یہ دوا میازمی ہونے کے ساتھ ساتھ بالمثل اور مزاجی بھی سمجھی جائے گی۔

2- جب علامات کے مطابق بہترین چنی ہوئی دوا کام نہ کرے۔ علامات کو محض روکے رکھے یا تبدیل کر دے لیکن شفا یاب نہ کرے۔ ایسا عموماً سورا، سفلس یا سائیکوس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایسے میں دوا دیتے ہوئے آپ کو دو باتوں کا واضح طور پر علم ہونا چاہئے۔ (الف) مریض کس میازم کا شکار ہے۔ (ب) اس کی علامات کس نوسوڈ کے قریب تر ہیں۔

3- جب علامات کی کمی ہو علامات یا تو بہت ہی کم ہوتی ہیں یا اتنی واضح نہیں ہوتیں کہ کسی دوا تک پہنچا سکیں۔ ایسا عموماً ایک طرفہ بیماریوں کے شکار لوگوں میں ہوتا ہے۔

4- جب مریض یہ کہے کہ فلاں یا فلاں چھوت کے بعد سے میں مستحضر بیمار چلا آ رہا ہوں۔ اسے Never Well Since Syndrome کہتے ہیں۔

5- جب بہت سی مزاجی دواؤں کی جزوی تصویر نظر آئے لیکن کسی ایک دوا کی تصویر واضح نہ ہو۔ یعنی علامات گڈمڈ ہوں اور کسی ایک دوا تک پہنچنا ممکن نہ ہو۔

6- جب میازمی تہہ دوا کے اثر میں رکاوٹ ڈال کر مزید بہتری نہ ہونے دے۔ علامات ایک جگہ رک جائیں اور مزید بہتری نہ ہو رہی ہو۔

7- جب نوسوڈ کا تعلق اسی بیماری سے ہو جس کا مریض شکار ہے۔

8- نوسوڈ کو حفاظتی دوا کے طور پر بھی دیا جاتا ہے۔

9- بعض اوقات مریض کے مرضیاتی مواد سے نوسوڈ بنا تو اسی مریض کو کھلایا جاتا ہے اسے آٹو نوسوڈ کہتے ہیں۔

اکثر سیمینارز میں مجھ سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ نوسوڈز کو کس طاقت میں دینا چاہئے۔ نوسوڈز کے لئے کوئی الگ قانون نہیں ہے انہیں عام ادویات کی طرح جتنی زیادہ ممانعت اور

مریض کی توانائی جتنی زیادہ ہوا اتنا اونچا دینا چاہئے۔ کمزور مریضوں میں 30 یا 200 تک دینا بہتر ہوتا اور اگر شدت ناقابل برداشت ہو تو اثر مناعہ کرنے کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے۔

جن نوسو ڈاکٹر اس کتاب میں ذکر ہے یہ سب وطن عزیز میں مل تو بہت عرصے سے رہے ہیں لیکن ان کا کوئی مستند میٹریامیڈیکا موجود نہیں تھا۔ یہی اس کتاب کے لکھے جانے کا سبب ہے۔ آخر میں ڈاکٹر اعجاز علی، ڈاکٹر محمد رمضان، ڈاکٹر محمد نواز، تبریز احمد اور ڈاکٹر صفیر حسین ملک کے تعاون کا شکریہ۔

ڈاکٹر شبانہ نور کے تعاون اور مدد کے بغیر یہ کتاب شاید کبھی لکھی نہ جاسکتی ان کا خصوصی

شکریہ!

ہومیو ڈاکٹر اسرار الحق السہروردی

8 روز آرکیڈ۔ جی ایون مرکز اسلام آباد

فون نمبر: 051-2102723

0333-5263537

ای میل: israr @ dr. Com



اسٹافی لوکو کسینم

(Staphylococcinum)

یہ نو سوڈ اسٹافی لوکو کس بیکٹیریا سے بنایا جاتا ہے اور کمزور کر دینے والی بیماریوں میں کام آتا ہے۔ اس کے بنیادی طور پر دو استعمال ہیں۔ ایسی بیماریوں میں جو اسٹافی لوکو کس کی وجہ سے ہوتی ہیں مثلاً مہاسے، پھوڑے، ذیل، پھیپھڑوں کی جھلی میں پیپ پڑ جانا، دل کی جھلی کی سوزش، حساسیت، سورا اوسائیکوس کے اثرات پھنسیاں، پیش ذیابیطس علامات، حاد عفونی علامات، بخار جس کے ساتھ شدید سردی لگے۔ شدید کمزوری اور تلی بڑھ جائے۔ دماغ میں پھوڑا، دماغی جھلیوں کی سوزش، ہڈیوں کے گودے کی سوزش، اعصاب کی جڑوں کی سوزش وغیرہ اور یہ دوا دفاعی نظام کو کمزور کرنے والے عناصر کے بد اثرات کو دور کرتی ہے۔ مثلاً فکر، مشقت، غذا کی کمی، بے اعتماد الیاں اور وراشتی کمزوریاں وغیرہ۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ بیکٹیریا ایک تو خود بیماری پیدا کرتا ہے دوسرے اس سے دفاعی نظام کو کمزور ہونے سے دیگر بیماریوں کے لئے راہ ہموار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر شیڈ (Dr. P.W. Shedd) کو یہ دوا بناتے ہوئے بار بار کمرہ چھوڑنا پڑتا تھا کہ اس دوران انہیں شدید نقاہت اور بے کیفی محسوس ہوتی تھی۔

مطبیعی علامات: کیل مہاسے، پھوڑے، شررگ کی سوزش، ذیل، اعصاب کی سوزش، آنکھ کی سفیدی کی سوزش، آنسوؤں کے غدودوں کی سوزش، مفاوی غدودوں کی سوزش، پستانوں کی سوزش، کن پٹی کی سوزش، ہڈیوں کے گودے کی سوزش، کن پیڑے، وریوں کی سوزش، پھنسیاں، گردے کی سوزش، پیپ کی تے، عفونت، سائیکوس۔

دل: دل کی اندرونی و بیرونی جھلی کی سوزش۔

گردے: گردے کی سوزش، غدہ ہندی میں سوزش، غدہ ہندی میں حاد پھوڑا۔

جوارح: ہڈیوں کی سوزش، ہڈیوں اور ہڈیوں کی گودے کی سوزش۔

پھیپھڑے: پھیپھڑوں میں پھوڑے۔

جلد: پھنسیاں، پھوڑے، مونچھوں کی سائیکوس، جلد کی سوزش، بغل کے غدودوں کی سوزش۔

اُتھر اُکس 'جلندار پھنسیاں' ناخن کی جڑ کی سوزش 'ناخن اندر کی طرف بڑھنے لگے' چھوٹے چھوٹے
داغے اور پھنسیاں۔

موازنہ: شافی سیکیر یا 'آرسنک الیم بلیکس' 'ایکی نیشیا'۔

ماخذ: 'بورک' 'کارک' 'جولین' 'مرنی'۔

اسٹریپٹوکوکسیٹم

(Straplococcin)

یہ نو سوڈ اسٹریپٹوکوکسیٹم بیکٹیریا سے بنایا جاتا ہے اور اپنی دافع بخار سوزش و عفونت
خصوصیات کے لئے مشہور ہے۔ اسٹریپٹوکوکسیٹم سوزش خصوصاً گلے کی مزمن سوزش کے علاج میں
بہت مؤثر ہے۔

مزاج: مزاج کے لحاظ سے اس کا مریض پلسا ٹیلا کے بہت قریب ہوتا ہے۔ ذہنی سطح پر اس کی دو
بہت نمایاں علامات بلا وجہ رونا اور حد سے زیادہ اطاعت شعاری ہیں۔ اس لئے اسے پلسا ٹیلا اور
نیٹرم کارب دونوں کے بہت مشابہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس کا مریض ٹھنڈے سے بہت حساس
ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں کر سکتا۔ پاس سے کوئی گزرے تو بھی اسے ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔
یہ علامت کالی کارب اور ہیمپیر سلفر کے قریب ہے اور پلسا ٹیلا اور نیٹرم کارب دونوں کے الٹ
ہے۔ کیونکہ یہ دونوں دوائیں بہت گرم ہیں اور پلسا ٹیلا میں ہوا کی خواہش شدت سے پائی جاتی
ہے۔ اسٹریپٹوکوکسیٹم کا جو ہر حد سے زیادہ اطاعت شعاری بلا وجہ رونا اور ٹھنڈی ہواؤں سے شدید
حساسیت ہے۔ اس کی دیگر اہم علامات میں بخار (یہ دوا بخار کو تیزی سے اتارتی ہے) آواز اور
روشنی برداشت نہ کر سکتا 'مرگی زرعہ' عفونی سوزشیں شامل ہیں۔

مطبیعی علامات: بخار، چھوٹ زرعہ، کان درد، کن پنی کی سوزش، مرگی اندرونی کان کی سوزش۔
ذہن: پڑ مردہ، بھان پاگل ہو جانے کا خوف، شفا سے نا اُمیدی، اپنی حالت ناقابل شفا لگے۔
اذیت ناک خیالات اور تشویش۔

پیٹ: لیٹے ہوئے پیٹ پر ہاتھ کا بوجھ برداشت نہ کر سکے۔ اندھی آنت میں درد (Appendix)۔

پیچھ: ریڑھ کی ہڈی میں درد ہنسی کی ہڈی میں شدید درد ریڑھ اور جوارح میں سنسناہٹ کا احساس۔

کان: سمعی التباسات (Auditive Hallucination) ایسا لگے کہ کوئی اسے مدد کے لئے پکار رہا ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے کان درد کان میں لگاتار پھونکوں کی سی آوازیں کان اور کن پٹی کی سوزش۔

آنکھیں: آنکھ کا اندرونی دباؤ بڑھ جائے اور نظر دھندلا جائے۔ آنکھیں تھک جائیں اور عینک کی ضرورت محسوس ہو۔ بھری التباس کمرہ کھیلوں سے بھرا ہوا لگے۔

سر: صفراوی قے والا درد شقیقہ جو بار بار ہو۔ شدید سرد درد سر پھٹنے کا احساس۔

دل: فم معدہ میں مروڑ اور کڑل والے درد دل کے مقام پر درد دل کی کمزوری کا احساس۔

جوارح: جوڑوں میں درد سختی اور استسقا، اعصابی درد کلائی اور ہاتھ کے جوڑوں میں بائی کے درد۔ چھوٹے جوڑوں میں بائی کے درد اور سرخی اور بعض اوقات استسقا فالج۔

منہ: ہونٹ نمکین محسوس ہوں۔ زبان سفید مگر نوک سرخ چباتے ہوئے مسوڑھوں میں درد۔

ناک: آبی اخراج پیپ دار بلغم اور کھرٹڈ ناک کے جوفوں کی سوزش اور سرد درد۔

جلد: بال گر جائیں سرخ بخار سرخ دانے پھوڑے اور پھنسیاں جوارح پر سرخ دائرہ نما ابھار چہرہ کا استسقا جلد کی سوزش بخار کے ساتھ جلد کی سوزش۔

نیند: نیند بے آرام تشدد اور جھگڑے کے خواب۔

معدہ: متلی اور چکر صفراوی قے کھانے کے بعد خوراک کی نالی میں شدید درد فم معدہ پر گہرا درد۔

گلا: گلے کے غدود (عنتی غدود) سوج جائیں لوز تین سوج جائیں اور ان میں پیپ پڑ جائے۔

گلے میں سرخی اور لگاتار درد حاد اور مزمن سوزش گلو۔

چکر: لیٹے اور اٹھتے ہوئے چکر۔

اضافہ و افاقہ: حرکت کے آغاز میں افاقہ کھلی ہوا میں افاقہ مطلوب موسم سے اضافہ تسلی و تشفی

سے اضافہ۔

موازنہ: پلسائٹا، نیٹرم کارب، ہپرسلفز، کالی کارب، نیٹرم سلف، میڈھورینم، نیٹرم میور۔
ماخذ: بورک اور جولیٹن میٹریا میڈیکا۔

انفلونزینم

(Influenzinum)

یہ زکام کا نو سوڈ ہے اور آج کل اس نے پٹیشیا کی جگہ لے لی ہے۔ اسے 12c یا 30c میں براہ راست قطروں کی شکل میں بھی دیا جاتا ہے اور پرانے طریقے کے مطابق دس گولیاں یا قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر اس میں سے ہر دو گھنٹے کے بعد ایک چمچ بھی پلایا جاتا ہے اور صرف اسی ایک دوا سے اکثر مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

کلارک کا مشورہ یہ ہے کہ گھر میں کسی فرد کو زکام ہو جائے تو مریض کو انفلونزینم 30c کے دو قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد دیئے جائیں۔ اس سے ہر طرح کا زکام ٹھیک ہو جاتا ہے۔ باقی سارے گھر والوں کو آرسنک الیم 3c میں صبح دو پہر اور شام دی جائے تو انہیں زکام نہیں ہوتا اور یہ وبا صرف ایک شخص تک محدود ہو جاتی ہے باقی سارا گھر اس سے محفوظ رہتا ہے۔ وبائی نزلہ اپنے ساتھ ہمیشہ بہت سی پیچیدگیاں لے کر آتا ہے اور اس کی وجہ سے بہت سی بیماریاں اور پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ نو سوڈ سارے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے اور تمام پرانی اور دہی ہوئی بیماریوں کو دوبارہ ظاہر کر کے ٹھیک کر دیتا ہے۔ انفلونزینم کی سب سے بڑی علامت شدید کمزوری اور شدید ترین تھکاوٹ ہے۔ اسی طرح یہ مزمن تھکاوٹ کا بھی علاج ہے۔ چاہے یہ تھکاوٹ زکام کے بعد ہوئی ہو یا کسی اور وجہ سے انفلونزینم ہر طرح کی مزمن تھکاوٹ کو ٹھیک کر دیتا ہے۔

اس کی دیگر علامات میں انفلونزا (وبائی زکام) خسرہ زکامی و دماغی سوزش، دماغ کی جھلیوں کی سوزش، وبائی زکام کے بعد اسی اور پڑمردگی، انتڑیوں اور بڑی آنت کی سوزش، وبائی زکام کی وجہ سے اسہال، سارے جسم میں بے آرامی اور درد، سر درد اور لرزہ، اعصابیت اور پڑمردگی

(Depression) بھوک، مادی جانا، فشار خون میں کمی (Low Blood Pressure) بخار اور سائیکوس نزلہ، زکام، بخار، مزمن تھکاوٹ اور وہابی زکام شامل ہیں۔ اسی طرح سے اس میں خون کے سفید خلیوں کی شدید کمی ہو جاتی ہے۔ اور تپ ندی ہو جاتا ہے۔

وہابی زکام کے بعد کان بنے لگتے ہیں۔ آنکھیں بھاری محسوس ہوتی ہیں۔ حرکت سے حساس اور زکام کی علامات کے ساتھ آنکھیں بھی سرخ ہو جاتی ہیں اور آنکھ کی سفیدی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ دماغ میں سوزش کے ساتھ الٹیاں آتی ہیں، زکام کی وجہ سے سر درد ہوتا ہے۔

دل کی جھلیوں کی کمزوری اور قلبی اعصابیت (Cardiac Neurosis) نچلے جوارح کی شریانیں اور وریدیں تنگ ہو جاتی ہیں۔ نچلے جوارح کی وریدوں میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ وریدیں پھول جاتی ہیں اور قرحے بن جاتے ہیں۔ مستقل انگڑاہٹ، مرطوب اور ٹھنڈے موسم میں بائی کے درد ہوتے ہیں۔

خشک درد والی کھانسی، براز نکاش (سانس کی نالیوں کی سوزش) زکام کے بعد برا نکو نمونیہ براز نکائی دہم، بچوں کا پرانا استسقا، ناک بند، زکام کے بعد نزلہ، ناک کے جو فوں کی سوزش، نڈ حال کر دینے والے اسہال، پاخانہ پر قابور کھنے والے عصب کی کمزوری۔

حلق، آلہ صوت اور گلے کی سوزش، آلہ صوت کی مزمن سوزش، ناک سے آوازیں، بچوں کا گلا خراب، جس کی وجہ سے کھوں کھوں والی کھانسی ہو۔

ناک، گلے اور حلقوم کی حاد اور مزمن زکامی سوزش، ناک کے جو فوں کی مزمن سوزش، ناک میں گومز، پلکوں کی سوزش اور بائی کے چھوٹی درد۔

موازنہ کریں:

1- O Cilococcinum

2- Mimosa Pudica

آنکھوں اور ناک کی سوزش

سر درد جو حرکت سے بڑھے اور آنکھیں بند کر کے لینے سے کم ہو، پیٹ درد اور جلن دار

پاخانے والے اسہال۔

3- Galphimia Gluaca

موسم کی ذرا سی تبدیلی بیمار کر دے

Luffa Operculata

آنکھ اور ناک سے بہت زیادہ پانی ہے

پیشانی اور سر کے سامنے والے حصے میں دردناک کی مزمن حادثہ سوزش۔

ایوی آر

(Aviare)

ٹیو برکولینم اور بیسی لینم کی طرح یہ بھی تپ دق کا نو سوڈ ہے۔ اسے ٹیو برکولینم کی طرح ہی بنایا جاتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ایوی آر کا مواد انسانوں کی بجائے پرندوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ پرندوں کی تپ دق سے کوئی جانور یا انسان تپ دق کا شکار نہیں ہوتا اور اسی طرح انسانوں کی تپ دق کے جراثیم سے سوائے طوطے کے کسی اور پرندے میں کوئی علامت پیدا نہیں ہوتی۔ اس لئے اس کا جراثیم جانوروں کی تپ دق کے جراثیم سے مختلف ہوتا ہے اور یہ دوا بھی ٹیو برکولینم اور بیسی لینم سے مختلف ہے۔

1900ء میں ڈاکٹر Pierre Jousset نے اسے تپ دق کے بہت سے مریضوں پر آزمایا اور بری طرح ناکام پایا۔ باقاعدہ تپ دق میں اسے دینے سے کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔ تو پھر اس دوا کا فائدہ کیا ہے؟ اور اسے کن لوگوں کو دینا چاہئے؟ اس کا جواب ڈاکٹر کارٹیر Dr. Cartier نے بہت وضاحت کے ساتھ دیا ہے۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ دوا بیماری کی بجائے علامات کی بنیاد پر دینی چاہئے۔ ڈاکٹر کینٹ بھی اسی خیال کے حامی ہیں اور بیماری کے نام پر دوا دینے کو جہالت قرار دیتے ہیں۔ تو ایوی آر کی علامات کیا ہیں؟

ایوی آر کی تین بڑی علامات ہیں:

- 1- کمزوری
- 2- بھوک نہ لگنا
- 3- سوکتے چانا

جب یہ علامات موجود ہوں تو بیماری کا سوچے بغیر ایوی آر دے دینی چاہئے۔ اس کی دوسری بڑی علامت گردن کے لقاوی غدودوں کی سوجن ہے۔ مزاجا اس کا مریض ٹیو برکولینم کے

مزاج کا ہوتا ہے لیکن یہ اس وقت کام آتی ہے جب دتی (ٹیوبرکولک) مریض ٹوٹ جاتا ہے۔
فرانس کے معالجین ایسے شخص کو Bernard Jacquelin ٹمونے (Type) کا شخص قرار دیتے
ہیں۔

ہوتا کچھ یوں ہے کہ ٹیوبرکولک شخص بے اطمینانی اور رومانیت کی وجہ سے مسلسل تبدیلی کا
خواہاں رہتا ہے اور بے اعتدالی کی زندگی گزارتا ہے۔ خوراک اچھی ہو اور اسے اپنی مرضی کرنے
کے مواقع ملتے رہیں تو وہ بہت عرصہ اسی طرح کی زندگی گزارتا ہے اور اس میں کوئی خاص علامت
ظاہر نہیں ہوتی لیکن اس کیفیت میں کوئی کتنا عرصہ زندہ رہ سکتا ہے۔ آخر کار یہ مریض ٹوٹ کر
مسلل اور لگا تار تھکاوٹ کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر اس پر بار بار بیماریوں کے حملے ہونے لگتے
ہیں۔ اگر اسے بخار ہو جائے تو بار بار ہوتا ہے اسی طرح زکام کا ایک حملہ ختم نہیں ہوتا اور دوسرا
شروع ہو جاتا ہے ایسے میں سب سے اچھی دوا ایوی آر ہے۔

پیشانی میں درد اور ماتھا گرم ناک کی جڑ میں درد دماغ کند لگتا ہے کہ دماغ پر دھند چھائی
ہوئی ہے اور چیزوں کو سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ کوئی بھی ذہنی کام کرنے کے لئے بہت زور لگانا
پڑتا ہے۔

دماغ کی جھلیوں میں سوزش ہو جاتی ہے اور تشنجی دورے پڑتے ہیں۔
دل کی دھڑکن تیز، نبض دبی ہوئی اور تیز اسی وجہ سے جو ارج میں خون کی گردش متاثر ہو
جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں نیلے پڑ جاتے ہیں۔

ایوی آر کا بخار ایک خاص قسم کا بخار ہوتا ہے۔ بخار کے دوران بے چینی، لرزہ اور شدید
اعصابی درد ہوتے ہیں جو پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ درجہ حرارت 39°C اور 40°C کے
درمیان گھومتا رہتا ہے۔ یعنی کبھی 39°C ہو جاتا ہے اور کبھی 40°C ۔

حلق اور سانس کی نالی میں خراش ہوتی ہے اور گلابیٹھ جاتا ہے۔ حلقوم میں سکڑن ہوتی
ہے اور دم گھٹتا ہے۔ پھیپھڑوں کے اوپری حصے میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔

خشک کھانسی جس سے سینے میں شدید درد ہوتا ہے۔ سانس تیز، نتھنے پھیپھڑا تے ہیں جسم
نیلا پڑ جاتا ہے۔ سانس لینے میں دقت۔

ناک کی جڑ میں درد بو کا احساس نہیں ہوتا۔ پتہ نہیں چلتا لگا تار چھینکیں جس کے بعد ناک

سے پانی بچے 'نزلہ' آنکھ سے لگاتار پانی بہتا ہے اور اس کی سفیدی سرخ ہو جاتی ہے۔ کان میں نزلہ وی یا پیپ دار سوزش ہوتی ہے۔ کان کے غدود سوج جاتے ہیں۔ جلد سرخ ہو جاتی ہے یا پھر سفید پڑ جاتی ہے۔ ہتھیلیاں گرم ہو جاتی ہیں ان میں خارش ہوتی ہے اور پسینہ آتا ہے۔

ایوی آر کا سب سے زیادہ اور موثر استعمال بچوں کے نمونیہ میں ہوتا ہے اور اکثر اس کے علاوہ کسی اور دوا کی ضرورت ہی نہیں پڑتی بلکہ بچوں کے سانس کی نالیوں اور پیپھروں کی ہر قسم کی سوزش میں یہ دوا مجرب ہے۔ اسی طرح سے بڑوں اور جوانوں کے حادہ انفلوئنزا میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ کارٹیر 1 سے 100 طاقت میں پانچ یا دس قطروں کی ایک خوراک دن میں کئی بار دیتے تھے آج 30 اور 200 میں مستعمل ہے۔ مرض کی شدت ہو تو اسے جلدی جلدی دہرایا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر جولین (O. A. Julian) جو اسے سانس کے راستے کی تمام تکالیف ناک اور گلے کی سوزش، انفلوئنزا، پیپھروں اور سانس کی نالیوں کی سوزش اور بچوں اور بوڑھوں کے سینے میں بلغم کی بہترین دوا قرار دیتے ہیں کا مشورہ ہے کہ حادہ حالتوں میں اسے 4CH یا 5CH میں ہر دو گھنٹے بعد دینا چاہئے۔ جب کہ مزمن حالتوں مثلاً بچوں کے گلے گردن کے غدودوں کی سوزش میں اسے 7CH میں دینا چاہئے۔ ڈاکٹر وائین (Voisin) نے اسے کان کی حادہ سوزش اور بروکونومونیا کی بہترین دوا قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر برنارڈ اسے ہڈیوں، غدودوں کی تپ دق اور بچوں کے دمہ میں دینے کا مشورہ دیتے ہیں اور ڈاکٹر کولسچ (Kollitsch) کا خیال ہے کہ پیپھروں کی باغمی گھٹن میں اس سے اچھی دوا کوئی اور نہیں ہے۔

ٹیوبرکولینم

یہ تپ دق کا نوسوڈ ہے لیکن تپ دق کے مقابلے سرطان کے مریضوں میں اس کی علامات زیادہ شدت سے ظاہر ہوتی ہیں۔ ہومیوپیتھک دوا دینے کی تین بنیادیں ہیں۔ سبب 'مزاج' علامات ٹیوبرکولینم دو سبب سے دی جاتی ہیں: ایک خاندان میں کسی کا تپ دق کا مریض ہونا اور

دوسرے تپ دق کی حفاظتی دوا کے طور پر۔ خاندان میں کسی کو تپ دق رہی ہو تو علاج کے آغاز درمیان یا آخر میں کسی بھی وقت ٹیوبرکولینم کی ضرورت پڑ سکتی ہے اور اس دوا کے بغیر ایسا مریض صحت یاب نہیں ہو سکتا ہو جائے تو صحت مند رہ نہیں سکتا۔ تپ دق کے مزاج کو یہ شعر بہت اچھے طریقے سے بیان کرتا ہے:

اس کے سوا کوئی مجھے آزار نہیں ہے

جو مجھ کو میسر ہے وہ درکار نہیں ہے۔

جی! ویسے تو یہ ہر شخص کا المیہ ہے لیکن ٹیوبرکولینم میں یہ احساس بہت شدت سے پایا جاتا ہے کہ جو کچھ ہے یہی سب کچھ نہیں ہے۔ اس سے آگے اس سے ماورا کیا ہے؟ یہ احساس بہت شدید بہت گہری بے اطمینانی پیدا کرتا ہے۔ ہر معاملے میں ہر پہلو سے بے قاعتی جہاں ہیں وہاں سے آگے جانے کی خواہش جو کچھ ہیں اس سے بہت زیادہ ہونے کی تمنا اپنے پیشے میں عروج حاصل کرنے کی تمنا کچھ کر گزرنے کا شوق اور جب کبھی کسی لمحے یہ احساس ہو جائے کہ بس! سب کچھ یہی ہے تو اسے چھوڑ کر کچھ اور کرنے لگنا۔

تیری کل خدائی دیکھی

اگلی کوئی گل دکھا

اس احساس کی وجہ سے ٹیوبرکولینم میں ”تا نگہ“ ہوتی ہے۔ ایسی بے اطمینانی جیسی محبوب سے جدا کر کے گھر میں بند کر دی جانے والی لڑکی میں ہوتی ہے۔ اس کی بے قراری اور اضطراب ٹیوبرکولینم کی بے قراری اور اضطراب جیسا ہوتا ہے یہ ہے ٹیوبرکولینم کی اندرونی کیفیت۔

دوسری مثال اس شخص کی ہے جو اپنی مرضی سے ایک چھوٹے شہر چلیں ایک جزیرہ پر جا بسا ہے۔ شروع میں وہ بہت پر جوش تھا اس نے اس شہر کا اس جزیرے کا چپہ چپہ چھان مارا اسے جی بھر کے دیکھا مگر پھر چند دنوں میں اس کا جی بھر گیا اب وہ وہاں رہ تو رہا ہے مگر ہر لمحے یہ چاہتا ہے کہ کوئی اسے اور جگہ لے جائے۔ کسی نئے شہر کسی اور جزیرے پر لیکن وہاں جا کر بھی وہ مطمئن نہیں ہوگا بلکہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہے گا۔ مسلسل تبدیلی کی شدید خواہش تو ٹیوبرکولینم کا مریض رومانی ہوتا لیکن خواب دیکھنے والا رومانی نہیں بلکہ مملی رومانی۔ ٹیوبرکولینم کی گہری بے اطمینانی کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ ہر کام بہت شدت سے کرتا ہے۔ مسلسل لگاتار اور شدید مشقت کرتا ہے۔

اپنے کام میں شدت، تفریح میں شدت، جنسی عمل کی کثرت اور شدت گویا اس کے ہر ہر فعل سے تپ دق شدت سے ٹپکتی نظر آتی ہے۔ اب اگر اسے اچھی خوراک اور کھل کھیلنے بلکہ گل کھلانے کے کھلے موقع ملے رہیں۔ کوئی مجبوری نہ ہو کوئی رکاوٹ نہ ہو تو یہ شخص بہت عرصے تک اسی طرح کی زندگی بسر کرتا رہے گا اور صحت مندر ہے گا لیکن ذرا سوچیں کوئی شخص اس شدت کے ساتھ اتنا شدید جی کر کب تک صحت مندرہ سکتا ہے۔ آخر اگلا مرحلہ آ جاتا ہے اب مریض تھک جاتا ہے اب اسے مسلسل تھکاوٹ، کمزوری اور نقاہت کی شکایت ہو جاتی ہے وہ بار بار بیمار پڑتا ہے۔

علامات کے مطابق دی گئی دوا سے ٹھیک بھی ہو جاتا ہے لیکن صرف چند دن کے لئے چند دن کے اندر وہی تکلیف دوبارہ ہو جاتی ہے۔ مثلاً ذرا سی ٹھنڈ لگنے سے زکام ہو جاتا ہے اور زکام کے پہلے حملے سے صحت یابی سے پہلے ہی دوسرا نیا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ ایسے میں بغیر ٹیو برکولینم دیئے اسے صحت یاب کرنا اور صحت مندر کھنا ممکن نہیں ہوتا۔

ٹیو برکولینم کا مریض شدت سے زندگی گزار رہا ہے وہ ساری زندگی چند دنوں بلکہ چند لمحوں میں گزارنا چاہتا ہے۔ اس کی بے قناعتی اسے مسلسل تبدیلی اور رومانیت پر اکتاتی ہے لیکن اگر اس پر پابندی لگ جائے یعنی کسی سبب سے وہ یہ سب نہ کر سکے تو تخریب کا رہن جاتا ہے اور ہر شے تباہ کر دیتا ہے۔ یہ تباہی اس کے اندر بھی آ سکتی ہے۔ اسے تپ دق ہو جاتی ہے وہ کھل جاتا ہے۔ پھپھڑے گل جاتے ہیں اور وہ خون تھوک تھوک کر جان دے دیتا ہے۔

ٹیو برکولک بچہ ایسے سوکھے پن کا شکار ہوتا ہے جس میں چوڑوں کا گوشت سوکھ جاتا ہے اور وہاں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ٹیو برکولک بچہ برائی اونیا کے بہت قریب ہوتا ہے۔ والدین سے ناقابل حصول چیز مانگے گا اور اگر وہ چیز مل جائے تو چند گھنٹوں میں اس سے بے زار ہو کر پھر کسی اور ناقابل حصول چیز کا مطالبہ شروع کر دے گا۔ غصہ ٹیو برکولینم کا طرہ امتیاز ہے یہ کیومیا جیسا بھی ہوتا ہے لیکن کیومیا کے برعکس اس کا دورہ خاصہ لمبا چلتا ہے کوئی دو تین گھنٹے۔

ڈاکٹر کو دیکھ کر غصے میں آ جانا ہاتھ پاؤں چلانا اور معائنہ نہ کرنے دینا ٹیو برکولینم کی مخصوص علامت ہے۔ ان بچوں میں جریان خون کا رجحان ہوتا ہے۔ بار بار نکسیر آتی ہے۔ نکسیر نہ پھولے تو پاخانے میں خون آنے لگتا ہے۔ نشوونما بے قاعدہ جسم کمزور قند نہیں بڑھتا یا پھر خون کی کمی کے باوجود بچہ بہت پھول جاتا ہے۔ سینہ باہر کو نکلا ہوتا ہے اور قند تیزی سے بڑھنے لگتا ہے۔

اور اب علامات کی طرف آتے ہیں۔ آگے آپ ٹیو برکولینم کی تفصیلی علامات پڑھیں گے۔

ذہن: تشویش شام سے شروع ہو کر آدھی رات تک رہے، کبھی تو مستقبل کے بارے میں شدید تشویش ہو اور کبھی مکمل بے پروائی، وقفے وقفے سے تشویش اور دہشت کے دورے اذیت مرطوب موسم میں ذہنی پڑمردگی اور ”دھڑ“ کے ”میں اضافہ۔

خوف اور دھڑ کا موت کا خوف، جانوروں خصوصاً کتوں کا خوف۔ (چائنا)
یہ خوف کراہنے سے وہ مر جائے گی۔ یہ خوف کہ وہ خودکشی کر لے گی۔ (مرک سال)
ان میں کراہنے اور شکایت کرنے کا میلان ہوتا ہے۔ ذرا سی تکلیف پہ کراہے اور شکایت کرے افسردہ، پر تشویش، خوفزدہ، شرمیلا اسے خوش کرنا ممکن نہ ہو۔ بدتمیز اور جھگڑالو، بستر میں پڑا رہے اور شکایت کرے، رونے کا عادی، بغیر وجہ کے رویے، رونا ضبط نہ کر سکے۔ عورت بہت غمگین ہو۔ بغیر کسی خاص وجہ کے بیٹھی روتی رہے اور لگاتار شکایت کرے۔

چڑچڑاہٹ، چڑچڑاہٹ کے دورے پڑیں، جاگنے پر چڑچڑاہٹ۔ (لائیکو پوڈیم)
کوئی چیز اسے خوش یا مطمئن نہ کر سکے۔ ذرا ذرا سی بات پر غصہ آئے، دل برا ہو۔ ذاتی کراہتیں پاگل پن کا درجہ اختیار کر لیں۔ بہت ہی چڑچڑاہٹ لگنا چاہے۔ خواہ مخواہ لوگوں پہ چیزیں دے مارے اور مارتے ہوئے ذرا بھی نہ جھکے۔

اعصابی جوش: ذرا سا چڑانے یا ذرا سی بات پر ناقابل ضبط چڑچڑاہٹ ہو۔ خود کو تحقیر دین سے روکنے کے لئے بہت زور لگانا پڑے۔ (انا کارڈیم، میڈورینم، سینی کیولا)

اعصابی جھنجھلاہٹ کو کم کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور کرنا پڑے کرسی اٹھا کر زمین پہ بیٹھ دے۔ دورے کے دوران ادھر ادھر گھومے اپنے لنگوٹے یا رکو مارنے کے لئے ڈنڈا اٹھالے۔ نہ چاہنے کے باوجود اسے سخت ست کہے۔ اعصابی دباؤ دور کرنے کے لئے چیزوں کو پھینکے اور توڑ ڈالے۔ (انا کارڈیم، بیلاڈونا، گینجیا، نکس و امیکا)

گالیاں دے، گھر سے بھاگنا چاہے اور تیز تیز چلے۔ (ارجنٹ ٹائٹ آرسنک، الیم ایسڈ، فلور، الیم ٹک، ایسڈ سلف)

یہ سب کچھ اعصابی تناؤ کم کرنے کے لئے کرے۔ (سپیا)

یا اتنا تھک جائے کہ چلنے سے قاصر ہو۔ اسے لگتا ہے کہ چیخ نہ ماری تو سر کی چوٹی پھٹ جائے گی۔

اعصابی کمزور چڑچڑاہٹ: غصہ آئے جس کے ساتھ کپکپاہٹ اور کمزوری اور در ماندگی ہو۔ تنگ مزاج، سڑی، زودرنج، پڑمردہ، پاگل پن کی حد تک مایوس لیاٹی زندگی سے تنگ مایوس، کم گور و کھا، روئے لیکن اسے پتہ نہ ہو کہ کیوں روتا ہے۔ فطرتاً نرم و خوش شخص لیکن اب پاگل پن کے کنارے پر۔ خود غرض، مطلب پرست، عیب جو، تکتہ چین، دوروں کے دوران شدید دماغی یا سیت جو ماہواری سے پہلے بڑھ جائے۔ بہت سی تکالیف اور ہر تکلیف کے ساتھ ناامیدی، ہر چیز سے بے حس، کسی چیز سے مطمئن نہ ہو۔

اعصابی چڑچڑاہٹ، مشقت سے نفرت، ذہنی کام سے نفرت، ارتکاز اور ادراک تقریباً ناممکن ہو۔ عبارت کو سمجھنے کے لئے کئی بار پڑھنا پڑے۔ حافظہ کمزور یا ختم، سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت مفقود۔

ایک دم سے ذہنی اور جسمانی نقاہت کا دورہ، ذہن تھک جائے، الجھاؤ کمزوری کوئی بھی کام کرنے کے لئے سخت مشقت کرنی پڑے۔ (بہت زور لگانا پڑے) ذہنی تھکاوٹ کسی کام کی خواہش نہ ہو، ناشتہ کرنا بھی پہاڑ لگے۔

اچانک قسمیں کھانے لگے، کوسنے دے، فحش الفاظ بولے مگر اس کا احساس نہ ہو، فحش الفاظ بول کر پھر پچھتا ئے۔

ہر تاثر کو شدت سے محسوس کرے (میڈروینم) موسیقی، روشنی، آواز، لمس انتہائی معمول تاثر بھی شدت سے متاثر کرے۔ کوئی بھی سفید چیز برداشت نہ کر سکے۔ روشنی منعکس کرنے والی ہر چیز دروازے کی کنڈیاں اور شیشے ڈھانچے پڑیں۔ نرس کا سفید لباس بھی برداشت نہ ہو۔ باتیں کرتے ہوئے ضرورت سے زیادہ حساس۔ زندگی سے بے زار زندگی پر موت کو ترجیح دے جو اب دینے کے ڈر سے بولنے یا بلانے سے نفرت کرے۔

کمرے کی ہر چیز عجیب و غریب لگے، گویا کسی عجیب جگہ آ گیا ہے۔ حواس باختہ، الجھا ہوا راستہ نہ ملے، گرد و پیش (اجنبی) ان دیکھا لگے۔ ہر چیز بہت بڑی لگے، کمرہ بہت بڑا لگے۔

شدید بے آرا می اندرونی بے آرا می، ذہنی و جسمانی بے آرا می، ہر وقت مصروف رہنا

چاہے پیٹھے اور ماحول مستقلاً بدلنا چاہے تبدیلی اور سفر کی دائمی خواہش۔

(کلکیر یا 'فاسفورس' سپیا)

ذہنی بے آرمی، کسی مختلف چیز کی خواہش، مستقلاً معاالجین بدلتا رہے۔ شام کو جگائے جانے پر بہت بے آرام ہو۔ اعصابی تناؤ ختم کرنے کے لئے گھر سے نکل کر تیز تیز چلے تھکا ماندہ بے آرام دلجمعی سے فرائض ادا نہ کر سکے۔ اتنی پریشان گویا اڑ جائے گی۔
غیر مطمئن، عاقبت نااندیش۔

مزانج بدلتا رہے، گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ، بہت سی چیزیں مانگے لیکن دینے پر واپس کر دے۔ خصوصاً کھانے میں ایسا کرے۔

دماغ دن رات مصروف رہے۔ خیالات سونے نہ دیں۔ ساری رات ذہن پہ اذیت ناک سوچیں چھائی رہیں۔

فیصلہ نہ کر سکے شک سے پُر، معمولی سے معمولی فیصلے کرنا عذاب لگے، کسی ایک چیز پر قائم نہ رہ سکے۔ چکر کاٹنے کا رجحان۔

بہت معمولی باتوں پر شدید پریشان۔ یہ احساس کہ کوئی خوفناک چیز واقع ہونے والی ہے نیند اڑا دے۔ پیچھے کھڑے لوگ برداشت نہ ہوں۔ (سوچے کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے۔) اس احساس کی وجہ سے جلے وغیرہ میں سب سے پیچھے بیٹھے اور رک کر اپنے پیچھے آنے والے کو گزار کر پھر چلے۔ (لائیکو پوڈیم)

ہسٹیریا: لگے کہ ہر شخص جلدی میں ہے یہ احساس اسے کچل دے۔ دوسروں کی تکالیف اور وحشی تبدیلیوں سے بہت حساس۔ سوچوں میں گم رہے، ذرا سی بات پر چونک پڑے۔ ذرا سی بات پر براہم ہو جائے۔

غنودگی: نیند جس کے ساتھ بعض اوقات شدید نقاہت ہو۔ شدید جسمانی کمزوری، سر کمر اور جوارح میں دکھن کی وجہ سے حسیں کند ہو جائیں۔ ایسے بیٹھے یا کھڑا ہو جیسے کسی گہری سوچ میں ہے لیکن سوچ نہ رہا ہو۔ بلکہ سکتے کی حالت میں ہو۔

106 بخار کے ساتھ بے ہوشی جو تین دن رہی۔ ہڈیاں اور دماغی جھلیوں کی تکلیف۔ بخار میں ہڈیاں اور بکواس کھل بے ہوشی، اور خراٹے دار سانس، خاندان میں تپ دتی امراض کا ہوتا

مزمّن یا حاد یا گل پن جس کے ساتھ خاندان میں تپ دق کا پتہ چلے، جن لوگوں کے خاندان میں تپ دق ہو ان کا دماغ سکڑتا جائے۔ جب بہترین منتخب دوا کام نہ کرے یا واضح تپ دق تکالیف کو آرام نہ دے اور خاندان میں تپ دق موجود ہو۔

نظام احساس

چکر خصوصاً صبح کے وقت سر بھاری اور روشنی برداشت نہ ہو۔ چکر کی وجہ سے کسی نہ کسی چیز کا سہارا لینا پڑے۔

بار بار اور شدید چکر: اچانک نیچے جھکنے پر خصوصاً اٹھنے کے بعد جھکنے پر کھانے کے بعد دائیں طرف لیٹنے پر دائیں طرف مڑنے پر اور تیزی سے حرکت کرنے پر چکر بے یقینی ایسا لگے کہ سر گھوم رہا ہے چلنے اور کھڑے ہونے پر چکر بڑھ جائیں۔ اپنی حالت کی وجہ سے ڈرے کہ لوگ اسے مخمور نہ سمجھ لیں۔ چکر کے ساتھ یہ احساس کہ وہ دائرے میں گھوم رہا ہے اور ابھی گر جائے گا۔

بستر میں لیٹے لیٹے پہلو بد لنے لگے یہ احساس کہ سر نیچے دھنس رہا ہے۔ اس احساس سے بچنے کے لئے اٹھ کر پہلو بد لنا پڑے۔ جھولے کرسی میں بیٹھے بیٹھے پیچھے ٹیک نہ لگا سکے۔ ایسا لگے کہ کرسی پیچھے کی طرف الٹ جائے گی۔ بستر پر لیٹ کر آنکھیں بند کرتے ہی یہ احساس ہو کہ چار پائی جھولے کی طرح جھول رہی ہے بائیں طرف لیٹنے سے یہ احساس نہیں ہوتا۔

چکر جس کے ساتھ سر درد تیز حرکت سے اندھا پن جھکنے پر دھڑکن متلاہٹ اور صبح کے وقت کمزور۔

سسر

سر میں شدید گرمی کھانے کے بعد سر میں گرمی کے بھبھوکے شام کو سر میں شدید گرمی۔ سر درد پیشانی میں گہرا سر درد ذکن پیچوں میں گہرا سر درد سر کی چوٹی پر جلن کا احساس اور درد درد گدی سے شروع ہو کر پیشانی تک آئے۔ کبھی صبح شروع ہو کر دوپہر تک رہے۔ کبھی دوپہر کو ہو جائے۔ شام کو ہو اور کبھی صبح ہو جس کے ساتھ نکسیر آئے۔ سر درد جو کسی ایک آنکھ سے شروع ہو کر گدی تک جائے یا گدی سے شروع ہو کر ایک یا دونوں آنکھوں میں چلا جائے۔ گدی میں جلن۔

گردن کے پچھلے حصے میں درد۔ سر کی چوٹی پہ پھر کن آنکھیں روشنی سے حساس تھکاوٹ سے گردن کے پچھلے حصے میں درد سر بہت بھاری ہو اور گدی اور گردن میں درد۔

چند یا پر بھاری پن کا احساس چند یا پر ایسا درد گویا کچلی گئی ہو یہ درد دائیں طرف سے گھمانے سے بڑھے۔ چند یا اور سر کے اطراف میں درد جسے دبانے سے آرام آئے۔

چیمپن داسر درد: پھر کن والا سر درد ایسا لگے جیسے سر پھٹ جائے گا یا جیسے سر پر ہتھوڑے پڑ رہے ہوں۔ صبح دس سے شام تین بجے تک پیشانی میں چیمپن داسر درد ہو۔ جلندار چیمپن والا سر درد جو گردن سے شروع ہو کر پیشانی تک آئے۔

نیند پوری نہ ہونے اور اعصابی تھکن سے ہونے والا اعصابی سر درد۔ مزمن سر درد جس کے ساتھ اُلٹیاں آئیں یہ سر درد ہر ہفتے یا پندرہ دن کے بعد ہو۔ سر درد جس کے ساتھ قے ہو صبح آٹھ بجے شروع ہو۔ دن بھر بڑھتا رہے۔ درد کی جگہ بدلتی رہے جس طرف سر کو جھکایا جائے اس طرف درد بڑھ جائے۔

ماہواری شروع ہونے سے پہلے یا بند ہونے کے قریب اتنا شدید سر درد ہو کہ مریض بے ہوش ہو جائے۔

صبح آنکھیں کھولتے ہی شدید سر درد ہو پردے گرانا چاہے اور روشنی سے بچنے کے لئے آنکھوں پر تکیہ رکھ کے اسے زور سے دبائے صبح جاگنے پر کند سر درد سر ہوا کے جھونکوں سے حساس ہو۔ سر کو پستے مفلر سے لپیٹے رکھے ایسا لگے جیسے دماغ کو لوہے کی پٹی سے زور سے دبایا جا رہا ہے۔ سر کے گرد لوہے کی پٹی کا احساس۔

بے قاعدگی سے ہونے والے مزاجی سر درد جو ہر اس سبب سے جو مریض کی قوت مزاحمت گھٹائے ہو جائیں۔ ان حالات میں کلکیر یا کارب اور ٹیوبرکولینم ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ (کینٹ)

ہر ہفتے گہرے متغیر سر درد (لیک ڈیف فاسفورس سینگو نیریا سینی کیولا سلیپیا سلفر) ہر پندرہویں دن (آرسنک سلفر) زیادہ کھانے بد ہضمی ذہنی جوش کی وجہ سے (اپی فیکس نیٹرم میوز نکس و امیکا ایسڈ فاس سورینم پلسا ٹیلا سانی سیکریا) شدید مشقت اور مرطوب موسم سے سر درد لگتا ہے کہ دماغ ڈھیلا ڈھالا ہے اور سر میں ادھر ادھر لڑھک رہا ہے۔ لیٹتے ہی سر میں یہ عجیب احساس

ہوتا ہے کہ کوئی ہلکی سی چیز آنکھوں سے سر کی چوٹی کی طرف جا رہی ہے۔
گدی میں جلن اور پھاڑنے والا سردرد جو نیچے ریڑھ کی ہڈی تک جائے۔ گدی اور گردن
میں تناؤ۔

گہرے دماغی سردرد (کلکیر یا کارب، سفلیئم) اور شدید اعصابی درد شدید ترین سردرد۔
سردرد درد جگہ بدلتا رہے کبھی ایک جگہ ہو اور کبھی دوسری جگہ۔
جھٹکے کے دوران دماغ میں گہرا درد ہو، گدی میں شدید درد جس کی وجہ سے سر پیچھے کی
طرف کھینچ جائے یہ تناؤ نیچے کی طرف بڑھ کر کندھوں تک جائے۔ گردن میں تناؤ جو سر کو پیچھے کی
طرف موڑنے سے کم ہو۔

مریض سردرد سے بچنے کے لئے سر کو کھڑکی سے باہر نکال دے۔
شمپو کے استعمال سے سردرد۔

سردرد صبح سویرے جگادے پہلے آنکھوں میں پھر سر کے سامنے والے حصے اور پیشانی میں
تیز اعصابی درد سر کے سامنے والے حصے اور کانوں کے پیچھے شدید درد جنہیں ٹھنڈی چیزیں لگانے
سے آرام آئے۔

بہت زیادہ تھکاوٹ کے بعد سردرد جس سے نیند ٹوٹ جائے ناک کی جڑ، پیشانی اور گدی
میں شدید پھڑکن جو حرکت سے بڑھے، متلاہٹ اور تے، اعصابی دردیں۔ (میڈورینم، مرطب
موسم میں جگہ بدلنے والے اعصابی درد) سردرد شدید اور بار بار درد شروع ہوتے ہی آنکھوں کے
سامنے سیاہ دھبے اور دائرے نظر آنے لگتے ہیں پھر مکمل اندھیرا چھا جاتا ہے اور ہر چیز دھندلی نظر
آتی ہے پھر ہر چیز کا صرف داہنا حصہ نظر آتا ہے۔ پھر آنکھوں، پیشانی، چنڈیا اور گدی میں درد
ہونے لگتا ہے۔ جو سواری کرنے سے بڑھتا اور اندھیرے اور خاموشی سے کم ہوتا ہے۔

(برائی اونیا)

بار بار ہونے والا شدید سردرد جو بہت دیر تک رہے جو دونوں آنکھوں سے شروع ہو اور
روشنی اور حرکت سے بڑھے۔

رات کو سر کو ہوا سے بچانے کے لئے کپڑے سے لپیٹنا پڑے، ٹھنڈی ہوا سے کھوپڑی
دیکھے، کھوپڑی حساس دیکھے اور بال کریں۔

ماہواری کے دوران اور بعد میں شدید اور الجھاؤ پیدا کرنے والا سرد درد جو سپر کے وقت شروع ہو دوپہر دو سے چار بجے تک سونے نہ دے۔ درد دائیں یا بائیں کن پٹی سے شروع ہوا ایک ہی حملے کے دوران پہلے ایک طرف سے شروع ہو کر دوسری طرف چلا جائے۔ لگاتار شدید درد جو جڑے اور دانتوں تک پھیلے پھر کن درد لینے حرکت روشنی آواز سے بڑھے جس کے ساتھ بہت بے آرامی سردی اور پسینہ آئے۔

سرد درد کے بعد گدی اور چند یا میں دکھن سرد درد کے بعد کھوپڑی حساس سرد درد سے پہلے شدید نیند آئے اور مریض نڈھال ہو جائے اور سرد درد کے دوران بے ہوش ہو جائے۔

سرد درد کے بعد گدی اور چند یا میں دکھن سرد درد کے بعد کھوپڑی حساس سرد درد سے پہلے شدید نیند آئے اور مریض نڈھال ہو جائے اور سرد درد کے دوران بے ہوش ہو جائے۔

آٹھ بجے صبح اعصابی سرد درد پہلے ایک جگہ اور پھر دوسری جگہ پہلے ایک آنکھ کے اوپر اور پھر دوسری پر اور پھر چند یا سے ہوتا ہوا ریڑھ کی ہڈی میں چلا جائے۔

شام کے وقت شدید سرد درد جس کے ساتھ چکر آئے سر چکرائے متلاہٹ اور قے ہو۔ معدے میں ایسا لگے جیسے الٹی آنے لگی ہو۔

سرد درد صبح دس بجے شروع ہو کر شام تین یا چار بجے تک مسلسل بڑھتا رہے۔ درد لگاتار مسلسل اور تیزی سے جگہ بدلے کبھی ایک جگہ ہو کبھی دوسری جگہ اور کسی پہلو آ رام نہ آئے۔

شدید سرد درد جو بائیں زائندہ حلیہ سے شروع ہو کر سر کے اوپر سے ہوتا ہوا دوسری سمت چلا جائے۔ چند یا اور گردن میں بھاری پن۔

چند یا اور گردن میں کڑکڑاہٹ۔

سرد درد بار بار تیز کاٹنے والے درد جو دائیں آنکھ سے شروع ہو کر بائیں کان کے پیچھے تک جائیں۔ (روز Rose)

شدید سرد درد جس سے پہلے لرزے والی سردی جو دماغ سے ریڑھ تک جائے۔ جس کے ساتھ یہ احساس ہو کہ آنکھوں کے اوپر پیشانی سوج گئی ہے۔ مریض چیخ مار کر بے ہوش ہو جائے

اور اپنے بال نوپے دورے میں اپنا سر پینے۔ (ایکونائٹ)

پاسر کو دیوار یا فرش پر مارنے کی کوشش کرے۔ (سوان)

پینتالیس برس پرانا سردرد جس میں درد پیشانی کے دائیں طرف سے شروع ہو کر گدی کے دائیں طرف تک جائے۔ (سوان)

سر میں خوفناک درد گویا سر کے گرد لوہے کا سخت چھلا کسا ہوا ہے ہاتھ کانپیں ریڑھ پر گیلے کپڑے کا اذیت ناک احساس تقریباً مکمل بے خوابی شدید ترین ناتوانی اس کے دوستوں کا خیال تھا کہ وہ پاگل پن کے کنارے پہنچ چکا ہے۔ اس کے اکثر عزیز (بہن بھائی) دماغ میں پانی پڑنے سے فوت ہوئے تھے۔ دایاں پیچھے سخت شاید منہل ہونے والے زخموں کی وجہ سے مریض پہلے تپ دق کا شکار رہ چکا تھا۔ (برنٹ)

دماغی جھلیوں کی تپ دق سوزش سر بہت زیادہ بڑھا ہوا رات کو کبھی جاگ جائے اور کبھی ہڈیان میں چلا جائے۔ دن بھر وقفے وقفے سے احمقانہ باتیں کرتا رہے۔ رات کو دوا ہے یا التباس دہشت ہڈیان حرارت (بخار) دو حفاظتی ٹیکے لگنے سے پہلے چنبیل تھی پھر دو حفاظتی ٹیکے لگائے گئے جو دونوں ناکام ہوئے لیکن اس کے فوراً بعد یہ حالت ظاہر ہو گئی دوا دینے سے پہلے آبلے ظاہر ہوئے اور پھر جذام نمادانے اور آخر میں وہی پرانی چنبیل ظاہر ہو گئی۔ (برنٹ)

دماغی جھلیوں کی حاد سوزش جس کے ساتھ شدید بھینگا پن (Biegler) کھوپڑی حساس۔ چنبیل۔

بال اُلجھے ہوئے اور گندے اس دوا سے کئی مریض مکمل طور پر شفا یاب ہو گئے۔

(جیکسن Jackson)

سر پر ٹھنڈا پسینہ (کلکیر یا کارب)

سر پر بکثرت پسینہ معمولی سی بات پر سر اور گردن پر پسینہ۔

سردرد سے پہلے آنکھوں کے آگے ٹیڑی میڑھی روشنیاں نظر آئیں۔ (نیرم میور)

نظر دھندلا جائے (آئرس ورس کالی ہائی کرام لیک کین لیک ڈیف فاسفورس سورینم) ایک کے دو نظر آئیں۔ چکر آنکھوں کے سامنے رنگ (سورینم) نظر چلی جائے شدید ٹنڈ حالی اور گہری نیند۔

سردرد کے ساتھ نظر دھندلا جائے چکر ٹکسیر کانوں میں آوازیں بے ہوشی شدید بے آرامی سکتا اور غنودگی۔

صبح کے وقت سردرد دس بجے صبح سے تین بجے تک شام میں دوپہر ہر ہفتے پر پندرہویں دن اور صبح جاگنے پہ سردرد جس میں حرکت غور سے دیکھنے سے اضافہ ہو۔ آنکھوں کو دایم بائیں گھمانے سے تکلیف بڑھے، ذہنی مشقت زیادہ کھانے سے مشقت مرطوب موسم سے سیرھیاں چڑھنے سے سواری کرنے سے بات چیت سے نہانے، شہو، آواز، ہوا کے جھونکے اور سرد موسم سے اضافہ ہو۔

سردرد کھلی ہوا میں جانے سے کم ہو جائے۔ (لائیکو پوڈیم پلساٹیل)

کھلی ہوا میں گھومنے سے کم ہو جائے۔ (اسکوٹولیریا)

دبانے، خاموشی، اندھیرے سر پہ گرم کپڑا لپیٹنے سے تازہ ہوا سے کم ہو جائے۔ سردرد سے بچنے کے لئے مریض سر کھڑکی سے باہر نکال دے۔

ترش رو، چپ چپ، چڑچڑا، نیند میں چپے رات کو بہت بے آرام ہو قبض، مریض کی بہن دماغ کی جھلیوں کی تپ دتی سوزش سے فوت ہوئی تھی۔ (برنٹ)

مضطرب، علیل، کراہے اور شکوہ کرنے، سارے کے سارے غم و سخت ہو جائیں۔ بچہ گرم اور غنودگی میں ہو، پیشاب سرخ اور ریتلا، ذرا ذرا سی بات پہ ڈر جائے، خصوصاً کتوں سے اسے حفاظتی ٹیکہ لگایا گیا تھا جس سے بازو خراب ہو گیا جو چار ماہ تک ٹھیک نہیں ہوا اس کے بعد سے کبھی مسکراتا نہیں تھا بات کی جائے تو منہ بسور نے لگتا ہے۔ جلد میلی اور سر میں پانی بھرا ہوا۔

آنکھیں: پپوٹے سو جے ہوئے، صبح سردرد جس کے ساتھ پپوٹے سو جے جائیں۔ دائیں آنکھ زیادہ سوجی ہوئی آنکھ کی سفیدی میں سوزش آنکھوں کے گرد سوجن پپوٹے میں پانی پڑ جائے۔

آنکھوں کے گرد کالے ہلکے جو ماہواری کے دنوں میں بڑھ جائیں۔

آنکھیں بھاری اور کند لگیں آنکھوں کے آگے اندھیرا سردرد سے پہلے نظر دھندلا جائے، چکر، آنکھوں میں لگا تار کند اور دکھن والا درد، آنکھیں تھکی ہوئی اور کمزور لگیں۔ پپوٹے بھاری محسوس ہوں اور وہ انہیں بند رکھنا چاہے۔ دس منٹ پڑھنے سے اتنا شدید درد اور دکھن ہو کہ آنکھیں بند کرنا پڑیں۔

آنکھ کے ذیلیوں میں دکھن اور چھیلن ڈیلے دائیں بائیں گھمانے سے حساس چھونے سے

حساس۔

آنکھ کی سفیدی میں سوزش، پپٹوں پر کمرنڈ، پتے اور چنبیل بہت ساری گوبانجیاں، دائیں اور پری پونے پر گوبانجی۔ ان میں سے سبز پیپ خارج ہو۔ روشنی برداشت نہ ہو، قریب نظری شعاعی بے ارتکازی، ضعف بصر، پتلیاں پھیل بغیر کسی وجہ کے پھیل جائیں۔ پتلیوں میں بے قاعدگی اور پتلیوں کا مکمل فالج۔

الفاظ گڈ ہو جائیں۔

سبز اور نیلے رنگ کی چیزیں نظر آئیں۔

روشنی اور نیلے رنگ کی چیزیں نظر آئیں۔

روشنی کے گرد دائرہ کار نظر آئے۔

چیزوں کا آدھا فقی حصہ نظر نہ آئے۔ (آرسنک اور م)

اس دوا سے آنکھوں کے قرعے ختم اور ان کے پرانے نشان صاف ہو گئے۔ (Stokes)
پلکوں کے قریب آنکھ کی سفیدی میں موجود چھوٹی چھوٹی گلٹیاں پہلے بڑی ہوئیں پھر مل گئیں اور پھر اچانک ختم ہو گئیں۔

کان: کانوں میں آوازیں، سر بھاری اور کانوں میں آوازیں، سر درد اور کانوں میں آوازیں اور چند یا پر بوجھ۔

دایاں کان بند محسوس ہو، ٹیک لگا کر بیٹھنے سے سماعت بہتر ہو جائے۔

کان حساس آوازیں بہت شدت سے محسوس ہوں۔

چھین دار درد جو گلے سے کانوں تک جائے، کانوں اور دانتوں میں شدید دھن کان درد جو نیند سے جگادے، ایک بچہ جو شدید ناقابل برداشت کان درد کی وجہ سے بیجانی انداز سے چیخ رہا تھا، ٹیو بر کو نیم کھا کر چند رہ منٹ میں آرام سے سو گیا۔

شام کے وقت کان اور دانتوں میں درد اور زکام۔

کانوں سے پیلا پیپ بھرا ہوا مواد خارج ہو، بدبودار پیپ کا اخراج، دائیں کان سے پیلا مواد خارج ہو۔

کان کے آس پاس کے غدود سوج جائیں، کان کے نیچے پیچھے اور گردن غدود زیادہ شدت سے متاثر ہوں۔ کھلی ہوا کی خواہش کمرے سے باہر رہنا چاہنے اور رات کو وہشت زدہ ہو

جائے۔ کان کا پچھلا حصہ کچا ہو جائے یا زخم بن جائیں۔ خارش ہو پیپ خارج ہو اور کھر نڈ ہٹانے سے نیچے سے سرخ آگ کی طرح کا گوشت ظاہر ہو۔
کان سے بدبودار اخراج۔

ناک: زکام ناک سے بلغم کا اخراج بڑھ جائے جس کے ساتھ پیشانی میں درد ہو۔ نزلہ بہے نزلہ دب جائے چھینکیں جلن آبی نزلہ مسلسل یہ احساس کہ زکام کا نیا حملہ ہو گیا ہے ہر دفعہ سانس لینے سے زکام ہو جانے کا احساس ہو۔

گاڑھا پیلا پیرا نے پیر کی بدبودار بلغم جو مسلسل گلے میں گرتا رہے خصوصاً زکام کے بعد ناک سے چھپچھپی سبزی مائل پیلا بلغم خارج ہو۔ ناک سے سبز سا بلغم خارج ہو۔ گاڑھا لیسیدار بھورا بلغم۔

لگتا ہے کہ موسم کی ہر تبدیلی پر اسے زکام ہو جاتا ہے۔ ناک سے مسلسل خون بہتا رہے۔ ناک سے بکثرت خونی بلغم خارج ہو۔

ناک اور گلے کو صاف کرنے کے لئے روزانہ صبح پانچ بجے اٹھنا پڑے۔
تکسیر ذرا سا چھونے سے چمکدار سرخ رنگ تکسیر ناک سے بنے لگے۔ ہوا کے جھونکے سے تکسیر بہے۔ (پیلا ڈونا)

ناک میں چھوٹے چھوٹے دانے جو شدید درد کریں اور ان سے سبز رنگ کی پیپ خارج ہو۔ (سکیل کار)

ناک کی چوٹی پر چھوٹے چھوٹے دانے ناک کے اوپری جوڑ اور ہونٹ پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ جس میں سبز پیپ ہو۔ پھنسیاں جنہیں آرام نہ آ رہا ہو۔ ناک پر بہت سارے چھوٹے چھوٹے دانے جن میں درد ہو اور بدبودار سبز پیپ ہو۔ ناک کے اندر سفید دانے جن میں پیپ پڑ جائے یہ اور وہ چھیل کی شکل اختیار کر لیں۔ ناک اور ہونٹ کسی حد تک سوج جائیں اور ان میں ہلکی سی خارش ہو۔

ناک پرکیل جن کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے بن جائیں۔
پہلے ناک میں گرمی اور جلن کا احساس رہتا تھا جو اس دوا سے ختم ہو گیا۔ کلائی ندہ حلق سوج جائے جس سے میکانی رکاوٹ پڑ جائے۔ (کیٹ)

ناک سو جا ہوا 'تناؤ کا احساس' سرخبادہ بیرونی جلد پر رسولی جس کے اندر پیلا مواد ہو۔

ناک پر بہت زیادہ پسینہ آئے۔ (سٹا نیٹرم میوزرونا)

چہرہ: بوڑھوں جیسا خاکی چہرہ 'چکنا' جلد 'چپکی'۔ (سلفر)

جلد خاکی چہرے پہ سو جن 'چہرہ پیلا' خون کی کمی نظر آئے 'مومی' آنکھوں کے گرد ہلکی سے سو جن 'تمام چہرہ' آنکھوں سمیت 'چکنا' اور سو جا ہوا گردن کے غدود سو جے ہوئے چہرے کی سو جن صبح کے وقت زیادہ ہو۔ سردی اور بخار کے درجے میں چہرہ سرخ 'تقریباً' رغوانی 'شام کو ایک یا دونوں رخساروں پہ سرخی کے دائرے جذبات کی وجہ سے چہرہ تہمتانے لگے۔

پیشانی اور کن پٹیوں پہ بڑے بڑے سانولے رنگ کے حلقے۔

ہونٹ سرخ 'لگے کی ابھی ان میں سے خون ٹپک پڑے گا۔ اوپری ہونٹ سو ج جائے۔

(کلکیر یا کارب) اوپری ہونٹ اور ناک سو جا ہوا 'ہونٹ سو جے ہوئے اور ان پر خارش ہو۔

اوپری ہونٹ کا استقا جڑے کی بندیاں درد کریں۔ (گلوٹا کین مرک آئیوڈائیڈ)

(ب) ریشہ میں منہ اور ہونٹ مسلسل حرکت کرتے ہیں۔

چہرے کے عضلات خصوصاً بوقیانی عضلے کا تشنجی اکڑاؤ۔

چہرے پہ پھنسی دار کیل مہا سے خصوصاً ناک اور گالوں پر۔

ہونٹوں پہ چنبیل نما دانے جس کی وجہ سے نلکی کی مدد سے پانی پینا پڑے بائیں طرف کی

مونچھ جھڑ جائے اور اوپری ہونٹ کا بایاں حصہ مکمل طور پر گنجا ہو جائے۔

دانت: دانتوں کے آپس میں جکڑے جانے کا احساس (لیکیس مرک آئیوڈائیڈ فلیوم)

اور یہ احساس کہ دانت بہت زیادہ ہیں اور منہ میں سما نہیں رہے دانت ہلنے کا احساس

دانت ہوا سے حساس دانتوں میں میل ہلکا دانت درد۔

مسوڑھوں میں دانت خورے جیسی سوزش۔ مسوڑھے سو جے ہوئے اور ان میں چھوٹے

سے درد ہو۔

دانت نکالنے کے دوران مسوڑھے سو ج جائیں اور احساس۔

دانت مشکل سے نکلیں اور ان کے ساتھ دماغی جھلیاں متاثر ہوں۔ (ایلین)

دانت دیر سے نکلیں (سی۔ ایم۔ یوگو)

غیند کے دوران دانت چیں۔ (سنا)
دانت جڑ سے گلنے سڑنے لگیں۔ (سفلیغم، شانی)
سامنے والے دانتوں میں دانے بن جائیں۔

منہ: زبان میلی، تہہ جمی ہوئی ہو۔ اس پر سفید یا پیلی تہہ جم جائے۔ زبان پیچھے سے درمیان تک سفید ہو جائے۔ زبان پر پیلی تہہ اور منہ سے بد بو آئے۔ زبان کے درمیان میں سرخ رنگ کی لمبی لکیر زبان سو جی ہوئی سرخ جس میں گہرے کٹاؤ ہوں۔ دکھے اور کچے گوشت کی طرح سرخ ہو۔ زبان کا اسٹرایری جیسا رنگ۔

زبان کنار سے دکھے اور جلی ہوئی محسوس ہو اور ایسا لگے جیسے اس پر کھرٹ بن گئے ہیں۔
زبان خشک، ہونٹ خشک اور کٹے پھٹے منہ بہت زیادہ خشک ہو لیکن پیاس نہ لگے منہ اور گلا خشک جو صبح جاگنے پر زیادہ شدت سے خشک ہو جائے۔ رال خشک ہو جائے۔ منہ کی خشکی رات کو بار بار جاگادے۔ منہ ہونٹ اور زبان خشک سوکھی ہوئی۔

زبان اور ہونٹ ارغوانی، ہونٹوں پہ کالے دانے۔
منہ کے اندر اور زبان پہ چھالے۔

منہ اور سانس سے بد بو آئے۔

ذائقہ نمکین، پیپ جیسا، تلخ، سڑا ہوا، خراب ذائقہ ختم ہو جائے بدلا ہوا۔ دھاتی تلخ، براہر چیز کا ذائقہ خراب لگے۔

تالو پر بہت زیادہ دانے بن جائیں اور وہ بری طرح سو ج جائے۔

حلق: حلقوم اور حجرہ میں دکھن، حلقوم میں خارش۔ لوزتین کی مزمن سو جن۔

لوزتین بار بار سو ج جائیں۔ حلقوم کی آبی جھلیوں کا عمومی ورم گلے میں کھانسی پیدا کرنے والی جھنجھناہٹ، حلق میں بلغم کا احساس۔ حلق میں رسولی کا احساس، حلق اور حجرے میں رکاوٹ کا احساس حلق میں خشکی، بھاری پن اور کھڑکھڑاہٹ کا احساس حلق میں گولے کا احساس۔

حلق کے پیچھے پھوڑا۔

دکھن جو حلق سے کانوں تک جائے۔ نگلتے ہوئے بائیں کان تک درد جائے۔ ٹھوس ٹھکانے

کھا سکے۔ نگلنے سے ناک اور حلقوم میں شدید درد نکلتے ہوئے گلے کی بائیں طرف سوئیاں چبھنے

یہ احساس کہ گلاب میں طرف سے سوچ گیا ہے۔ دوا کھاتے ہی بہت زیادہ زکامی مواد نکالنا
بلغم نکلنے کے بعد جی متلائے۔

رات کو حلق اور ناک کا پچھلا حصہ خشک ہو جس کی وجہ سے خشک کھانسی آئے۔
پنیر کی طرح کے گولے کھنکار کر نکالے۔
گلے میں ہسٹریائی گولا۔

گلے کی حاد خرابی کا علاج کرتے ہوئے ٹیوبرکولینم کو کبھی نہ بھولیں۔ (R-E-S Hayes)
اشتہا: اچھی بھوک کھانا مزادے لیکن وزن کم ہوتا جائے۔ (ابرٹینم آئیوڈیم نیٹریم میور)
کھانا پڑے ورنہ کلیجہ بیٹھنے کا اعصابی احساس۔

خوراک کی کچھ کھانے کی رغبت ہو لیکن اس سے تسکین نہ ہو۔ رات کو بھوک کی وجہ سے
جاگنا پڑے۔ (چائنا لائیو پوڈیم فاسفورس سورینم)

بڑی مقدار میں ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش، تھوڑا تھوڑا پانی پینے کی خواہش، دن رات شدید
پیاس، صبح کے وقت بلندار پیاس، پیاس ماری جائے گرم پانی پینے کی شدید خواہش لیکن اس سے
تسکین نہ ہو۔

تازہ کچا گوشت کھانے کی رغبت، نمک، بھنے ہوئے گوشت، ملائی ماہواری سے ٹھنڈے
دودھ کی خواہش، محرکات مٹھائیوں، کھٹ مٹھے پھل، رسدار اور تازہ دم کرنے والی چیزوں کی
خواہش۔ (ایسڈ فاس، سہاڈیلا)

ٹھنڈے دودھ کی خواہش۔ (چیلیڈ وینم، فاسفورس، ایسڈ فاس، زسٹاکس، سینی کیولا)
نمک، نمکین غذا، ٹھنڈے مشروبات، گرم پانی بہت زیادہ چکنی خوراک، برف کے گولے، خارماہی
(میڈورینم، سفلینم) اور تیز ابوں کی خواہش۔
صبح کے وقت بھوک نہ لگے۔

خوراک کی تاریختی، گوشت سے نفرت۔ گوشت کھانا ممکن نہ ہو۔ تیزابی چیزیں بری
لگیں۔ (سورینم، سینی کیولا، سفلینم)

پہلے ہمیشہ کافی پیتا تھا لیکن اب اس کی بو بھی برداشت نہیں ہوتی اس سے سرد و بڑھتا

ہے۔

گرم غذا کی خواہش۔ (آرسنک، کیوپرم، فیرم، لائیکو)

چربی کی خواہش۔ (ایسڈ ٹائٹ، آرسنک، ٹکس، دامیکا، مزیریم، زینک، بروم)

معدہ: ڈکار اور معدے میں بھراؤ کا احساس۔ کھانے کے بعد بے ذائقہ ڈکار ڈکار جس کے ساتھ خوراک کی نالی میں منہ سے معدے تک جلن ہو۔

متلاہٹ: الٹی، مریض الٹی کرنے کی کوشش کرے ساتھ ہی پیٹ میں درد اور اسہال ہوں۔ متلاہٹ جس کے ساتھ ناف کے مقام پر درد اور اسہال ہوں۔ مستقل متلاہٹ لیکن الٹی نہ کر سکے۔

خوراک دیکھتے ہی متلاہٹ اور گھن آئے۔ پکتے ہوئے کھانے کی خوشبو برداشت نہ ہو۔ صبح ناشتے کے بعد متلاہٹ آ لٹی آئے اور معدے میں دباؤ محسوس ہو، پیاس بڑھ جائے اور معدے میں جکڑن کا احساس اور گرگڑا ہو۔ صبح کے وقت متلاہٹ اور معدے میں بوجھ ہو۔ حمل کی قے، معدے کا خالی پن کھانے سے تسکین نہ ہو۔ کھانے سے متلاہٹ میں کمی معدہ دباؤ سے حساس ہو۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ جو ریاح خارج کرنے سے کم ہو جائے۔ در ماندگی اور چڑچڑاہٹ۔ (L.S.G. Luggett)

کھانے کے بعد الٹی، صبح جاگنے پر دوپہر کے کھانے کے بعد بچوں کو ہر کھانے کے بعد الٹی آئے اور ان کا ہاضمہ خراب ہو۔ زوردار قے، پہلے خوراک پھر بلغم اور آخر میں صفر خارج ہو۔ شدید الٹی آنے سے سردی کو آرام آئے الٹی کا مواد ٹھنسا، تلخ، کھٹا، دانت کے کناروں پر چپک جائے۔ آٹھ سالہ بچے کو ڈیڑھ سال کی عمر سے الٹی کے دورے پڑتے تھے جو اس دوا سے ختم ہوئے۔ الٹیاں، تھکاوٹ، زیادہ کھیلنے، زیادہ کھانے یا ہلکی سی سردی سے آتی تھیں۔ ہمیشہ صبح کے وقت جاگنے پر شروع ہوتے اور لگاتار تین چار دن چلتے تھے۔ ایسے میں ٹھنڈے یا گرم پانی کا ایک گھونٹ بھی برداشت نہیں ہوتا تھا۔ متلاہٹ معدے کے منہ سے اٹھتی تھی۔ الٹی میں بلبلے والا چیچا پیلا بلغم اور صفر خارج ہوتا تھا یہ بلغم ترس، تلخ اور خون ملا ہوتا تھا۔ الٹیوں کے بعد دس منٹ تک آرام رہتا اور پھر دوبارہ متلاہٹ شروع ہو جاتی تھی۔ متلاہٹ نیند کے دوران بھی جاری رہتی اور مریض کراہتا رہتا تھا۔ گالوں کے غدود بڑے ہوئے تھے۔ ٹیوبرکولینم سے شفا ہوئی۔ (الین)

معدے میں دباؤ جو خلق تک جائے اور ایسا لگے کہ کپڑے بہت تنگ ہیں معدے میں
 اٹٹھن اور مروڑ والا درد گویا معدے کو کسی نے ہاتھ میں جکڑ لیا ہے۔ لگا تا درد۔
 کھانے کی سیری نہ ہو لگے گویا ابھی بھوک باقی ہے۔ معدے میں خلا اور مروڑ کا احساس
 جس کے بعد پاخانہ آ جائے۔ کلیجہ بیٹھ جائے خالی پن کا احساس۔
 معدے میں خالی پن کا احساس جو اسے کھانے پر مجبور کر دے (سلفر نے کام نہیں کیا۔
 ٹیوبرکولینم سے آرام آیا۔)

بد ہضمی اور ریاح جس کے ساتھ دائیں طرف پستان کے نیچے چھین اور درد ہو۔
 چند لقمے کھانے سے معدہ بھر جائے۔ (لائکو)

پیٹ: مروڑ والے درد جکڑن کا احساس قونج جس کے ساتھ شدید پیاس صبح کے وقت کند درد اور
 گرد گرد جو مستقل اطراف بدلتی رہے۔

توندنگی ہوئی۔ سارا دن یہ احساس رہے کہ پیٹ پھولا ہوا ہے۔ پیٹ میں گرد گرد اہٹ
 سارا دن پیٹ سے آوازیں آتی رہیں۔ یوں لگے جیسے پیٹ بہت زیادہ پھولا ہوا ہے۔ کپڑے
 بہت تنگ محسوس ہوں۔ خصوصاً کمر کے گرد دم گھٹنے کا خوف شمیم اتارنے پر مجبور کر دے۔ پیٹ
 میں جلن کا احساس۔

ناف کا مقام اتنا احساس ہو کہ اسے چھوا تک نہ جاسکے اسے چھونے سے متلی ہو۔ تلی بڑھ
 جائے اور درد کرے۔

پیٹ کے مقام پہ سردی لگے گرمیوں میں بھی اوننی بنیان پہننی پڑے۔ یوں لگے جیسے پیٹ
 میں کوئلے جل رہے ہوں۔

کلیجہ بیٹھے سلفر نے کلیجہ بیٹھنے کو ٹھیک نہیں کیا لیکن ٹیوبرکولینم سے آرام آ گیا۔
 (ہائیدراسٹس میں پیٹ میں کھوہ پڑتی ہے۔ کھانے سے نارغبی ہوتی ہے قبض ہوتی ہے اور حاجت
 نہیں ہوتی۔)

بایٹ میں خالی پن کا احساس جس کے ساتھ کمر اور نچلے دھڑ میں جلن ہو۔

معدے اور پیٹ میں تھکاوٹ اور متلاہٹ کا احساس تلی میں چھیننے والے درد اور جگر کے
 مقام پر شدید درد تلی اور جگر کے مقام پر دھکن اور چھین اندھی آنت کے مقام پر درد۔

انٹریوں کی دق پیٹ کے سارے غدود سخت ہو جائیں اور چھوٹے پھسوس ہوں۔ تو مذہبی ہوئی تلی کا مقام پھولا ہوا ہو۔

انٹریوں کی تپ دق سوزش۔

اس دوا سے دائیں سرخئی غدود کی رسولی کافی چھوٹی ہو گئی دونوں جڑگاسوں کے غدود بڑھ جائیں اور سوج جائیں۔ دونوں جاکھوں کے غدود سخت اور نمایاں شدید پسینہ اور مزمن اسہال ایک سال سے ہر بانجویں چھٹے ہفتے تیز بخار ہو جاتا تھا۔ اس کے ساتھ پیٹ میں درد رہتا تھا۔ (لوٹیو بروکولینم) سے فائدہ ہوا۔ پیٹ میں گیئد کا احساس۔ ناف کے بالکل نیچے درد جس میں کھانے سے اضافہ ہو۔ ٹیوبر سے فائدہ ہوا۔

پیٹ اور سینے پر چھوٹے چھوٹے دانے پیٹ اور کمر پر دانے جو بھورے ہو جائیں۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ یوں لگے جیسے اس میں بہت زیادہ پانی بھرا ہوا ہو۔



مقعد اور پاخانہ

معدے اور انٹریوں کی بہت سی خرابیاں مقعد سے خون آئے۔ قبض پاخانہ سخت خشک جس کے ساتھ پیٹ میں ریاح اور قولنج ہو۔ پاخانہ بہت زیادہ اور سخت ہو اور پاخانہ کرتے ہوئے اس قدر درد ہو کہ آدھا گھنٹہ بعد تک منہ کے بل لیٹنا پڑے۔

انٹریوں کی بے حسی جس کے ساتھ پیٹ میں ریاحی گڑگڑاہٹ ہو۔ کئی سال پرانی قبض سات آٹھ دن کے بعد ایک پاخانہ آئے اور وہ بھی درد سے۔ حقن کرنے کے باوجود پاخانہ کرتے ہوئے شدید درد ہو۔ دردزہ کی طرح کا درد۔ (لیک ڈیف، سفلیئم)

مقعد کی فالجی کمزوری جس کے ساتھ دردزہ کی طرح کے درد ہوں قبض اور مقعد سے اخراج خون بواسیر اور جریان خون مقعد میں دباؤ اور جکڑن مقعد میں درد مقعد میں خارش جکڑن اور پھازنے والے درد مستقل حاجت بنی رہے۔ لیکن پاخانہ نہ آئے۔ ایسا لگے کہ پاخانہ نکالنے والا عصب کام نہیں کر رہا۔ مستقل مگر بکار حاجت مقعد میں جھٹکے اور دن رات حاجت بنی رہے۔

مریض بے آرام اور پریشان ہو۔ غیند سے تروتازہ نہ ہو پاخانہ خارج ہوتے ہی مقعد میں مروڑ شروع ہو جائیں۔ بیٹھے بیٹھے تھک جائے لیکن مقعد کے مروڑ کے ڈر سے حرکت نہ کرے۔ مقعد میں گہرے زخم۔ (سفلینم)

پاخانہ مقعد میں اٹک جائے مقعد نرم پاخانے سے بھرا ہوا لیکن اس میں اسے خارج کرنے کی قوت نہ ہو۔

کھانسی کے دوران ایسا لگے جیسے مقعد پھٹ جائے گی۔

پرانی قبض اور بدبودار اسہال اول بدل کر آئیں۔

صبح سویرے اسہال آئیں جو حرکت کرنے سے بڑھیں۔ آبی گہرا بھورے رنگ کا

بدبودار پاخانہ جو بہت زور سے خارج ہو۔ پاخانہ پیٹ سے گولی کی طرح نکلے۔ صبح پانچ سے چھ

بجے پاخانہ آئے بے کار حاجت جس کے ساتھ مروڑ ہو۔ پاخانہ آبی اور درد کے بغیر صبح ساڑھے

چھ بجے چمکدار پیلا آبی نرم پاخانہ آئے (ہیرنگ) بستر میں ہلکی سی حرکت کی وجہ سے زوردار

بدبودار پاخانہ آئے جس کے لئے بھاگ کر بیت الخلا میں جانا پڑے۔

بدبودار بھورا آبی زوردار پاخانہ اسہال کے ساتھ پسینہ آئے۔

ناشتے سے پہلے پاخانہ جس کے ساتھ لازماً متلاہٹ ہو صبح دس بجے اور سہ پہر تین سے

چار بجے کے دوران اسہال۔

22 دن کے بچے کو نمونیہ اور سانس کی نالیوں کی سوزش کے ساتھ جلندار تیزابی اسہال تھے

جو مقعد چوڑوں اور خسیوں کو کچا کر دیتے تھے سلفر کے ناکام ہونے پر ٹیوبرکولینم نے شفا دی۔

(Campbell)

ماہواری کے دنوں بغیر درد کے اسہال صرف ماہواری کے دنوں میں پیٹ ٹھیک رہے۔

صبح پانچ بجے ہلکا پیلا ہلا بھورا غیر ہضم شدہ غذا کا بہت زیادہ اور آبی پاخانہ آئے جس

سے پرانے پنیر جیسی بدبو آئے۔ پاخانے کے ساتھ بہت زیادہ آنوں آئے۔ قبض اور اسہال اول

بدل جس کے ساتھ پیٹ میں شدید مروڑ پڑیں۔

بچوں کا ہیضہ۔ (Swan)

آلات بول

پیشاب میں رکاوٹ کبھی آئے کبھی رک جائے۔ آہستہ آہستہ بہے۔ پاخانہ گرتے ہوئے پیشاب کرنے کے لئے زور لگانا پڑے۔ مثلاً نہ بھرا ہوا ہونے اور زور لگانے کے باوجود مقعد کا کڑل ختم ہونے تک پیشاب نہ بہے اس کے بعد پیشاب رک رک کر آئے۔
موسم کی تبدیلی کے دنوں میں بار بار پیشاب کی حاجت ہو۔
رات کو پیشاب نکل جائے بہت کھل کر پیشاب آئے ہر چیز کو تر بہ کر دے اور اس سے امونیا جیسی تیز بو آئے۔

بول بستر کی کے ایک تہائی مریض تو صرف ٹیو برکولینم سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔
(ایچ سی۔ ایلن)

بول بستر کی خصوصاً پورے چاند کے دنوں میں۔ (سورینم)
پیشاب میں تار کی طرح آنوں جس میں کثرت سے یوریٹ ہوں۔ البیومن پیشاب میں چھپے آنوں کی کثرت پیشاب بار بار آئے۔ بہت زیادہ ہو جس میں سرخی مائل پیلے مادے نظر آئیں اور یوریٹ سے بھرا ہوا ہو۔
پیشاب سے امونیا کی طرح کی بو آئے جیسی لوہیا کو ابالنے سے آتی ہے۔
پیشاب میں خون آئے اور گردوں میں درد ہو۔ پیشاب جلاڈالے اور اس میں چکنے والی پتلی پھٹ ہو۔

آلات تناسل مردانہ

خصیوں اور بایں نالی میں درد دھبے لٹک جائیں۔ جنسی اعضا لٹک جائیں رات کو احتلام کے ساتھ یا بغیر احتلام کے منی خارج ہوتی رہے۔ جس کے ساتھ کمزوری تھکاوٹ اور سارے جسم میں درد اور دکھن ہو۔

مہینے میں چھ سے آٹھ مرتبہ بغیر خوابوں اور انتشار کے استلام ہو جائے جس کے بعد شدید
تھکاوٹ ہو جائے۔ والدین کو پھیپھڑوں کی دق تھی۔
آلات تناسل زنا نہ: لڑکیوں کو پہلی ماہواری دیر سے آئے۔

لمبی کمزور کمزور سینے والی لڑکیوں کے پرورد حیض خصوصاً اگر خاندان میں کسی کو تپ دق
ہو تو نیورکولیم کا ضرور سوچیں۔ ماہواری کے آغاز پر شام کو پستانوں میں شدید درد ہو۔ ماہواری
سے ایک ہفتہ پہلے سے پستان پھورے کی طرح دھکیں۔ (کونیم ٹیک کین)
ماہواری کے علاوہ پستان دھکیں۔ اخراج شروع ہوتے ہی درد کم ہو جائے۔ (میڈورینم)
ماہواری کے دنوں میں کمر اور دمچی کی ہڈی اور بیضہ دانی کے مقام پر درد جس میں چلنے
سے اضافہ ہو۔ پیٹ کے نچلے حصے میں چبھنے والے درد جنسی اعضا میں کمزوری بوجھ پڑے
تھکاوٹ جنسی اعضا میں بوجھ گویا ہر چیز باہر نکل پڑے گی۔

بچہ دانی بھاری اور پھولی ہوئی محسوس ہو۔ ایسا لگے جیسے وہ باہر نکل پڑے گی۔ اور یہ
احساس کھڑے ہونے سے بڑھے اور مجبوراً حرکت کرنی پڑے۔ (سپیا سلفر)
ماہواری سے پہلے اور ماہواری کے دوران کمر درد۔

ماہواری بہت زیادہ آئے جمی ہوئی ہو۔ اس میں جھلیاں ہوں۔ (میڈورینم)
اس کی وجہ سے گہرا سبز نشان پڑ جائے جسے صاف کرنا مشکل ہو۔

(میڈورینم میک کارب)

دہنی جوش کی وجہ سے اخراج جاری ہو جائے۔ (سلفر کلکیر یا کارب)

ماہواری بہت زیادہ آئے۔ لمبے عرصے تک جاری رہے جس کی وجہ سے شدید تھکاوٹ ہو
جائے اور آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے پڑ جائیں۔

ماہواری میں شدید درد اور نف۔ (میڈورینم)

اور بے ہوشی۔ (لیکیس)

ماہواری زیادہ آئے اور وہ جس سے پہلے دوران اور بعد میں بے درد اسہال ہوں۔

(اسوٹیم کارب یوون)

تپیدی ماسوائی کا خون شروع ہو درد بڑھ جائیں۔ (کئی فلوگا)

پر درد حیض کمر اور دچی میں درد جو بیضہ دانی میں بھی ہو۔ بیضہ دانی کے مقام پہ پھونے سے درد ہو۔ پر درد حیض سارے پیڑوں میں کمر اور رانوں میں درد ہو۔ ماہواری کے دوران افسردگی ذرا ذرا سی بات پہ رو پڑے ماہواری کے بعد شدید کمزوری ہو جائے۔ جس کے بعد دو ہفتے تک شدید کمزوری رہے جس دوران وقفے وقفے سے بے ہوش ہو جائے رحم میں بل پڑیں۔

ماہواری جلدی جلدی آئے بہت دنوں تک رہے بدبودار تاریخ سے پہلے آئے۔ بہت تھوڑا کالا بہت آہستہ بہے اور جما ہوا ہوا یا پھر بہت کھل کر آئے۔

جس سے ماہواری کے دوران اور بعد میں شدید کمزوری ہو جائے۔

بیرونی جنسی اعضا میں جلن دار درد بیضہ دانی کے مقام پر جلن دار درد و دچی اور بیضہ دانی کے مقام سے شروع ہو کر کولہوں تک جائیں۔

ماہواری باقاعدہ اور مقررہ تاریخ پہ آئے۔ (لیکیس)

بہت زیادہ آئے بہت دنوں تک رہے تھکا دے۔ (کلیر یا کارب)

ایک ہفتے تک دباؤ پڑتا رہے۔ کالی اور جمی ہوئی ہو۔

لیکچور یا تیزابی بہت زیادہ بھورے رنگ کا پیلا بدبودار اور اتنا زیادہ ہو کہ ایڑیوں تک بہے جائے۔ (ایلو مینا، انوسموڈیم، سفلیئم)

لیکچور یا المیومن ملا ہکا دودھیا آبی جو کھڑے ہونے سے بڑھے بھورا جلن دار بدبودار تیزی سے بہے پیلا اور گاڑھا۔

حمل کی صورت میں صحت مندر ہے۔ زچگی کے بعد فوراً بیمار ہو جائے۔ (ایلن)

زچگی کے فوراً بعد ماہواری آنے لگے میں نے بارہا اس علامت کی تصدیق کی ہے اور یہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ مریض کو تپ دق ہونے والی ہے۔ (کلیر یا کارب) (جی ایم تھچر)

رضاعت کے دوران ماہواری (کلیر یا کارب، کلیر یا فاس، فاسفورس، پلیڈیم، سلیشیا)

اور وزن کم ہوتا جائے۔

دودھ کم آئے اور بد ذائقہ ہو۔

پستان کا سرطان جسے بوسٹن میں سرطان کے سبب سے بڑے ماہر نے تشخیص کیا تھا۔

مریضہ کو کوئی دکھ یا صدمہ نہیں پہنچا تھا۔ اس کی سب سے نمایاں اور مخصوص علامت یہ تھی کہ اس میں چھوٹی سی سخت دتی رسولی تھی اور ایک سطحی تار نما سوجن تھی جو بغل تک چلی گئی تھی۔ اس گٹھی کے نمودار ہونے سے پہلے اسے شدید سر درد ہوا کرتا تھا جو گٹھی ظاہر ہونے کے بعد ختم ہو گیا۔ پستان کی بھٹنی اندر دھنسی ہوئی تھی۔ چونکہ یہ رسولی دتی تھی اور سر درد بھی دق کی طرف اشارہ کر رہے تھے تو میں نے ٹیوبرکولینم دے دی۔ دوا دینے کے دو دن کے اندر گٹھی میں جلن دار پھاڑنے والے درد شروع ہو گئے۔ یہ درد پہلے بھی ہوتے تھے لیکن دافع درد دواؤں سے ختم ہو گئے تھے۔ یہ جلن دار پھاڑنے والے درد دو تین دن جاری رہے اور پھر آہستہ آہستہ ختم ہو گئے۔ بھٹنی باہر کو نکل آئی اور گٹھی نرم پڑ گئی۔ درد ختم ہو گئے اور مریضہ موٹی تازی ہو گئی۔ (ایلن)

پستانوں میں گٹھیاں۔ (کوئیم آئیوڈیم، فائی ٹوالا، کاسلیشیا، کاربوائینی میلز)

تنفس

یہ دوا سانس کی نالیوں اور حشرے پر بہت زیادہ اور بہت گہرا اثر کرتی ہے اور حشرے کی تکالیف میں اس کا اچھا اثر ہوتا یقینی ہے۔ سوزش حشرے کی آبی جھلیوں میں سرایت کر جاتی ہے اور وہ بہت زیادہ سرخ ہو جاتی ہیں۔ ان میں سوزشی سوجن اور السر (قرعے) بن جاتے ہیں۔ حشرے کے غدود شدت سے سوج جائیں۔ تپ دتی رسولیاں۔

آواز کے پٹھے سخت ہو جائیں اور وہ چھوٹے چھوٹے قرحوں سے بھر جائیں۔ ذرا سی ٹھنڈی ہوا لگنے سے آواز خراب ہو جائے۔ آواز مدہم جلد بیٹھ جائے۔ گلابا لکل بیٹھ جائے صرف سرگوشی کر سکے۔ خشک زور دار تنگ کرنے والی کھانسی جس کے بعد معمولی سا بلغم نکلے۔

ایک دفعہ بھیگنے سے چار ماہ تک کھانسی، بلغم سینے میں کھڑکھڑانے کے باوجود نہ نکلے۔

(ایٹم ٹارٹ)

مستقل اور بار بار ہونے والی کھانسی جس کے ساتھ سبز بلغم نکلے۔

مستحکم دن رات کھانسی جس میں بہت تھوڑی دیر کے لئے وقفہ ہو۔ مریض کا حال ہو جائے۔ کھانسی سے سینے اور پیٹ کے پٹھے دھکیں۔ بہت تھوڑی سی بلغم لگے۔ سخت گہری اور لمبی کھانسی بڑی مشکل سے تھوڑا سا بلغم خارج ہو۔ گاڑا مائع مٹی بلغم جو سینے سے بہت گہرائی سے آتا ہوا محسوس ہو۔

کھانسی کے دورے جن کے ساتھ سردی لگے کھانستے کھانستے چہرہ سرخ ہو جائے۔ آنسو آجائیں ایسا لگے کہ سر پھٹ پڑے گا۔ مریض کھیکھیا لگے اور پھر شفاف چھپچھپ بلغم کی تہ کرے جس سے سکون ہو۔

رات کو تنگ کرنے والی کھانسی آئے کھانسی شام کو سونے نہ دے۔ نیند میں سخت خشک کھانسی آئے جو مریض کو ہلا کے رکھ دیے۔ لیکن اس سے نیند نہ لوٹے۔ بھاری آواز میں کھانسنے لگے کہ بلغم نکلے گا لیکن کچھ بھی خارج نہ ہو۔ گہری کھانسی جس کے ساتھ سینے کی درمیانی ہڈی کے نیچے دھکن ہو۔ کھانسی بولنے سے اور صبح کے وقت بڑھے اور دوپہر کو کم ہو جائے۔ رات کو سر اونچا کر کے کھلی ہوا میں سونا پڑے۔ ہوا کی طلب سردی لگے لیکن گرم کمرے میں جاتے ہی دم گھٹے۔

گرم کمرے میں اور کپڑا لینے سے کھانسی بڑھے جس میں کھڑکی کھولنے سے درد کھلی ہوا میں کپڑا ہٹانے سے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے کمی ہو شام کو اور رات کو بستر پر لیٹتے ہی کھانسی کا دور پڑ جائے۔ صبح سویرے کھانسی آئے۔ پاؤں ٹھنڈے ہونے یا بھینگنے سے کھانسی آئے۔ (سلیشیا)

جسم گرم ہونے پر کھانسی بڑھے لیکن دردوں کو آرام آئے۔ گہرا سانس لینے پر کھانسی آئے جو شام کو بازو اوپر اٹھانے سے بڑھے۔ (اولیم جیک)

کھانسی کے ساتھ دھڑکن اور کمر درد ہو کھانسی اور سینے میں تنگی محسوس ہو۔ (فاسفورس) کھانسی کے ساتھ سینے میں چپھنے والے درد اور دھڑکن کھانسی خصوصاً چلتے ہوئے جس سے کھل کر کھانسی آئے۔

کھانسنے پر مقعد میں پھاڑنے والے درد۔ (کالی کارب، ہلیکس) سانس بہت تیز تیز آئے لیکن گھٹن نہ ہو۔ ایک منٹ میں 60 سے 90 دفعہ سانس آئے

جیسے کتے کو گرمی میں سانس آتا ہے۔ لیکن مریض سے بات کی جائے تو سانس کی یہ تیزی ایسا دم ختم ہو جاتی ہے۔ (Heron)

گھٹن تازہ ہوا میں رہنا پڑے اور گہرا سانس لینا پڑا۔
شدت سے گھٹن کا احساس کھلی تازہ ہوا کے باوجود گھٹن کا احساس بار بار دم نشی کا حملہ جس کے دوران میں مریض ہوا میں ہاتھ چلائے اور خیال کرے کہ وہ مرنے لگی ہے۔

ٹھنڈی ہوا میں سواری کرنے سے دم گھٹے۔ (ار جٹم ٹائٹ)
سورنیم کا مریض کھلی ہوا میں اور کھڑے ہو کر سانس نہیں لے سکتا، لینے اور بازو پھیلائے سے سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے۔

دقی مریضوں کو کھلی ہوا میں سواری کرنے کے علاوہ کسی اور چیز سے افاقہ نہیں ہوتا۔
(جی۔ ایچ۔ تھیٹر)

اعصابی تھکان کی وجہ سے سطحی (اوپری) سانس اور آہیں۔
سانس خصوصاً سانس کھینچتے ہوئے مشکل ہو۔ جس کے ساتھ کمزوری اور تشویش ہو۔
گہرا سانس لینے کی خواہش جس سے سکون ملے اور قوت بحال ہو جائے۔ لیکن گہرا سانس لینا مشکل ہو۔

تازہ ہوا کی خواہش کھڑکی کھول کر سانس لینا چاہئے لیکن اس دوران گرم کپڑے پہننے پڑیں ورنہ ٹھنڈ لگ جائے۔

بار بار زکام کے حملے جس سے کھانسی ہو جائے جو لمبے عرصے تک چلتی رہے۔ بار بار ٹھنڈ لگنے کا میاں۔

کھلی ہوا میں منہ اور نچھون کو ڈھانپ کر گرم رکھنا پڑے ورنہ کھانسی آئے۔ ریو میکس سے افاقہ اور ٹیو برکولینم سے شفا ہو جاتی ہے۔ (ایلن)
بار بار کالی کھانسی ہو جائے۔ (ایلن)

الوجی من والا سبزی مائل پیلا سبز، نمکین، بلغم، خونی یا جس میں خون لگا ہوا ہو، کیچڑ جیسا، پیچھا بدبودار تھوڑا مشکل سے نکلنے والے چپکنے والا نرم جلدی نکلنے والا بلغم جو پیلا اور خون آلود ہو۔
ہر سال فروری میں ہونے والے زکام کے حملے کو نومبر کے پہلے ہفتے سے ہر پندرہویں

دن نیو برکولیم دے کر روک دیا گیا جس کے بعد پانچ سال تک مریض کو یہ تکلیف نہیں ہوئی۔
(جی۔ پی وارنگ)

نمونہ کے بعد رد عمل کی کمی۔ (کاربووٹیج چائنا فاسفورس سورہتم)
کھانسی جو کئی ماہ تک جان نہ چھوڑے جس کی وجہ سے قوت ختم ہو جائے اور مریض سوکھ کر
کاٹا ہو جائے۔ (Netli Combbell)
تپ دق کی وجہ سے موت سے پہلے سانس میں گڑبگڑا ہٹ ہو یہ دواموت تک سکون دے
دیتی ہے۔ (ایلن)

سینہ

سینہ آگے کو نکلا ہو یا بالکل سیدھا۔
سینے پر دباؤ کا احساس یہ دباؤ تقریباً فاسفورس اور سلفر کے برابر ہوتا ہے۔ کھن۔
سینے میں گرمی کا احساس سینہ میں چھین دار درد خصوصاً بائیں پیچھے سے کے اوپری حصے

پر۔

بائیں پیچھے سے میں چھین دار درد کندھے کی دونوں ٹکونی ہڈیوں کے درمیان درد سینے
کے دائیں اور بائیں دونوں طرف درد سینے سے پیچھے والوں میں درد پیچھے والوں میں درد جس کے
ساتھ کھانسی آئے اور دھڑکن ہو۔ حرکت کرنے سے سینے گمراہ بائیں پیچھے سے میں درد سینے کے
دونوں طرف درد جو کمر تک جائے۔ بائیں پیچھے سے کے اوپری حصے میں درد۔

دوڑنے سے بائیں طرف کی پٹلی پسلیوں میں درد۔ (سی سی فیوگازین کیولس بلب)
درد جو ہنسی کی ہڈی سے گلے تک جائے۔ جو بائیں پیچھے سے سے اٹھکر بغل تک جائے۔
پیچھے سے کے اوپری حصے سے بغل اور بازو تک جائے۔ سینے کے بائیں طرف سے اوپر تک
ب۔ بائیں پیچھے سے کے اوپر والے حصے اور تلی میں درد۔
سینے کے بائیں طرف درد گہرا سانس لینا پڑے۔

سینے میں دکھن جو جگہ بدلتی رہے۔

دونوں پیچھے پھڑپھڑے میں جلن کا احساس جو کھلی ہوا میں بڑھے۔ دائیں پیچھے پھڑپھڑے کے اوپر

والے حصے میں دوسری پٹلی کے نیچے درد۔

سینے میں ایک جگہ پر دکھن۔ (اولیم جیک سینگا)

پیچھے پھڑپھڑے میں پانی پڑ جائے۔ (ذات الجذب)

پیچھے پھڑپھڑے سے خون آئے اور ان میں چبھنے والے درد ہوں۔

دائیں پیچھے پھڑپھڑے کے اوپر والے حصے سے خون آئے ایک شخص کو یہ تکلیف تھی لیکن

ٹیو برکولینم کے بعد وہ بیمے کے طبی امتحان میں کامیاب ہو گیا۔

پیچھے پھڑپھڑے سے اچانک جریان خون۔

نمونہ: بخار 105.4 کھانسی ڈھیلی لیکن مریض اس قدر نڈھال تھا کہ بلغم نہیں نکال سکتا تھا اور

پیچھے پھڑپھڑے سے خرخراہٹ کی آوازیں آتی تھیں۔ سینہ بلغم سے اتنا بھرا ہوا تھا کہ دم گھٹنے کا اندیشہ

تھا۔ ساتھ ہی ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، نتھننے پھڑپھڑا رہے تھے۔ ٹیو برکولینم سے خاطر خواہ

فائدہ ہوا۔ (Dr. Ghose)

نمونہ سانس میں گھٹن جس کے ساتھ زنگاری رنگ کی پتلی بلغم آئے۔

بائیں پیچھے پھڑپھڑے کے اوپر والے حصے میں تپ دق کا مواد جمع ہو جائے۔ پیچھے پھڑپھڑے کی بلغمی

تھلیوں سے بہت زیادہ بلغم نکلنے کی وجہ سے سانس کی تالیوں اور پیچھے پھڑپھڑے میں پڑنے والی رکاوٹ

ٹیو برکولینم سے بہت اچھی طرح دور ہو گئی۔ انفلوئنزائی نمونہ میں بھی یہ بہت اچھی دوا ہے۔ کمزوری

دور کرتی ہے۔ کھانسی گھٹاتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے پسینہ روکتی ہے اور پورے نظام کو سہارا دیتی

ہے۔ (Dr. Ghose) نمونہ ختم ہونے پر یہ دوا دینے سے اس کا زہر مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔

(سی۔ ایم۔ بوگو)

آلات تنفس میں سوراخ کر دینے والا پھوڑا پیچھے پھڑپھڑے میں پھوڑے سینے پر بہت زیادہ

گھسینا آئے۔ بغلوں سے بدبودار پسینہ آئے۔

بار بار پسینہ آئے جس کے ساتھ کھانسی جو لمبے عرصے تک چلتی رہے۔ (سانس کی تالیوں

کی سوزش اور انفلوئنزہ کی ظاہری علامات کے ختم ہونے کے باوجود تنگ اور بے زار کرنے والی

کھانسی جاری رہے تو ایسے میں ٹیوبرکولینم سے فوری آرام آتا ہے۔ (آدیاری میں ٹیوبرکولینم کی تمام خصوصیات موجود ہیں اور اس کے ساتھ چھوت کو روکنے میں اس کا جواب نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کا اعصابی نظام پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ (R.E.S Hayes)

تپ دق کے آخری درجے میں کوئی بھی دھاتی دوا مثلاً فاسفورس، سلفر، سلیفورک ایسڈ، سورینم، سلیسیا، ایسک ایسڈ نہ دیں۔

نباتی دوا دیں یا پھر ٹیوبرکولینم دے دیں۔ (ایلن)

ہلکی کھوں کھوں والی کھانسی جو سارا دن جاری رہے اور سونے سے پہلے اور جاگتے ہی بڑھ جائے۔ سوکھا پن، معائنہ کرنے پر دائیں پیچھے پڑے کا اوپری کونا بھاری محسوس ہو۔

ایک لڑکی جس کی عمر 15 سال تھی اپنی عمر کے لحاظ سے بہت زیادہ لمبی تھی لوز تین سو بے ہوئے ناک سے مزمن اخراج ہوتا جو صبح جاگنے پر بڑھ جاتا تھا۔ گہری آواز میں بولتی تھی۔ سینہ باہر کو نکلا ہوا ناک پر بہت پسینہ آتا تھا۔ سینہ پر بہت پسینہ آتا تھا۔ بغل ناک اور پاؤں بہت زیادہ ٹھنڈی رہتے تھے۔ تلی سو جی ہوئی تھی۔

معائنہ کرنے پر دائیں پیچھے پڑے کا اوپری کونا بہت بھاری لگتا تھا۔ حفاظتی ٹیکے سے اس کی حالت بہت خراب ہوئی اور سردی میں اس کے ہاتھ پاؤں بہت سوج جاتے تھے ٹیوبرکولینم سے ٹھیک ہوئی۔ (برنٹ)

تپ دق کی وجہ سے چہرے پر متماہٹ، سانس چھوٹا، ہلکی کھوں کھوں والی کھانسی، گردن پہ بہت سارے خنازیری نشان، جلد میلی دونوں پیچھے پڑوں، بلغھی خرخر دائیں پیچھے پڑے آواز کی بازگشت بڑھ جائے دائیں پیچھے پڑے سے بے قاعدہ آوازیں، گردن کے بائیں طرف نرم اور بڑا سا غدود بہت نمایاں قلبی آواز جو اوپر والے حصے میں زیادہ نمایاں ہو۔ آئیوڈوفارم 3x دو ماہ تک دینے سے افاقہ اور وقفے وقفے سے ٹیوبرکولینم دینے سے شفا ہو گئی۔

سات برس کے بچے میں تپ دق کا آغاز سوکھتا چلا جا رہا تھا۔ شدید کمزوری، افسردگی و شرمیلا پن دونوں چٹوں (چانگھوں) اور گردن کے دونوں طرف کے غدود بہت بڑھے ہوئے تھے اور سخت ہو گئے تھے۔ خصوصاً دائیں پیچھے پڑے کے اوپری کا غدود بہت بڑھا ہوا تھا۔ اسکی یہ حالت حفاظتی ٹیکہ کے بعد ہوئی۔ تھو جا 30 اور ساٹا 30 سے افاقہ ہوا اور ٹیوبرکولینم سے شفا ہوئی۔ (برنٹ)

رات کو پسینہ آئے، سامنے کے دانتوں پر دندا نے بن جائیں۔ سارے غدود سخت ہو جائیں۔ بہت سارے غدود بیک وقت بہت بڑے بڑے ہو جائیں پیٹ باہر کو نکل آئے۔ رات کو دانت پیسے، ٹھنڈ لگنے کا بہت زیادہ رجحان پسینہ پیٹھ اور سر پر بہت زیادہ سر بڑا پیشانی باہر کو نکل پڑے۔ دست اور بخار کے بار بار دورے پڑیں۔ کھانسی شام چھ بجے بڑھ جائے سامنے کے دانتوں پر دندا نے بن جائیں۔ مریض کمزور اور چھوٹے قد کا گردن اور ناف کے غدود بہت زیادہ بڑھ کر سخت ہو جائیں زبان سرخ ایک سات برس کی لڑکی کی ان علامات کو ٹیوبرکولوسس سے آرام آیا۔ (برنٹ)

ایک 18 برس کی مریضہ کے دائیں پیچھے بڑے کے اوپری حصے سے سانس کی آوازیں نہیں آتی تھی آواز کی گمک ذرا سی بڑھی ہوئی تھی۔ بائیں طرف درد اور شدید پسینہ آتا تھا۔ ٹیوبرکولوسس سے آرام آیا۔

تیز خار جو شام کو بڑھ جاتا تھا۔ بے آرامی اور شدید چڑچڑاہٹ، شدید یاسیت اور مستقل چیخ و پکار زبان بہت سرخ، مزمن اسہال، بھوک بالکل غائب اور چھ ماہ میں 14 پاؤنڈ وزن کم ہوا۔ پاخانہ تیزی سے گولی کی طرح نکلتا تھا۔ (برنٹ)

ایک سال پرانی شدید کھانسی بلغم میں خون، ایک پیچھے بڑے کے اوپر والے حصے سے بیماری کا پتہ چلتا تھا۔ پہلے اسے نمونیہ ہوا تھا۔ سبب بالکل سیدھا، سانس تیز دھوپ سے رنگت خراب۔ (برنٹ)

خون کی کمی بیمار، شدید کمزوری، گھٹن، چڑھائی، چڑھائی کوئی بھی کام جلدی جلدی کرنا ممکن، ماہواری بے قاعدہ۔ (برنٹ)

ایک خاتون عمر 26 سال تپ دق کے پہلے درجے میں تھی۔ سانس میں تنگی اور تیزی جسم سوکھ رہا تھا، جلد چکنی خیالی۔ (برنٹ)

چھوٹا اور موٹا آدی جلد چمک دار اور متمماتی ہوئی۔ اس کی والدہ تپ دق سے فوت ہوئی تھی۔ اس کی بہن کو بھی تپ دق تھی۔ سرما میں آئے دن نمونیہ ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے ٹھنڈ لگنے سے بچنے کے لئے مسلسل سفر میں رہتا تھا بہت زیادہ کھانسی بلغم بہت زیادہ نکلتی تھی۔ بہت زیادہ پسینہ آتا تھا اور بہت زیادہ پانی پیتا تھا۔ بے حد غمزدہ بے خواب مستقل بخار اور گردن کے غدود

بہت زیادہ سو جے ہوئے تھے۔ (برنٹ)

کھوپڑی پہ داڈ سارے جسم کے لقاوی غدود بڑھ کر نمایاں ہو جائیں۔ پسلیاں بالکل سیدھی زبان سرخ رات کو سخت کھانسی گیارہ سال کی عمر کے باوجود منہ دانتوں سے بالکل خالی دانت مسوڑھوں میں تھے اور باہر نہیں نکلے تھے۔ (برنٹ)

بار بار تپ دق کا شکار ہونے کا رجحان شدید بوا سیر قبض پیٹ پر بھورے رنگ کے داغ دھے۔ (برنٹ)

ستمبر 1905ء میں مجھے ایک دس برس کی آئرش لڑکی کو دیکھنے کے لئے بلایا گیا اس کا نام میری گلبرٹ تھا۔ اسے ایک تکلیف تھی جو مجھے نمونیہ لگتی تھی۔ بخارا سے 104" بخار تھا۔ خشک کھانسی اور سینے میں شدید درد تھا۔ میں نے اسے عمومی دوائیں بیلادونا برائی او نیا وغیرہ دیں۔ جسے بہت معمولی سا افادہ ہوا۔ لیکن بچی سوکھتی چلی گئی اور لگتا تھا کہ اس کے پھیپھڑوں میں پیپ پڑ گئی ہے۔ تیسرے ہفتے اس کے منہ سے پیپ کی طرح کا سبز اور بدبودار مواد آنے لگا۔

بڑی بوڑھیوں کا کہنا تھا کہ بچی مر جائے گی وہ یہ بات تین چار بار کہہ چکی تھیں۔ انہوں نے اسے مقدس پانی پلایا اور ڈاکٹر Pugh کو بلا بھیجا جس نے اس بچی کی ماں کے نمونیہ کا علاج کیا تھا لیکن وہ اس سے جانبر نہیں ہو سکی تھی۔ اس نے بچی کا تفصیلی معائنہ کیا اور میرے لئے پیغام چھوڑا کہ میرے خیال میں آپ کی تشخیص بالکل ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے اس کے دائیں پھیپھڑے میں بہت زیادہ تو نہیں لیکن پیپ بہر حال پڑ چکی ہے اور اس کے دونوں پھیپھڑے تپ دق سے متاثر ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسے ہسپتال بھیجنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ دستخط Dr. Chase- Pugh

میں سوچ رہا تھا کہ اسے ہسپتال بھیج دوں لیکن ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ گھر میں اس کی دیکھ بھال اچھی طرح نہیں ہو رہی تھی۔ اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ میرا بھی یہی خیال تھا لیکن مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ ٹیوبرکولینم کو آزمایا جائے۔ یہ ٹیوبرکولینم کو آزمانے کا اچھا موقع تھا اور اس میں کوئی خطرہ بھی نہیں تھا۔ پہلے اسے 200 طاقت کی بہت ساری خوراکیں کھلائی گئیں اور پھر طاقت بڑھاتے بڑھاتے اسے GM تک لے جایا گیا جس سے اس کی طبیعت دن بدن بہتر ہوتی چلی گئی۔ کھانسی اور چھائیاں ختم ہو گئیں۔ اگرچہ اس میں کئی ہفتے لگے اور سردیاں ختم

ہونے تک وہ ایک موٹی تازی سرخ رولز کی بن گئی۔ یہ سب بہتری شدید سردی اور انتہائی غیر صحت
مندانہ ماحول میں رہنے کے باوجود ہوئی۔ اسی بچی کے اس تکلیف سے پہلے تپ دق کی وجہ سے
گلے کے غدود بڑھ کر پھوڑوں کی شکل اختیار کر چکے تھے۔ (L.E. Skoles)

دل

دھڑکن: صبح سویرے دھڑکن، اضطرابی دھڑکن، دھڑکن اتنی تیز کہ سارے جسم میں محسوس ہو۔
دھڑکن کے ساتھ پھیپھڑوں میں چبھنے والے درد اور کھانسی، گہرا سانس لینے سے شدید دھڑکن
دھڑکن کے ساتھ کمر میں درذرات کو دھڑکن جو بستر سے اٹھنے پر زیادہ ہو۔ رات کو دھڑکن کی وجہ
سے جاگ جائے۔ چڑھائی چڑھتے ہوئے دھڑکن اور گھٹن۔ دھڑکن کے ساتھ جسم من ہو جائے
جذباتی تحریک سے دھڑکن ہو جائے شام کے کھانے کے بعد دھڑکن۔

دل پر دباؤ اور چوٹ لگنے کا احساس۔

دل کے کواڑ (والو) کی کارکردگی میں کمی بائیں طرف لیٹ نہ سکے۔

سر کے نیچے دو تین تکیے لئے بغیر لیٹ نہ سکے۔

نبض بھرپور، سخت، نرم کمزور اور آسانی سے دب جائے بے قاعدہ۔

دل پہ بھاری پن اور دباؤ کا احساس۔

دل میں درد (دکھن)

دل کے مقام پر شدید بے آرامی جس میں جاگنے پر اضافہ ہو۔ دل کے مقام سے

اعصابیت اور تھراہٹ کی لہریں اٹھتی ہوئی محسوس ہوں۔

گردن اور پیٹھ

گردن کے زخم اور غدو دسوج جائیں اور چھونے سے درد کریں۔ اس کے گرد بہت ساری گلیاں جن میں جلد کے نیچے پانی نظر آئے۔

گردن کے دونوں طرف کے غدو دسوج کر سخت ہو جائیں۔ سارے جسم میں جگہ جگہ غدو دسوج کر سخت ہو جائیں۔

صبح جاگنے پر اور تھکاوٹ کی صورت میں گدی اور گردن میں پھاڑنے والا درد۔
گردن میں تناؤ۔

گردن پہ بڑا سارا پھوڑا جس میں شدید درد ہو۔ رات کو تین بجے جاگنے پر گردن اور پیٹھ سخت اور درد کرے اور دن میں تھک جائے۔

بائیں سر شافے عصب میں شدید درد جو گردن سے گدی تک جائے سر کو بائیں طرف نہ موڑ سکے۔ دائیں دیکھنے سے بھی بائیں طرف درد ہو۔

پیٹھ میں سوئیاں چبھنے جیسی دکھن جلد میں سوئیاں چبھنے کا احساس پیٹھ میں درد جس کے ساتھ دھڑکن بھی ہو۔ کندھوں کی ٹکونی ہڈیوں میں چھن دار درد پیٹھ اور سینے میں کندرد جس کے ساتھ دباؤ کا احساس ہو۔

دونوں کندھوں کے درمیان اور گردن میں کڑل کی طرح کا درد۔ دائیں ٹکونی ہڈی کے نچلے کونے میں دھڑکن دار درد بائیں ٹکونی ہڈی کے کونے کا درد آدھی رات کو جگادے یہ درد یہاں سے دائیں ٹکونی ہڈی سے ہوتا ہوا دائیں بازو میں چلا جائے اور جھٹکے کی طرح محسوس ہو۔

پوری کی پوری ریڑھ کی ہڈی میں دکھن جلن اور دھڑکن پوری ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ جلن پولیو جس کے ساتھ ریڑھ کے اوپر والے حصے اور بائیں کندھے میں آگ کی طرح کی جلن ہو کر کے صلیبی حصے میں شدید دکھن بستر میں لیٹ نہ سکے۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔

تھکاوٹ کی صورت میں پشت میں دانت درد کی طرح کی دکھن جو کسی سخت چیز پر سیدھا لیٹنے سے بڑھ جائے۔ (کلکیر یا کارب)

کمر کے صلیبی اور دھیمی والے حصے میں کمزوری۔

کندھوں کے درمیان یا اس سے اوپر سردی کا احساس۔
 دچی کی ہڈی میں ایسا درد جیسے وہاں سے جوڑا تر گیا ہو۔
 دچی کے مقام پہ ایسا درد گویا وہاں کسی نے مکے مارے ہوں۔
 دچی کی ہڈی کو خاطر خواہ افاقہ ہوا۔
 دچی کا مقام کچا محسوس ہوا اور دکھے ہوئے زیادہ دیر بیٹھنا نہ جاسکے۔ پہلو بدلنا پڑے یا چلنا پڑے۔

ریڑھ کی پوری ہڈی حساس دچی کا مقام بہت دکھے ہوئے سیدھا بیٹھنا ممکن نہ ہو۔
 ریڑھ کی پوری ہڈی میں کھنچاؤ کا احساس، تناؤ کا احساس، ایڑھی سے گردن تک تناؤ،
 سارے جسم میں تناؤ خصوصاً گدی اور ریڑھ کی ہڈی میں۔
 گردن کے دونوں طرف دانے۔

گدی سے ریڑھ پر پسینہ بہنے، گردن پر پسینہ یوں لگے کہ گردن کے گرد لپٹا ہوا کپڑا یا کالر
 گیا ہے۔ پھیپھڑوں کے بالکل پیچھے پسینہ گدی پر پسینہ رات کو بہت پسینہ آئے۔

بازو

بائیں کندھے میں آگ کی طرح کی جلن، بایاں کندھا سخت ہو جائے بلکہ جم جائے۔
 دائیں بازو کے عصب کی سوزش، کندھے سے کہنی تک کے اعصاب بہت حساس ذرا
 سے جھونکے سے تکلیف ہر ہے۔

بازوؤں کی کمزوری کی وجہ سے کپڑے نہ پہن سکے۔
 دائیں کہنی میں ہائی کا درد، ٹیو بر کو لینے سے کہنی کے جوڑ کی سوزش ختم ہوگئی۔ کہنی کے ابھار پر
 موجود پھوڑا ختم ہو گیا۔ کہنی کے جوڑ سے گاڑھی پہلی پاپ کا آنا بھی اس دوا کی علامت ہے۔
 کہنی سے گلانی تک کے حصے میں دھن 'کند' چھین وارد۔
 بازو میں چونٹیاں رینگنے کا احساس یوں لگے جیسے اٹھیوں کے جوڑا تر گئے ہیں۔ حرکت

کرنے پر اس میں شدید درد ہو۔ آرام سے افاقہ ہو۔
ہاتھ اور بازو اس قدر کمزور کہ لکھنا بھی ممکن نہ ہو۔ پانی کا گلاس منہ تک لے جائے یا برتن
میز سے اٹھانے کے لئے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے سہارا دینا پڑے۔
ہاتھ کانپیں۔

کھدوں پہ گومڑیاں۔
کھدوں میں سے پانی گزرنے کا احساس۔
ہاتھ خشک اور ٹھنڈے چھونے پہ برف کی طرح ٹھنڈے لگیں۔ یا گیلے مرطوب اور چپچپے
ہوں پریشانی کی صورت میں عورت کے ہاتھ اور انگلیوں کے سروں سے پسینے کے قطرے بہیں۔
ہاتھ اور پاؤں گرم انہیں بار بار دھونا پڑے۔ (فاسفورس، سلفر)
ہتھیلیاں جلیں۔
ہاتھوں کا رنگ بنفشی ہو جائے۔

سارے جوڑوں سے کڑکڑ کی آواز آئے۔
انگلیوں کے سرے بھورے انگلیوں پر کانسی رنگ کے نشانات انگلیوں پر ایسے نشان جیسے
انہیں ار جٹم ٹائٹ سے جلایا گیا ہو۔ انگلیوں پر ایسے جھریاں پڑ جائیں جیسے بہت دیر پانی میں رہنے
سے پڑ جاتی ہیں۔

ناخن درمیان سے ابھرے ہوئے اور کناروں سے پرندوں کے ناخنوں کی طرح نیچے کو مڑ
جائیں۔ ناخن مڑے ہوئے۔ ناخن پتلے بھر بھرے ناخن مستطیل اور اندر کو دبے ہوئے۔
ناخنوں پہ سفید نشان۔ (نائٹرک ایسڈ، سلیشیا)
دھنسی کلائی پہ باریک سرخ نشان ابھار جو بازو پر اوپر تک چلا جائے اور اس پر سخت خارش

ہو۔
دائیں ہاتھ پر چھوٹی انگلی کی جڑ میں سبز پیپ والا پھوڑا جس سے پورا ہاتھ بری طرح
سوچ جائے۔

ٹانگیں

ٹانگوں میں درد چھین دار کڑل جیسا پھاڑنے والا جو سرد اور مرطوب سرد موسم میں اور آرام کرنے سے بڑھے اور چلنے اور حرکت کرنے سے کم ہو۔ جب رشا کس کی علامات ہوں۔ لیکن رشا کس کام نہ کرے۔ (کالی آیوڈائیڈ)

بائی کی تکالیف کچے پن اور کچلے جانے کا احساس جس میں حرکت سے کمی ہو۔ جب رشا کس سے معمولی افادہ ہو۔ جوڑا کڑ جائیں اور تکلیف میں حرکت کے آغاز پر اضافہ ہو۔ لیکن لگاتار حرکت سے کمی ہو۔ (کلکیر یا فلور فیرم پلساٹیل، ریڈیم بروم رشا کس سفلیئم) درد تیزی سے آئیں اور ختم ہو جائیں ایسے میں جب رشا کس اور سلفرنا کام ہو جائیں۔ ریڈیم بروم)

حرکت کے آغاز پر اضافہ ہو اور لگاتار حرکت سے کمی ہوتی ہے۔ درد تیزی سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ جاتا ہے۔ ریڈیم بروم اور ٹیو برکولیم دونوں میں کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے۔ کوہے کے عصب میں عصب کے آغاز سے پاؤں کے انگوٹھے تک درد درد سے رونے کے باوجود اسے مسلسل حرکت کرنی پڑے۔ جھٹکے والا درد جو آرام کرنے کی صورت میں اچانک عصب نس میں جھٹکا لگے کوہے کے جوڑ میں دکھن۔

رات کو دائیں گھٹنے میں درد رات کو ایک بجے دائیں ٹانگ ہلکی سے مڑ جائے اور ڈھیلی پڑ جائے۔ کوہے اور ٹخنے کے جوڑ میں ڈھیلہ پن بایاں کو لہا بہت حساس اور درد کرے۔ زیادہ ڈھیلہ ہو کھچ جائے اور باہر کی طرف مڑ جائے۔ پانچ برس کی بچی کے بائیں کوہے کی تکالیف اس سے ٹھیک ہوئی۔ ٹانگوں میں چوہنیاں چلنے کا احساس۔

نچلے جوارح میں خصوصاً کھٹوں سے پیروں تک شدید کمزوری کھانا کھانے کے بعد ٹانگوں میں جان نہ رہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں شدید تھکاوٹ اور بے جاہ ہونے کا احساس۔ جوارح کا نہیں۔

جوارح میں کھنچاؤ، رعشہ میں ٹانگوں میں جھٹکے سونے میں اعصاب میں جھٹکے چلنے پر اعصاب پھڑپھڑائیں۔

ٹانگوں میں بے قراری ٹانگوں کو مسلسل حرکت کرنی پڑے۔ ٹانگوں کو ہلانا پڑے جھٹکا دینا

پڑے یا اٹھکر چلنا پڑے۔

سارے جوڑوں سے کڑکڑ کی آواز آئے اور وہ سخت ہو جائیں۔

بڈیاں دکھیں اور ان میں ایسا درد ہو جیسے وہ ٹوٹ گئی ہوں اس درد میں بہت زیادہ گرمی سے آرام آئے۔ یہ درد چلنے سے اور صبح و شام بڑھے۔

چلنے پر بائیں ٹانگ میں درد ہو۔ ٹانگ وزن نہ سہا سکے۔ اس لئے مریض جہاں تک ممکن ہو اس پر وزن ڈالنے سے گریز کریں۔ یہ درد چلتے ہوئے کم ہو جاتا ہے۔ بیٹھنے پر بڑھتا ہے۔ اور ورزش سے بہت زیادہ بڑھتا ہے۔ دائیں گھٹنے میں غیر تپ دق درد اور بغیر سوجن کے درد ہو۔ دائیں گھٹنے کے تپ دق جوڑ آسانی سے مڑ جائے۔ موج کھاجائے اور اسے دائیں بائیں بھی آسانی سے موڑا جاسکے۔

دونوں گھٹنوں کی سوجن اور دکھن۔

دایاں گھٹنا درد کرے پھول جائے سوجا ہوا چلنا مشکل ہو سخت پڑھائی سے صحت خراب ہونے پر ہر بار یہ تکلیف شروع ہو جائے۔

زندگی عصب پنڈلیوں اور گھٹنوں میں درد دائیں پاؤں کا انگوٹھا سب سے زیادہ متاثر ہو کر سرخ اور متورم ہو گیا ہو۔

گھٹنوں میں جوڑوں کا مائع بڑھ جائے۔ (کلکیر یا کارب)

صبح کے وقت تلوے شدید درد کریں۔ تین ہفتے تک تلوں میں شدید درد پاؤں زمین پر لگانا مشکل مریض پاؤں کے کناروں کے بل چلے۔ (میڈروینم)

تکوؤں پر چند یاں بن جائیں۔ (ایٹم کروڈم براکھا کارب، گریفاٹینس، سورینم، سلیچیا) ذرا ذرا اونچ نیچ سے ہفتے موج کھاجائیں۔ (نیزم کارب، نیزم فاس، کاربوائی، میلس)

(سلیچیا)

بیروں کے انگوٹھوں کے ناخن اندر جھنس جائیں۔ (میگ پول (Aust) گریفاٹینس)

(سلیچیا، نیو کریم)

پاؤں ٹھنڈے اور گیلے۔ (کلکیر یا کارب، سلیچیا) پسینہ چھپا۔

پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے لیکن مریض کو اس کا احساس نہ ہو صرف انہیں چھونے پر پتہ

چلے بستر پر پاؤں ٹھنڈے بایاں پاؤں زیادہ ٹھنڈا۔ پاؤں نیلے ہو جائیں۔
تلوے جلیں۔

گھٹنے کی تپ دق سوزش اور اس میں مسلسل درد ہوتا رہے۔ مریض کو بلغم کے ساتھ جما ہوا
خون آتا تھا اور تھکا دینے والا سینہ بھی والدین کو تپ دق تھی۔ (برنٹ)

بائیں گھٹنے کی تپ دق مریض گیارہ ماہ سے لنگڑا رہا تھا۔ گھٹنا بہت سوج گیا تھا اور اسے
چھونے سے درد ہوتا تھا۔ دانت میلے اور ان پر کیڑا لگا ہوا تھا زبان سرخ تھی۔ (برنٹ)

ایک 58 برس کے مریض کے پاؤں میں ناسور ہو گیا تھا جس سے انگوٹھا اور انگلیاں ختم ہو
گئیں۔ پاؤں اور ٹانگ میں دن رات درد ہوتے رہتے تھے اور کسی دوا سے کم نہیں ہوتے تھے۔
مریض پاؤں اور ٹانگ کو ڈھانپ نہیں سکتا تھا بلکہ چاہتا تھا کہ اسے ہوا لگتی رہے لیکن چھونے پر
ٹانگ مردہ کی طرح ٹھنڈی تھی۔ (کیمفر، میڈورینم، سکیل کار)

ٹیو برکولینم کی پہلی خوراک کے بعد اسے ٹھنڈا رکھنے کی خواہش نہیں رہی۔ 24 گھنٹے میں

افاقہ اور چھ ماہ میں شفا ہو گئی۔ (Nettie Cimpbell)

جسم میں مختلف مقامات پر اکڑاؤ اور کڑل پڑیں۔ سارا جسم دکھے۔

جلد

جسم پر خسرے اور سرخ بخار کی طرح کے دانے جس کے ساتھ زیر جلد گلٹیاں بن
جائیں۔ چہرے کی دق کے مقامات سرخ اور ان میں دھڑکن دار درد ہو۔ ٹیو برکولینم سے بار بار
جلدی دانے پیدا ہوتے دیکھے گئے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ لمبو تری بافتوں میں گلٹیاں بھی بن
جاتی ہیں۔

جلد صاف سفید موسیٰ میلی، کچھوے کے رنگ کی پہلی ٹھنڈی اور موسیٰ بخار کے دوران اور
گھر رہنے کے باوجود جلد میلی رہے۔
جلد میلی ہو جائے۔

جلد خشک جلتے بہت زیادہ خشک پسینہ بہت کم آئے جلد خشک اور سخت۔ (ایسڈ فلوئر مسلٹر)
اور جگہ جگہ سے چر جائے۔

داد: کمی بلوط سے حساس مریض۔ (ایلن)

سارے جسم پر خارش خارش کھجانے پر جگہ بدل لے۔

یرقان زدہ: چنبل، خارش، جلن، چھین یہ تکالیف ناگوں پر گھٹنوں اور ٹخنوں کے درمیان میں
چھوٹے چھوٹے دائروں میں ہو جو گرمی اور چھونے سے بڑھے اور اسے ٹھنڈے پانی سے آرام
آئے۔ کچھ جگہیں ابھر آئیں ان سے پانی کی طرح کا مواد بہے جو جم کے کھرٹہ کی شکل اختیار کر
لے۔ سرخ اتنا حساس کہ اسے چھونا یا مسلنا ممکن نہ ہو اس میں اس کا خیال آنے پر اور بستر کی گرمی
سے اضافہ ہو۔ چنبل جگہ جگہ جلن اور خارش ڈنگ لگیں رنگن کا احساس ہو۔ گرم سو جن جس کے
ساتھ سارے جسم کو اعصابی جھٹکے لگیں۔ خارش نہ ہونے کے باوجود سارے جسم میں ڈنگ لگنے کا
احساس جسے ٹھنڈے پانی یا برف ملنے سے افاقہ ہو۔

جسم میں لگاتار کپکپاہٹ ہو جسے خارش اور جلن سے آرام آئے۔ کبھی کبھی جو ارج میں
جلن اور دھڑکن ہو۔ بعض اوقات یہ تکالیف چند گھنٹوں کے لئے ختم ہو جاتی ہیں۔ لیکن دوبارہ
زیادہ شدت سے اور زیادہ لمبے عرصے کے لئے ظاہر ہوتی ہیں۔
مہا سے بن جائیں لیکن ان کا منہ نہ بنے بلکہ گلابی رنگ کی چھوٹی چھوٹی گھٹیاں بن
جائیں۔

سارے جسم پر ایک انچ کے سرخ باریک کھرٹہ والے دائرے بن جائیں جن پر ہوا لگنے
سے شدید خارش ہو۔ سہلانے اور کھجانے سے خارش کو افاقہ تو ہو جائے لیکن یہ جگہ کچی ہو جائے۔
دھوپ سے رنگ بہت زیادہ کالا ہو جائے۔ بہت غصہ آئے دانت بالکل بزر۔ (برنٹ)
جلد بہت حساس ہو۔

ہاتھوں اور چہرے کے علاوہ سارے جسم پر خارش دھبے جن پر شدید خارش ہو۔
رات کو دس بجے یا بعد میں ٹھنڈا پانی پینے کے بعد معدے میں جلن پٹن لیاں سوج جائیں
جلد ایسے لگے جیسے بہت خشک ہو گئی ہو۔ سارے جسم کی کپکپاہٹ ذرا سی گرمی برداشت نہ ہو اور یہ
حساسیت مسلسل بڑھتی رہے۔

جلد حساس چھوئے جانا برداشت نہ ہو جلد اس قدر حساس کہ بستر کی شکن یا پار پائی کی
 رسیاں تک برداشت نہ ہوں۔ کپڑے خصوصاً بستر کی چادر بھی چھبے۔
 ٹھنڈی ہوا میں خارش جسے گرمی سے افادہ اور کھجانے سے اضافہ ہو۔ بھوسی جیسے مہاے۔
 (ہیپر سلفر، نیٹرم سلف، اولینڈر، زیو میکس)
 بغل گردن اور ناک پر چھوٹی چھوٹی حساس پھنسیوں کی وضل آگ آئے۔ ان میں سبز
 بدبودار پیپ ہو۔

نیند

سونے کی شدید خواہش، دن بھر اونگھتا رہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد اونگھے، صبح سونے
 کو جی چاہے۔

دن بھر غنودگی چھائی رہے۔ دن بھر سوتا رہے لیکن اس سے تازگی نہ ملے۔
 دن بھر جمائیاں لے، اس قدر جمائیاں لے کہ تھک کر آنکھوں سے پانی بہنے لگے۔
 سونے سے پہلے کپکپائے۔

نیند میں بے چین، بے خوابی، خوفناک خوابوں کی وجہ سے بے سکون نیند یہ خواب صبح کے
 وقت زیادہ آئیں۔ صبح اٹھنے پر تھکا ماندہ ہو۔ نیند بے سکون اور تکلیف دہ۔
 آدھی رات سے پہلے سونہ سکے۔ آدھی رات تک جاگتا رہے بے خواب ہو۔ (پلسا ٹیلا)
 سلفر

مسلل کھانسی جو سونے نہ دے۔

رات کو تین بجے آنکھ کھل جائے اور پھر صبح تک نیند نہ آئے۔ رات تین یا چار بجے کے
 بعد بے آرامی اور بے خوابی ایک دفعہ نیند ٹوٹنے کے بعد دوبارہ سونہ سکے۔ رات کو تین چار
 بجے سانپوں کے ڈرؤانے خواب جگا دیں۔ مریض دہشت زدہ ہو کر جاگ جائے۔
 نیند تازہ دم نہ کرے اتنی تھکاوٹ کہ صبح اٹھ نہ سکے۔

ذرا سی پریشانی سے نینداڑ جائے۔

ہر رات بے آرامی ہو اور صبح کے قریب خوفناک تکلیف دہ خواب آئیں۔ بہت زیادہ خواب آئیں خوفناک خوابوں کی وجہ سے نیند ٹوٹ جائے۔

خواب، غم، شرم، کتوں، کالے جانوروں، سانپوں کے بہت واضح خواب مردوں اور مصیبت کے خواب۔ دہشت زدہ کر دینے والے خواب۔

بچہ دہشت زدہ ہو کر نیند سے اٹھ جائے اور پھر اسے سنبھالنا مشکل ہو۔

معمولی وسوسے پر تشویش سوچیں اور خواب دہشت زدہ آرمی بائیں طرف لیٹنے پر زیادہ اچھی نیند آئے۔

خوف کی وجہ سے روتا ہوا جاگے، اس خوف اور دہشت کے احساس سے جاگے کہ کچھ ہونے والا ہے۔

سکون نہ ملے، تناؤ، سونے پر اور صبح جاگنے پر یہ احساس کہ اس کو کسی نے اوپر سے باندھ دیا

ہے۔

بخار

متاثرہ طرف کے گال پر گرمی کا احساس، شام کو بستر میں لیٹنے پر گرمی کا احساس۔ حملت کے بھبھکے پیٹھ سے سر تک گرمی کے بھبھکے کھانے کے بعد گرمی کے بھبھکے دائروں میں گرمی، جلندار گرمی، جنسی اعضا میں گرمی، کھانے کے بعد ایسا لگے گے سارا جسم جل رہا ہے۔

بخار جس کے ساتھ شدید سردی لگے اور مریض چادر نہ اتار سکے۔ (ککس و امیکا، ہچر، سلفر، سورینم)

کئی ماہ تک بخار اور شدید سردی ادل بدل کر آئیں۔ روزانہ سہ پہر اور دوپہر کو بخار ہو جائے۔

بخار جس کے ساتھ پسینا آئے۔ ہڈیوں میں شدید درد اور بے آرامی ہو۔ بخار، متلاہٹ

پیاس 'سرد در لیکن الٹی نہ آئے۔

سونے سے پہلے شدید سردی اور کپکپاہٹ۔

بخار کے دوران 'خوف' 'تشویش' اور ہڈیاں۔

سردی اور حرارت کے درجوں میں ٹھنڈے پانی کی بڑی مقدار پینے کی خواہش۔

شام کو کمر میں شدید سردی لگے۔ سردی دن بھر لگتی رہے۔ دن بھر کپکپاتا رہے۔ رینڈھ کے اوپری اور نچلے سروں پر شدید سردی لگے جس کے بعد شام اور صبح کو بخار ہو جائے جس کے ساتھ پیاس لگے اور شدید بے آرامی ہو۔ سردی کی وجہ سے بہت زیادہ کمبل لینے پڑیں۔

درجہ حرارت کم ہو جائے معمول سے بہت کم ہو۔

عمومی سردی جس کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں شدید ٹھنڈے ہوں۔ جلدی سے گھر جانے پر مجبور ہو۔ جسم یہ بہت زیادہ کپڑے لینے اور پاؤں کو گرم رکھنا پڑے۔ ہاتھ اتنے ٹھنڈے جیسے برف والے پانی سے نکالے گئے ہوں۔ ہاتھوں پہ ٹھنڈا پسینہ۔

لرزہ سہ پہر دو بجے شام پانچ بجے شام سات گیارہ بجے رات آٹھ بجے رات دس بجے رات۔

لرزے سے پہلے اور دوران میں کھانسی آئے۔ لرزے کے دوران اور لرزے سے قبل خشک کھکھیا نے والی کھانسی۔ (رشاکس)

شدید کمزوری اور رات کو پسینہ آئے۔ یہ پسینہ خصوصیت سے جسم کے اوپر والے حصے پر آئے۔ دونوں کندھوں کے درمیان اور گردن پر پسینہ جس سے کپڑے پیلے ہو جائیں۔

(لیکیسیس 'مرک سال)

رات کو سر کے گرد بہت پسینہ آئے۔

کپڑا اتارنے سے حرارت اور پسینہ کے درجے میں بھی لرزہ ہو۔

پسینہ آئے لیکن مریض چادر ہٹانے سے ڈرے۔

تمام درجوں میں کمبل اوڑھے رہے۔

ذرا سی مشقت سے بے تحاشہ پسینہ ذرا سا چلنے یا مشقت سے شدید پسینہ صبح کی سیر سے ہکا سا پسینہ آئے۔ ذہنی مشقت سے بھی پسینہ آئے۔ (کلکیر یا کارب 'ہیپر سلفر' 'لیکیسیس')

(سورنم سپیا)

(کلکیر یا کارب سپیا)

پینے سے کپڑے پیلے ہو جائیں۔ (کاربوائی میلس، گریفائینس، الیکسیس، مرک سال، سلینم)

پینے سے خیر جیسی ہو آئے۔ (سائیکس، پلساٹیل، شینم)

صبح کے وقت پھپھوندی جیسی ہو۔ (نکس، مورکاتا)

چکنائپینہ۔ (برائی اونیا، چائنا، مرک سال، میگ کارب، سٹرامونیم، تھوہا)

رات کو جسم کے اوپر والے حصے پر ذرا ذرا سی بات پر ٹھنڈا اور چچچا پینہ جو کھانسی، سہانی اور ذہنی مشقت سے بڑھے۔

اپنے کپڑے گیلے محسوس ہوں۔ (کلکیر یا کارب، گواٹیکم، فاسفورس، سینی کیولا، سپیا، ورائٹرم ورائیڈ)

ٹھنڈ لگنے سے ٹھنڈے ہوا کے جھونکے سے تھکاوٹ سے ذہنی مشقت زیادہ کھانے اور معدے کی خرابی سے تپ محرقہ دوبارہ ہو جائے۔

اعصاب

سلائی کرتے ہوئے یا باتیں کرتے کرتے بے ہوش ہو جائے۔ چیخنا، اپنے بال نوچنا، اپنے سر پہ کئے مارنا شروع کر دے۔ اپنے سر کو دیوار یا فرش پر مارنا چاہے۔ یہ دور ہر ماہ ایک دن کے لئے پڑے پھر سر کو دائیں بائیں گھمانے اور کراہے پھر جسم اکڑ جائے۔ یہ تکلیف پانچ ہفتے رہے۔ اس کے بعد دوبارہ بے ہوشی کے دورے پڑنے لگیں۔ جو ہفتے میں کم سے کم دو دفعہ ضرور پڑیں۔ دورے سے چند گھنٹے پہلے سردی کی لہر دماغ سے اٹھ کر ریڑھ کی ہڈی میں جائے۔ ایک مریض نے بتایا کہ دورے سے پہلے اسے لگتا ہے کہ پیشانی اچانک پھول گئی ہے اور اس میں شدید درد ہے اور اس کے بعد اسے یاد نہیں کہ کیا ہوا۔ ان دوروں کے درمیان اسے پیشانی میں درد اور

تھکاوٹ کے علاوہ کوئی تکلیف نہیں ہوتی تھی۔ (سوان)

عمومیات

تھکاوٹ: صبح کے وقت سارا جسم تھکا ہوا بے ہوشی کا احساس نچلے جوارح میں شدید کمزوری خصوصاً گھٹنوں سے پاؤں تک۔

ذرا سا چلنے سے اس قدر نفاہت کہ اپنے ساتھی کا سہارا لینا پڑے۔ شدید ترین تھکاوٹ قدم اٹھانا مشکل ہو۔

صبح کے وقت شدید تھکاوٹ بالکل در ماندہ۔

اتنی شدید تھکاوٹ ہو کہ عمر بھر لیٹا رہنا چاہئے۔ بستر سے لیٹا رہے اسے چھوڑنا نہ چاہئے۔

موسم گرم بہت بے چین رہے گرمی برداشت نہ ہو گرمی کو کو سے۔

بیٹھے بیٹھے ذہنی اور جسمانی لحاظ سے ہانپ جائے۔

مجموعی طور پر تھکاوٹ اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری۔

کمزوری اور تھکاوٹ جو آہستہ آہستہ بڑھتی رہے۔ یہ ٹیوبرکولینم کی ناقص علامت ہے اگر اور علامات ملتی ہوں تو ٹیوبرکولینم ضرور دے دیں۔ (کینٹ)

نمونہ یا انفلوئنزا کے مریض ایک دم سے ہانپ جائیں۔ بیماری کے حادثے کے بعد رد عمل کی کمی۔ (لائیکو)

رد عمل کی کمی۔ (سورینم)

قوت اور توانائی کی کمی۔

جن مریضوں کو تپ دق ورثے میں ملی ہو یا جن کے والدین تپ دق سے مرے ہوں

ہمیشہ کمزوری کا شکار رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ تھکے ماندے رہتے ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر بیمار پڑ

جاتے ہیں۔ کئی خون کا شکار پیلے اور چکنے ہو جاتے ہیں۔ (کینٹ)

شام کے وقت نبض تیز اور کمزوری۔

بار بار ٹھنڈ لگ جائے پتہ تک نہ لگے کہ کب اور کیسے لگی بچوں میں بار بار سردی لگنے پسینہ آنے اور ناک اور گلے کے غدود سو جبنے کا رجحان تپ دق غدود بغیر پیپ کے پھوڑے ناک کے غدودوں کی سوزش۔

سارے جسم کے لمفاوی غدود سو ج جائیں اور ان میں سوزش ہو جائے۔

تپ دق۔ (برنٹ)

جسم سوکھتا جائے۔ (ابراہیم، آئیوڈیم، سفلیئم)

کمزوری، جسم آہستہ آہستہ سوکھتا جائے۔ اچھا کھانے کے باوجود سوکھتا جائے۔ ٹھیک ٹھاک ہونے کے باوجود ہمیشہ تھکا رہے اور مسلسل وزن کم ہوتا رہے۔

بظاہر ٹھیک ٹھاک لگے لیکن شدید اعصابی بیماریوں کا شکار ہو۔ (جے۔ ایم۔ گرین)

تازہ ہوا کی خواہش، ضرورت اور تازہ ہوا میں خوش رہے۔ لرزے کے باوجود تازہ ہوا کی خواہش کرے۔ کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھنا چاہے لیکن ٹھنڈا ہونے پر سارا جسم درد کرنے لگے جسے صرف حرکت سے آرام آئے۔ کمرے میں بیٹھنے سے ٹھنڈا پسینہ آئے لیکن کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھنا چاہے۔

ذرا ذرا سی بات پہ بے ہوش ہو جائے۔ صبح اٹھنے پر گاڑی میں اور ماہواری کے دوران بے ہوشی۔ (لیکسیس، نکس و امیکا، سپیا)

بے ہوشی، تزکیے کے دوران۔ (سلفر)

صبح کے وقت بے ہوشی، جاگنے پر یا کسی بھی اذیت سے بے ہوش، منہ ہاتھ دھونے سے تھک جائے اور بے ہوش ہو جائے۔

بے آرام لیکن حرکت سے تکلیف بڑھے۔

تھکاوٹ کی صورت میں سارے جسم میں دھڑکن سنائی دے۔

جسم کپکپائے، کانپنے، مریض اندر سے کانپے۔

سارے جسم میں تناؤ، اعصابی تناؤ۔

مزاج بدلتا رہے ایک دن ٹھیک ہو۔ اگلے دن تباہ حال علامات تبدیل ہوتی رہیں۔ کبھی

ایک عضو متاثر ہو جائے کبھی دوسرا درد مسلسل جگہ بدلتے رہیں۔ درد ہر چند لمحوں کے بعد جگہ بدل

لے درد میں سرد مرطوب ہوا سے شدید اضافہ ہو جائے۔ علامات جگہ بدلتی رہیں۔ درد اچانک شروع ہوں اور اچانک ختم ہو جائیں۔ (ار جٹم ناسٹ، بیلاڈونا، ناسٹرک ایسڈ، میگ فاس) انفلوئنزا اٹھیک ہونے میں بہت وقت لے۔

موسم کی تبدیلی سے حساس، خصوصاً ٹھنڈی اور مرطوب موسم طوفان سے پہلے طبیعت خراب ہو جائے۔ آندھی آنے سے گھنٹوں پہلے بتادے آندھی آنے والی ہے۔

(میڈونیم، فاسفورس، سورینم)

تپ دق سے پہلے کی حالتیں اور داد۔ (برنٹ)

شراب پینے کی عادت ورثے میں ملی ہو۔ (اسارم، میڈورینم، سورینم، سلفر ایسڈ سلف، سفلیئم) (ایچ۔ سی۔ ایلن)

سلفر کے مریض کی طرح نہانے سے بہت زیادہ ڈرے تاہم نہانے سے کوئی رد عمل نہ ہو۔ نہانے کے بعد رات بھر نیند نہ آئے۔ نہانے سے بہت پر جوش ہو جائے۔

ٹوٹی ہوئی ہڈیاں بہت آہستہ آہستہ جڑیں۔ (کلکیر یا فاس، سلیشیا، سمفاکٹم)

جنوری سے لے کر مارچ تک بار بار زکام کا حملہ ہو۔ (ایچ۔ سی۔ ایلن)

سارے جسم میں کچا پن اور دکھن محسوس ہو۔ ہڈیاں دکھیں اس تکلیف میں آندھی سے پہلے اضافہ اور حرکت سے آفاقہ ہو۔

علامات غیر واضح اور تبدیل ہوتی رہیں۔ (سی۔ ایم۔ بوگس)

علامات شکل بدل لیں۔ (آر۔ ای۔ ایس۔ ہائیکس)

علامات وقفے دار ہوں اور تھوڑی دیر کے بعد آئیں۔ (جی۔ پی۔ وارنگ)

خون کے سفید خلیے بڑھ جائیں۔

اضافے (شدت)

بند کمرے میں۔

ٹھنڈے مرطوب موسم، نمی، موسم بدلنے سے آنندھی سے پہلے طوفان سے پہلے ہوا سے گرمی اور سردی دونوں کی شدت سے ہوا کے جھونکے سے (لیکیس) بجھنے سے بہار۔

عمومی سردی سے۔

حرکت سے اضافہ۔

کھڑے ہونے سے۔ (سلفر)

دائیں طرف لیٹنے سے۔

غم، دکھ، جذباتیت، ذہنی جوش، چھوٹی چھوٹی باتوں سے سوچنے سے تھکاوٹ سے۔
نہانے سے۔

گوشت، دودھ، انڈے سے۔ (سورنیم)

چکنائی سے۔ (سورنیم)

چربی۔ (سورنیم، سنی کیولا)

پھل، سور کا گوشت۔ (میڈورنیم، سورنیم)

آلو۔ (سورنیم)

مٹھائی، سرکہ۔

افاق

کی تازہ ہوا سے، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈی ہوا میں سواری کرنے سے۔ (ارجنٹ ٹائٹ)

شام کے وقت (ایلو مینا، برائی او نیا، فاسٹورس)

چلنے سے کھڑے رہنے کے مقابلے میں چلنے سے بہتر رہے۔ لیکن چلنے سے شدید

تھکاوٹ ہو جائے۔

پینہ سے۔ (نیٹریم میورز شا کس)

جتنا زیادہ پینہ آئے اتنا درو بڑھے۔ (Til)

ذرا ذرا سی بات پر پینہ آئے لیکن اس سے افاقہ نہ ہو۔ (مرکسال پانی رو جینم)
گرم پانی کے چشمے میں نہانے سے۔
حرکت اور گرمی سے۔

تعلقات

کلارک کا کہنا یہ ہے کہ Baccillin اور ٹیو برکولینم ایک دوسرے کے مشابہہ ہیں اور ایک دوسرے کے بدلے میں دی جاسکتی ہیں۔

خشک علاقوں میں ٹیو برکولینم اور مرطوب علاقوں میں بیسی لینم زیادہ بہتر کام کرتی ہے۔
بیلڈونا کی علامات ہوں اور اسے دینے سے عارضی افاقہ ہو تو ٹیو برکولینم دیں اور اس سے بھی عارضی افاقہ ہو تو عموماً نیٹریم میور کی ضرورت پڑتی ہے۔ (ایچ۔ سی۔ ایلین)
کلکیر یا کارب اور ٹیو برکولینم میں بہت گہرا اور قریبی تعلق ہے۔ اکثر دونوں اول بدل کر آتی ہیں۔ یعنی پہلے ایک دوا کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور پھر دوسری کی سلیجیا کا بھی ٹیو برکولینم سے بہت گہرا تعلق ہے اور یہی حال کلکیر یا گروہ سلیجیا اور سکیٹس کا ہے۔
زکام کے بعد کمزوری ختم نہ ہو رہی ہو تو ٹیو برکولینم اور Aviare سے زیادہ اچھی کوئی دوا نہیں ہے۔ (ایچ۔ ڈی۔ بیکر)

زکام کے بعد اعصابی کمزوری، جسمانی تھکاوٹ، ذہنی تھکاوٹ اور سخت محنت کے بعد کمزوری میں اسکوٹیلیر یا کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے۔
ڈاکٹر آر۔ ای۔ ایس بائیں کا کہنا ہے کہ

”میرا تجربہ یہ ہے کہ اگر مرض کا حملہ دماغی جھلیوں، پیٹ، جلد غدودوں اور جوزوں پر ہو تو

ٹیو برکولینم اچھی دوا ہے جب کہ سارے جسم اس حملے کا مزاجی تپ دتی مریضوں کے لئے اس طرح زکام یا ایسی تکالیف کے بعد بحالی کے لئے Aviare زیادہ بہتر دوا ہے۔ یہ خالصتاً مطہی مشاہدہ ہے۔ Aviare عموماً ذہن، نغائی اعصاب اور ان کی شاخوں پٹھوں، جوڑوں، سانس کی نالیوں اور آملی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ احساسات اور سوچ مسلسل تبدیل ہوتے رہیں۔ موجودہ حالت اور گرد و پیش سے غیر مطمئن یا سیت زدہ تبدیلی کا خواہش مند۔ ذرا ذرا سی بات پر دہشت زدہ ہو جائے۔ کینہ پرور اور مایوس۔

بے اطمینانی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ مریض بدکار اور تجزیہ کار بن جاتا ہے۔ (کاسٹیکم) ایسے میں وہ اخلاق کو کوئی اہمیت نہیں دیتا بے آرامی، جسم اور ذہن دونوں تبدیلی کے خواہاں ہوں۔ حرکت سے پٹھوں اور اعصاب کا درد کم ہو جائے۔ لیکن ذرا سی حرکت سے مریض ہانپ جائے۔ درد اور ذہنی علامات تنگی ہوا میں کم ہو جاتے ہیں۔ اعصاب اور اخراجات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور خراب ہو جاتے ہیں۔ بیمار میالا اور بوڑھا نظر آئے۔ جلد اور نرم بافتوں کا بھی یہی حال ہو اور آملی جھلیوں میں پرانا اخراج حادثہ تکالیف، نزلہ، انفلوئنزا وغیرہ میں وزن تیزی سے کم ہو جائے۔
دافع اثر: کلکیر یا کارب، کلکیر یا فاس ایک طالب علم نے ٹیو برکولینم کی آزمائش کی تو جگہ جگہ سے خون بہنے لگا۔ ٹکس و امیکا نے اثر ضائع کیا۔

برنٹ کا مشورہ یہ ہے کہ اگر تب دق کا عنصر بہت شدید ہو تو یہ دوا اونچی طاقت میں دینی چاہئے ورنہ 30 ٹھیک ہے۔

کلارک کا مشورہ ہے کہ زکام اور انفلوئنزا کے اثرات بد کے لئے 30,100,200,1000 بہترین طاقتیں ہیں۔

موزانہ کریں: نیٹرم میوز، فاسفورس، سپیا، سلفر، ٹیو برکولینم، Aviare، تھائی رائیڈینم (تپ دق پاگل کے لئے)

بد دگار: کلکیر یا کارب، فاس، آئیوڈائیڈ، فاسفورس، پلس، سپیا، تھو جا۔

حکمیاتی: کلکیر یا کارب، کالی سلف، سپیا (بوکر)، سورینم، سلفر (ایلین)

حاد: ایکونائٹ، پیلاڈوتا۔ (ایلین)

ڈائی سنٹرینم

(Dysentrium)

یہ نوسوڈ پیچش کے جراثیم سے بنایا جاتا ہے اور ڈاکٹرینج کی دریافت ہے۔ جسم کے ہر حصے پر اثر انداز ہونے والا یہ نوسوڈ بہت سے گہرے اور مزمن امراض کا علاج ہے۔

ڈائی سنٹرینم ار جنٹم نائٹ کے بہت قریب کی دوا ہے یہ اس سے بہت ملتی جلتی اور بہت مختلف دوا ہے۔ ملتی جلتی اور مشابہ یوں کہ ار جنٹم نائٹ کی طرح اس کا مریض ہر وقت اعصابی تناؤ، خوف اور دہشت کا شکار رہتا ہے اور بالکل ار جنٹم نائٹ کی طرح اس میں بھی پیٹ اور پاخانے کی علامات تو پیدا ہی خوف کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ ار جنٹم نائٹ کی طرح ہی اس کے مریض کو چربی چکنائی اور مٹھائی بہت بھاتی ہے۔ اور اس سے بد ہضمی اور اسہال بھی ہو جاتے ہیں۔ ار جنٹم نائٹ کی طرح ہی اس میں شدید ترین اعصابی تناؤ ہوتا ہے۔ جو دل اور دوران خون کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ ار جنٹم نائٹ کی طرح اس میں بھی کسی اہم کام سے پہلے امتحان یا کسی اہم شخصیت سے ملاقات سے پہلے اسہال ہو جاتے ہیں۔ تو ڈائی سنٹرینم ار جنٹم نائٹ سے مختلف کیسے ہے؟ آئیے اس مسئلے کو حل کرتے ہیں۔ اصل میں ار جنٹم نائٹ کا مریض محفل کی جان ہر انجمن پر چھا جانے والا حاضر جواب بذلہ سنج ہوتا ہے۔ لوگوں پر اپنی ان خوبیوں کی دھاک بٹھانے بلکہ بٹھائے رکھنے کے لئے اسے ہر لمحہ تیار رہنا پڑتا ہے۔ تو اس کے اعصاب ایک مسلسل تیاری اور تناؤ کی حالت میں رہتے ہیں یہی مسلسل تناؤ اسے توڑ دیتا ہے اور مریض جنگلی ہو جاتا ہے کہ پھر کوئی نہ کوئی خیال اسے لے اڑتا ہے اور وہ اس خیال کو جھٹک نہیں سکتا۔ بلکہ اسی خیال کے زیر اثر عجیب و غریب حرکات کر گزرتا ہے جب کہ ڈائی سنٹرینم کے مریض میں خوف ہوتا ہے۔ خوف تشویش اور اندیشہ یہ کہ وہ یہ کام کر نہیں سکے گا۔ اپنی ذمہ داری سے نبرد آزما نہیں ہو سکے گا اور کچھ اور ہو جائے گا۔ اس لئے ڈائی سنٹرینم کا مریض بدحواس ہوتا ہے۔ دوسرے اس کا مریض جذباتی سطح پر بہت کمزور ہوتا ہے۔ ذرا سے جوش سے ہانپ جاتا ہے اسے اعصابی کمزوری بھی کہا جاسکتا ہے۔ تو ایسا مریض ذرا سے جوش سے ہانپ جاتا ہے اور اس کی بدترین علامات دوبارہ ظاہر ہو جاتی ہیں۔ ایکو نائٹ میں

سردی گرمی یا موسمی اثرات انسان میں علامات پیدا کرتے ہیں۔ لیکن یہاں جوش اور تحریک علامات پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ ذرا سے جوش سے مریض ہانپ جاتا ہے۔ معدہ میں جوش اور بے چینی کا احساس مستطاً رہتا ہے اور ذرا سے جوش سے تے اور اسہال ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سے ذرا سی تشویش یا ہلکے سے غصے سے پسینہ، گھٹن، چہرے پر سرخی، دھڑکن یہاں تک کہ دل کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے۔

ڈائی سنٹرینم کا جو ہر اگر ایک لفظ میں بیان کرنا ہو تو وہ لفظ ہوگا۔ ”اندیشہ“ اعصابی تشویش کسی بھی کام سے پہلے اندیشہ اور یہ اندیشہ علامات پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ارجٹم ٹائٹ کا مریض بڑبولا ہوتا ہے۔ جب کہ ڈائی سنٹرینم کا مریض خاموش لیکن اس خاموشی کی وجہ عدم تحفظ کا احساس اور جذبات کی سطح پر رکاوٹ ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ڈائی سنٹرینم کا مریض ارجٹم ٹائٹ اور پروٹیسس (Proteus) کے مریض کی طرح بھڑک اٹھنے والا یا پھٹ پڑنے والا نہیں ہوتا۔

ڈائی سنٹرینم کے مریض کے بواب (Pylorus) پر کڑل پڑ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہضم شدہ مواد انتڑیوں میں نہیں جا پاتا۔ جس سے معدہ پھول جاتا ہے۔ ایسے مریض کے پیٹ میں برسوں درد تناؤ اور بے چینی رہتی ہے اور معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

ڈائی سنٹرینم بچوں میں یوں ظاہر ہوتی ہے کہ ایسے بچے کو اُلٹیوں کے دورے پڑتے ہیں اور رعشہ کی طرح کی حرکات، اعصاب جھٹکے، خون کی بے قاعدہ گردش کی وجہ سے چہرہ سرخ، جوش سے پیشانی میں درد اور بند جگہوں کا خوف ہوتا ہے۔ جلد خشک جس پر دائرہ نما زخم اور کھرٹ بن جاتے ہیں۔ مطلبی لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ دوا بے چینی، پلکوں کی سوزش، اسہال، اثناعشری آنت میں قرح، دردِ حوض، بڑی آنت کی سوزش اور بہنے، جوڑوں کے درد، ہڈیوں کی سوزش، دھڑکن اور غدہ درقیہ کا زہر چڑھنے کا علاج ہے۔

مزاج: اس کا مریض ہر وقت شدید تناؤ کا شکار رہتا ہے اس کے چہرے سے ہمہ وقت شدید تناؤ کا تاثر ملتا ہے۔ خوف زدہ نہ ہونے کے باوجود مریض ہمیشہ چوکنا اور چوہلی کارروائی کے لئے تیار رہتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ ایک تو اسے یہ خوف بلکہ اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ جواب نہیں دے پائے گا یا صورت حال کو سنبھال نہیں پائے گا۔ دوسرے اجنبیوں میں وہ بہت بے چمن، بے آرام پریشان دیو اور بے قرار رہتا ہے اور تنقید و رتنقید سے تو اس کی جان نکل جاتی ہے۔ ذرا سی تنقید سے

بہت پریشان ہو جاتا ہے۔

کمی وبیشی: تمام تکالیف شام تین بجے سے چھ بجے تک بڑھتی ہیں۔ مریض کو ٹھنڈ لگتی ہے۔ لرزہ گرمی اور گرم جگہ کی طلب ہوتی ہے۔ لیکن ذرا سی مشقت اور گرمی سے جسم گرم ہو جاتا ہے اور کھلی ہوا اور کھلی جگہ جانا پڑتا ہے۔ ٹھنڈ اور لرزے کے باوجود ذرا سے جوش اور ذہنی مشقت سے پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ گرم کمرے میں متلاہٹ اور بے ہوشی جسے کھلی ہوا میں آرام آتا ہے۔

ذہن: پیچش کے مریضوں کی طرح ڈائی سنٹرینم کے مریض بھی ہمیشہ شدید ذہنی اور جسمانی تناؤ کا شکار رہتے ہیں اور تمام تاثرات کو شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ ذرا سی بات پر جوش میں آ کر یہ بدحواس ہو جاتے ہیں۔ ان میں خود اعتمادی کی شدید کمی ہوتی ہے۔ مریض ذرا ذرا سی بات پر پریشان ہو جاتا ہے اور معمولی باتوں پر پریشان رہتا ہے۔ مستقبل میں پیش آنے والی مشکلات کا دھڑکا لگا رہتا ہے۔ تناؤ اور اعصابیت ہر وقت دہشت زدہ شرمیلا پن اور اعتماد کی کمی ہر اسان اور ذرا ذرا سی بات پر شدید پریشان ٹو کے جانے پر بات بھول جاتا ہے یہ بھول جاتا ہے کہ وہ کیا بات کرنے لگا تھا عورت یہ بھول جاتی ہے کہ وہ کیا کرنے لگی تھی۔

پپیٹ: تناؤ اور ریاح بڑی آنت کی سوزش پیتہ کے مقام پر درد اور زودحسی پیٹھ اور گردن اور کندھوں میں سوزش دھن اکڑن اور زودحسی گردن اور کندھوں میں بائی کے درد کمر درد ہڈیوں کی سوزش۔

سینہ: مشقت سے سینے میں درد پھیپھڑوں کی جھلی میں درد پھلی پسیوں میں تناؤ۔

کان: کان اچانک سوج جائیں اور بہیں کانوں سے نیلا سرخ پتلا اور جلانے والا اخراج۔ آنکھیں: پلکوں کی سوزش گویا نجی آنکھوں میں سوزش روشنی برداشت نہ ہو پلکوں میں کھچاؤ آنکھوں کے آگے بھیجے اڑیں آنکھوں کے سامنے روئی کے گالوں جیسے دھبے نظر آئیں۔ چیزیں پیلی نظر آئیں۔

چہرہ: بچوں اور بڑوں میں خون کی شدید کمی چہرہ آبی نیلا پیلا اور گالوں اور پلکوں کی سوجن چہرے کی وریدیں بار بار پھیلتی ہیں۔ ہونٹ نیلے اور بار بار خشک ہو جاتے ہیں اور خشکی کی وجہ سے پھٹ جاتے ہیں۔ اعصابی درد چہرے کے اعصاب میں پھڑکن۔

زنا: اعضاء: ماہواری پرورد اور بے قاعدہ پیڑ و اور بیون میں پھڑکن بچپن میں انگشت زنی کی

عادت۔

سر: ذرا سے جوش سے پیشانی آنکھوں کے اوپر اور سر کی چوٹی میں درد ہر ساتویں یا چودھویں ہونے والا سر درد۔ سر درد جس کے ساتھ نظر چلی جائے اور اسہال ہوں دردِ شقیقہ کے ساتھ متلاہٹ تو ہو لیکن الٹی نہ آئے۔ سر کند کٹکھی کرنے سے سر دکھے اور جگہ خشک کھرٹڈی دائرے بن جائیں۔

دل: دل کی دھڑکن بڑھ جائے دل دھک دھک کرے انقباضِ قلب بڑھ جائے۔ اندیشہ کی صورت میں دل کے مقام پر بے چینی دھڑکن بڑھ جائے اور بے قاعدہ ہو جائے۔

جوارح: ٹخنے درد کریں، نقرس اور پاؤں کی ہڈیوں کی جھلیوں کی سوزش ہڈیاں بھری بھری ہو جائیں، گھٹنوں میں درد۔

پھیپھڑے: سانس میں گھٹن، تنگی، سانس کی نالیوں میں بلغم، تشنج، کھانسی، بلغم کے ساتھ خون لگا ہوا ہو۔

منہ: ذائقہ خراب، زبان پکی ہوئی اور جلے ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے جڑوں میں بائی درد۔ ناک: گھاس بخار، ناک سے اخراج جس کی وجہ سے خون کی نالیاں پھیل جائیں۔ نزلہ تیزی سے بہے ناک کی جڑ میں درد۔

مقعد: کبھی قبض کبھی اسہال، شدید اسہال، جلندار تیزابی پاخانہ جو بہت تیزی سے نکلے ذرا سے جوش یا پریشانی سے اسہال پاخانہ نرم اور بار بار آئے۔ دن میں پانچ سے چھ دفعہ پاخانہ آئے۔ بواسیر اور مقعد میں زخم چلنے سے موکے باہر نکل آئیں۔ پاخانہ سخت گیند نما جس کے ساتھ آنوں لگی ہو اور مشکل سے خارج ہو۔ مقعد میں دھڑکن رکاوٹ اور ڈھکن کا احساس چلنے سے آنوں خارج ہو۔

نیند: بے خوابی، خیالات کی یلغار اور دھڑکن رات دیر تک جگائے رکھے آنکھ تکتے ہیں جسم میں جھٹکے لگیں جس کی وجہ سے مریضہ خوف دھڑکن اور گھٹن کے جاگے رات کو دو یا تین بجے قمِ معدہ میں درد اور بے آرامی کی وجہ سے نیند ٹوٹ جائے۔

معدہ: درد جو کھانے سے بڑھے، مزمن بد ہضمی، ڈکار، معدہ جلے، کلیجہ پیٹھے، معدہ پھول جائے اور گڑ گڑ ہو۔ دو کھانوں کے درمیان پیٹ میں خالی پن کا احساس، کبھی کبھی صبح اٹھنے پر خالی پن اور

میں ہوں تو باہر جانے کو بے قرار باہر ہو تو گھر جانے کو بے قرار ڈائی سنٹرینم نے ایسی ہزاروں بے قرار روجوں کو قرار دیا ہے۔ یہ دوا خوف سے بھری پڑی ہے۔ بس 'ٹرین' گرجا 'دفتر' لفٹ اور تھیزر جانے سے خوف زدہ، بجلی کی گرج چمک اور طوفان کا خوف اور اکیلے رہنے سے تو ان کی جان جاتی ہے۔ ایک مریض نے بتایا کہ "میرا جی چاہتا ہے مجھے کوئی نہ چھیڑے لیکن میں اکیلا رہنے سے بھی ڈرتا ہوں۔"

تو اتنی بے قرار اور تناؤ والی زندگی آخر مریض کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔ اعصاب اور دماغ تھک جاتے ہیں۔ اب اس میں یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں کہ وہ باتیں کرتے کرتے بات بھول جاتا ہے۔ اسے یاد نہیں رہتا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا اور یاد نہیں آتا کہ وہ کیا کہنے لگا تھا۔ عورت یہ بھول جاتی ہے کہ وہ کیا کرنی لگی تھی۔ ایسے میں اسے ڈپریشن کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ سارے جذبے ماند پڑ جاتے ہیں۔ اکیلے بیٹھ کر رونے کو جی چاہتا ہے کوئی تشفی دے تو اور زیادہ رونا آتا ہے اور چڑچڑاہٹ ہوتی ہے۔ لوگوں سے ملنے ملانے سے گھٹنے ملنے سے نفرت ہو جاتی ہے اور نئے لوگوں سے ملنا بالکل گوارا نہیں ہوتا۔ ایسا دوجہ سے ہوتا ہے ایک ڈپریشن اور دوسری یہ کہ ان میں لوگوں سے بات کرنے کی سکت بھی نہیں ہوتی۔ کچھ بھی کرنے لگیں تو ذہنی بے آرامی اور جسمانی سکون کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مریض نچلا نہیں بیٹھ سکتا۔ مضطرب ہوتا ہے چہرے اور جوارح میں رعشہ کی طرح کی پھڑکن ہوتی ہے۔

پیش بینی سے اعصابی تناؤ اس دوا کی کلید ہے اور یہ تناؤ اعصابی نظام کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ ڈائی سنٹرینم بچہ بیش متحرک (Hyperactive) ہوتا ہے اور شرمیلا اور چھینو بھی اجنبیوں میں بچے کا انگ انگ اعصابی تناؤ ظاہر کرتا ہے۔ خصوصاً چہرہ لیکن یہ محض تناؤ کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ اس سے ایک طرح کی ہوشیاری، چوکنائپن کا تاثر ملتا ہے۔ تمام اعصاب ذرا سی تحریک پر رد عمل ظاہر کرنے کے لئے تمام ممکن حد تک تیار ہوتے ہیں مثلاً آپ بچے کو پکاریں یا سلام کریں تو گالوں پر سرخی کی لہر دوڑ جائے گی جو گالوں کی سفیدی کی وجہ سے بہت نمایاں نظر آئے گی۔ ڈائی سنٹرینم خصوصیت سے وریڈی گردش پر اثر انداز ہوتی ہے وریڈوں کی دیواریں نیلی ہو جاتی ہیں۔ وریڈیں پھیل جاتی ہیں۔ پیٹ کی گردش خون رک جاتی ہے اور ٹانگوں کی وریڈیں بار بار پھولنے لگتی ہیں۔ ذرا سی خراش سے زخم بن جاتے ہیں اور ان سے خون بہنے لگتا ہے۔ اعصابی تناؤ سے دل میں فعلی خرابی ہو

جاتی ہے اور جوانی میں ہی دل کی کافی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ڈائی سنٹرینم کا مخصوص اعصابی تناؤ موجود ہو تو یہ دل کی بہترین ادویات میں سے ایک ہے۔

بچوں میں ایک خاص قسم کے بانی کے درد ہوتے ہیں جنہیں بڑھوتی کے درد کہا جاتا ہے۔ جن بچوں کو یہ درد ہوتا ہے وہ بعد میں دل کے کواڑوں کی خرابی کے مریض بن جاتے ہیں۔ معدے میں یہ خرابی یوں ظاہر ہوتی ہے کہ معدہ سکڑ جاتا ہے۔ کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے معدے میں درد جو کھانا کھانے سے کم ہو جاتا ہے۔ یہ علامات جاری رہیں تو نتیجہ اثناعشری آنت کے قرعے کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

ڈائی سنٹرینم میں جوارح ٹھنڈے اور غیلے ہو جاتے ہیں اور ان پر بہت پسینہ آتا ہے۔ اثناعشری آنت کے اکثر مریض ڈائی سنٹرینم کے مریض ہوتے ہیں تاہم یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ڈائی سنٹرینم میں بیماری کی جزا اعصابی تناؤ ہوتی ہے اور معدے اور دل کی خرابیاں اسی وجہ سے ہوتی ہیں۔

ایک اور دوا پروٹیس (Proteus) میں بھی یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں لیکن اس میں اعصابی تناؤ ہوتا تو ہے لیکن وہ چپ چاپ تباہی پھیرتا رہتا ہے۔ مریض کو اندازہ ہی نہیں ہو پاتا کہ وہ بیمار ہے نہ ہی اس کی جسمانی حالت سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسے کچھ ہونے والا ہے۔ ایسے مریض اکثر نکس و امیک یا اایکو پوڈیم کھاتے رہتے ہیں اور پھر ایک دن اچانک ہنگامی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔

ڈائی سنٹرینم کے مریض کے جلدی ابھار بہت خشک ہوتے ہیں اور بہت آہستہ آہستہ ظاہر ہوتے ہیں کہ مریض میں رد عمل کی کمی ہوتی ہے۔ اس میں چلتے اور کھڑے بھی بنتے ہیں جن میں سے اخراج اگر بھی ہو تو گریفائٹس کی طرح گاڑھا اخراج ہوتا ہے۔

دیگر جلدی علامات میں چہرے گردن اور سینے کی پتیل انگلیوں کے درمیان والے ہاتھوں ہتھیلیوں کی جلد میں سوزش جلد کا خشک کئی پٹھی اور پر درد ہونا ہاتھوں پر چپے موکے پتیل پھپھکی ناخن کمزور اور بھر بھرے۔ انگلیوں کے کنارے کٹے چھٹے۔ (یہ کتا بہت گہرا ہوتا ہے۔) بال بے رونق اور سکری شامل ہیں۔ موازنہ کریں۔

آرٹیکلیم، انٹیم، آنت، اایکو پوڈیم، کالیا، کاری، نوٹن، پروٹیس۔

سیرم اینٹی کولی بیسیلری

اس دوا کو سب سے پہلے Fortier Bevnoville نے اپنے مریضوں کو دیا اور بہت اچھا پایا۔ ان کا کہنا ہے کہ جہاں Colibacillinum علامات کے باوجود کام نہ کرے۔ وہاں یہ دوا کمال دکھاتی ہے۔ اس کی چھوٹی طاقتیں جسمانی سطح پر ہاضمے کے اعضا اور پیشاب کی تکالیف میں بہت فائدہ مند ہے۔ جب کہ درمیان اور اونچی طاقتیں اعصابی اور ذہنی سطح پر اچھے نتائج دیتی ہیں اور کمزوری، نقاہت، کم ہمتی اور سستی کا شافی علاج ہیں۔ آئیے اب ذرا علامات کا مطالعہ کیا جائے۔

عمومی علامات: مزمن ناتوانی۔

سوراوتپ دتی کیفیات۔
جوش۔

اعصابی و وریدی افعال میں رکاوٹ دماغ کے اعصاب میں خرابی جس کی وجہ سے نچلے جوارح متاثر ہوں۔

نفسیاتی علامات: توانائی و قوت ارادی کا فقدان شک کی وجہ سے مریض ہر کام میں ہچکچاتا ہے اور پھر یہ ہچکچاہٹ خوف کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ خالی جگہوں اور مجسمے کا خوف رات کو تشویش۔

افسردہ مزاجی، چہرہ ستا ہوا اور غمگین، مایوسی، ذہنی الجھاؤ، سوچنا اور ذہنی کام مشکل ہو۔

اعصاب: یادداشت گڈمڈ ہو جائے۔ جزوی حصہ بار بار یاد آئے پیشانی میں درد، چکر اور شدید بے بسی۔

انظام انہضام: زبان پر تہہ جمی ہوئی صبح کے وقت سانس بدبودار منہ خشک اور اس میں تہہ جمی ہوئی ہوٹھنڈے پانی کی پیاس جس سے افادہ ہو۔ انتڑیوں میں گڑگڑ جس کے ساتھ بڑی آنت میں تشنجی درد ہو۔

پتہ سوچا ہوا اور درد کرے جس کے ساتھ کبھی کبھی بخار اور سردی لگے۔
قبض۔

پیٹ میں کیڑے۔

قلب: فشارخون میں کمی جس کے ساتھ بے ہوشی کا رجحان ہو۔
 دن کے وقت ٹخنے سوج جائیں۔
 سردی کے ساتھ ہلکا بخار۔

آلات تنفس:

حلق میں خراش، سرخی اور حساسیت۔
 تشنجی کھانسی جس کے ساتھ چپکنے والا بلغم نکلے۔
 گہرا سانس لینے سے حلق میں درد اور تشنجی کھانسی۔
ناک: ناک کی جڑ میں درد۔

آگے کو سر جھکانے سے ناک سے مواد خارج ہو۔
 تر سردی سے اضافہ۔
آنکھ: آنکھ کے حلقوں میں درد۔

آنکھ کی سوزش، درد اور حساسیت۔
 آنکھ کے ڈیلے اور درد اور ٹھنڈک کا احساس۔
کان: کان کی سوزش اور درد۔ اخراج۔

اعضا بول: بار بار پیشاب۔
 پیشاب کی نالی کا ورم۔
 پیشاب میں الکلائین اور آگزائیٹ۔
مردانہ اعضا: انتشار آہستہ اور مشکل سے ہو۔
 جنسی خواہش کی کمی۔

انزال کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن۔
 ٹھیکے چھوٹے نرم اور درد کریں۔
زنانہ اعضا: پیلا، تیزابی لیکوریا۔
 جنسی خواہش کی کمی۔

شرم گاہ میں درد۔ دونوں بیض دانوں میں درد۔

جوارح: کندھوں میں درد جس میں حرکت سے افاقہ ہو۔

اضافہ: سرد تر موسم میں۔

افاقہ: آرام اور گرمی سے۔

طاقت: 3x سے CM تک۔

کارسی نوسن

(Carcinocin)

یہ سرطان کا نو سوڈ ہے جسے سب سے پہلے ڈاکٹر فو بسٹر نے بنایا پھر برنٹ نے اسے پستان کے سرطان کے اخراج سے بنایا پھر اسے معدے، مثانے اور پھیپھڑے کے سرطان سے بنایا گیا آج کل اسے جسم کے بہت سے حصوں کے سرطان کے مواد کو اکٹھا کر کے بنایا جاتا ہے۔ VSM کا نو سوڈ (کارسی نوسن) جسے سب سے موثر سمجھا جاتا ہے۔ 58 قسم کے سرطانوں کے مواد پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر ٹمپلٹن نے 1954ء میں اس کی 30 سے 40 طاقت میں آزمائش کی جس میں نو رضا کاروں نے حصہ لیا۔ کلارک اسے میا زمی دوا کہتے ہیں اور سب دواؤں سے زیادہ استعمال کرتے تھے۔ برنٹ نے اس کی بہت سی اقسام بنائی ہوئی تھیں۔ اور اپنے تجربے سے مختلف قسم کے مریضوں کو مختلف قسم کی کارسی نوسن دیا کرتے تھے۔ وہ اسے مدخلتی دوا (Intercurrent) کے طور پر بھی دیا کرتے تھے اور اسے موروثی بیماریوں اور موروثی زہروں سے ہونے والی بیماریوں کا شافی علاج گردانتے تھے۔ کلارک بھی اسی خیال کے حامی ہیں اور اس مشاہدے کی بنا پر کہ سرطان کے اکثر مریض خودکشی کا رجحان رکھتے ہیں۔ اسے اس ذہنی خرابی کی بہترین دوا قرار دیتے ہیں۔

پچانک کا بیان ہے کہ ”سرطان سے بنائے جانے والے نو سوڈز کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ سرطان کی روداد موجود ہو تو یہ دوائیں اچھا اثر کرتی ہے۔ مرض کو سادہ کر کے علامات کو نکھارتی ہے سوا سے مددگار دوا کے طور پر دیا جاسکتا ہے۔ نیز اگر کسی بچے میں بہت سے میا زم

بیک وقت موجود ہوں تو یہ بہت اچھی دوا ہے۔ اکثر بچوں کا حفاظتی ٹیکوں سے ہونے والے چنایا دمہ اس سے ٹھیک ہوا۔ اسی طرح پیٹ کے کیڑے جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتے تھے اس دوا سے ٹھیک ہوئے۔ فوبسٹر نے دو سو سرطانی حاملہ عورتوں اور ان کے بچوں کا مشاہدہ کر کے ان میں پیدائشی نشانوں (Birthmark) اور خلبہ (Keloid) کا رجحان دیکھا ان کا کہنا ہے کہ بہت عرصہ تک خوف کا شکار رہنے سے بھی کاری نوسن کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

کاری نوسن سے میرا سب سے پہلا تعارف ڈاکٹر ڈور تھی شیفرڈ کے ذریعے ہوا۔ انہوں نے پستان کی چوٹ جو علاج کے باوجود بگڑتی جا رہی تھی اور پستان کے کچھ حصے کو سخت کر چکی تھی کو کاری نوسن دیکر ٹھیک کیا۔ پھر یوں ہوا کہ میں نے اپنے ہسپتال کے دورازے پر ایک عورت کو روتے اور کبھی اندر آتے اور پھر باہر جاتے دیکھا آخر وہ اندر آئی اور اپنی باری کا انتظار کرنے لگی۔ اس نے بتایا کہ میں فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی کہ آپ کو یہ مسئلہ بتاؤں یا نہیں کہ پستان پر چوٹ لگ گئی ہے اور دوائیں کھانے کے باوجود سوجن ہو گئی ہے۔ گلٹیاں بن کر سخت ہو گئی ہیں۔ لیڈی ڈاکٹر نے کہا کہ اسے کٹوانا پڑے گا۔ کاری نوسن 200 سے وہ عورت چار دن میں بالکل ٹھیک ہو گئی۔ کچھ عرصہ بعد ڈاکٹر نعیم احمد بھلوال سے پریکٹس کرنے آگئے اور اپنے ساتھ ڈاکٹر صفدر کی "حکمت" لائے۔ جس سے ہمیں معلوم ہوا کہ یہ ورم نائزہ اور مزمن ورم مثانہ کا بہترین علاج ہے۔ مزید تجربے سے معلوم ہوا کہ ناک میں رسولیاں کی خون ذیابیطس اور ذیابیطیس زخموں "Diabetic Gangrene" میں بھی یہ دوا مجرب ہے۔

ڈن ویبلی (Donwebly) نے اسے سٹانی سیکریا آرسنک البم میڈورنیم نیٹرم میور اور کلکیر یا کارب سے بہت ملتی جلتی دوا قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ کینٹ کی ریپرٹری سے کاری نوسن نکالنا ممکن نہیں ہوتا۔ ہاں Synthatic ریپرٹری کے استعمال سے اکثر مریضوں کی دوا کاری نوسن ہی نکلتی ہے۔ کاری نوسن بچہ بولنا دیر سے سیکھتا ہے اسے تصویریں اور خاکے بنانے کا شوق ہوتا ہے۔ لگتا ہے کہ وہ ہر چیز تصویر کی شکل میں یاد کرتا ہے۔ اسے موسیقی سننے اور ناچنے کا شوق ہوتا ہے۔ بیش فعال بچہ لیکن ذرا سا ڈانٹیں تو سہم جائے گا۔ یہاں تک کہ گھورنے اور طنز یہ فنی سے بھی جھینپ جاتا ہے اور کام چھوڑ کر ایک طرف بیٹھ جائے گا۔ ریڑھ کی ہڈی کے کناروں بازوؤں اور ناگوں پر بہت زیادہ بال ہوتے ہیں۔ ترشی میٹھے اور چاکلیٹ کی طلب ہوتی ہے۔ انڈے کھانے

اور انڈوں سے کھیلنے کا شوق ہوتا ہے۔ پیش فعال ہونے کے باوجود یہ احساس ہونے پر کہ اسے دیکھا جا رہا ہے یا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہ پڑ مردہ ہو جاتا ہے۔ ایسا بچہ والدین پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔ لگتا ہے اس کی کوئی ذاتی شخصیت ہی نہیں ہے۔ زیادتی پر احتجاج نہیں کر سکتا اور چونکہ یہ علامات پیدا بھی ماں باپ کے سخت رویے کی وجہ سے ہوتی ہیں سو اس پہلو سے یہ دوا تقریباً شافی مگر یا ہے۔ غیند میں سر اور پیشانی پر بہت زیادہ پسینہ انڈوں کی طلب بڑھوتی کے درد بولنا دیر سے سکھے۔ اسے کلکیر یا کارب سے مشابہہ بناتے ہیں لیکن اس کی بیش فعالیت اسے کلکیر یا کارب سے دور لے جاتی ہے۔ غم، تشدد کے بد اثرات، غمگین اور تشفی سے اضافہ میں یہ نیٹرم میور کے قریب ہے لیکن گھنٹوں دھوپ میں بیٹھے رہنا نیٹرم میور کے بالکل الٹ ہے۔ آرسنک البم کی طرح دنیا جہاں کے خوف ہوتے ہیں لیکن تمام تکالیف گرمی سے بڑھتی ہیں۔ فاسفورس کی طرح بجلی کی چمک اور گرج سے ڈر لگتا ہے اور سپیا کی طرح گرج چمک بہت اچھی بھی لگتی ہے تو پھر کاری نوسن کا جو ہر کیا ہے؟

اس کا جو ہر ڈاکٹر ثنائی نس سمس نے بیان کیا ہے۔ اپنوں نے کاری نوسن کا جو ہر یوں بیان کیا ہے۔

عزت نفس، خود اعتمادی اور قوت مدافعت کی کمی:

ان کا کہنا ہے کہ کاری نوسن کے مریض کو سمجھنے کے لئے سرطان کے مریض پر غور کرنا ہوگا۔ سرطان کے مریض میں بیمار خلیے تیزی سے بڑھتے ہیں آپ انہیں بیرونی حملہ آور سمجھ لیں۔ جسم انہیں روک نہیں سکتا اور یہ ہڈیوں، بافتوں، اعصاب اور خون کی نالیوں میں تفریق کئے بغیر پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ جسم نہ انہیں روک سکتا ہے اور نہ ہی ان کا مقابلہ کر پاتا ہے۔ کاری نوسن کا مریض بھی ناگوار نقصان دہ اور مہلک عناصر کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کی تزیل ہوگی تو کچھ نہیں کر سکے گا۔ اس کے ساتھ زیادتی ہوگی تو جواب نہیں دے سکے گا۔ خود کچھ کرنے کی جرات نہیں ہوتی اعتماد نہیں ہوتا ایسے لوگ (Autism) خود تسکینی میں پناہ ڈھونڈتے ہیں اور یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ کاری نوسن خود تسکینی کی سب سے اچھی دوا ہے۔

تو کاری نوسن کے جوہر کو یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ اس کا مریض تینوں سطحوں یعنی جسم، جذبات اور ذہن سے ناگوار چیزوں کو دھکیل نہیں سکتا۔ ذہن ناگوار سوچ مثلاً خودکشی کے رجحان

جذبات، دباؤ، تشدد اور جسم جراثیمی حملوں اور چھوت کے آگے سپر ڈال دیتا ہے۔ نتیجتاً مریض خود کشی و دیگر منفی سوچوں، خود تسکینی، جذباتی گھٹن اور مختلف جسمانی عوارض کا شکار ہو جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سرطانی لوگوں (چاہے خاندان ہوں یا ذاتی) پر اس دوا کا بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ یہ دوا امراض کی پیچیدگی کو ختم کر کے اسے سادہ بناتی ہے اور شفا کے لئے راستہ ہموار کرتی ہے۔ جب بھی کسی مریض کی ذاتی یا خاندانی رواداد میں سرطان تپ دق، ذیابیطس، دمہ، جوڑوں کے درد، شدید ذہنی دباؤ، تشدد یا کسی بھی بیماری کے بار بار ہونے کا سراغ ملتا ہو۔ کاری نوسن دینی چاہئے۔ عموماً کاری نوسن کی ضرورت مستقلاً تبدیل ہونے والی متضاد اور متبادل حالتوں میں پڑتی ہیں۔ مریض رات بھر جاگتا رہتا ہے۔ مزمن بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔ خوراک اور کیمیائی مادوں سے حساسیت۔ ایک ہی وقت میں بہت ساری چیزوں سے حساسیت اور مزمن تھکاوٹ، مہلک کمی خون یا اس کی خاندانی رواداد، سمندر میں نہانے سے اضافہ نہانے اور صفائی سے نفرت، انتقال خون کی وجہ سے تکالیف، ہڈیاں کمزور اور بھر بھری۔

وراثتی سرطانی تکالیف، چھاتی کا سرطان، جس کے ساتھ شدید درد ہو، بچہ دانی اور اس کے منہ کی سختی۔ سرطانی سوکھا پن اور کمزوری، سرطان اور مستقل بڑھتے رہنے والے دیگر امراض ہاچکن کی بیماری، سارے جسم کے لمفاوی غدود سوج جائیں۔

بچہ بار بار اور شدت سے بیمار پڑے یا کبھی بیمار ہی نہ ہو۔ بچے کی بڑھوتری رک جائے۔ بونا پن، جسم بے ڈھب ہو جائے۔ منگو لیت، ذیابیطس غیر شکاری وراثتی و ذاتی ذیابیطس شکاری بدبودار اخراجات، جریان خون اور درد اخراجات، تیزابی اور گاڑھے، بدہضمی، معدے اور انتڑیوں میں ریاح۔ (میں نے کاری نوسن دینے سے اکثر مریضوں کو پیٹ بہت زیادہ پھولنے اور ریاح کی شکایت ہوتے دیکھی ہے)۔ بانی کے درد جنہیں جسمانی مشقت سے آرام آئے یا پھر اضافہ ہو۔ تشنج ہو جائے اور مریض مستقلاً کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہے۔ مریض بتائے کہ تشنج سے پہلے وہ بالکل ٹھیک تھا۔

غدود بڑھ جائیں ان میں دق ہو اور وہ پھٹ جائیں۔ ہیپوفیلیا، جسم کے تمام راستوں سے خون بہے۔ تھیلیا، سیسٹا، سوزش، کار، جھان، جوڑوں کا سوزش، بانی کا نقرس، تکالیف، چندی سے شروع ہوئی ہوں اور اس کے بعد سے مریض کبھی ٹھیک نہ ہوا ہو۔ نمونیا کے بعد سے مسلسل بیمار

ہڈیوں میں پیپ پڑ جائے۔ ہڈیوں اور گودے کی مزمن سوزش ہڈیاں بھری بھری 'موکے' سائیکوس آتشک 'صبح' جانے پر کیکپاہٹ۔

شدید تھکاوٹ اور نقاہت 'تپ' دق کاری نوں تپ دق کی حفاظتی دوا ہے۔ وراثتی تپ دق موٹاپا۔ سن یا س میں گرمی اور پسینہ تمام کی تمام وریدیں پھول جائیں۔

جکڑن والے درد جن کے ساتھ اندرونی کیکپاہٹ ہو۔ تکالیف سال کے سال آئیں۔

صبح جانے پر کیکپاہٹ 'حفاظتی ٹیکوں کے بد اثرات۔ خاندان میں تپ دق کی رواداد۔ سلطان'

غیر سرطانی رسولیاں مٹانے میں نرم گومر خلبہ۔ (Keloid)

مطبیعی علامات:

تشدد ماں باپ 'خاوند' بیوی 'افسر' کا جسمانی یا ذہنی تشدد دباؤ یا اس کی رواداد۔ ایڈز حساسیتیں 'پیش' بنی کا خوف 'دمہ' توجہ کی کمی کا مجموعہ علامات۔ خود تسکینی 'سرطان' صلابت جگر ذیابیطس (Downs Syndrome) ڈاؤنس سندھورم موروثی بیماری ہے جو کہ کروموسوم 21 میں خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کی علامات میں جسمانی و ذہنی پسماندگی 'چہرہ اور ناک چپکے ہوئے کان چھوٹے زبان کٹی پھٹی اور موٹی۔ جوڑوں کا ڈھیلا پن موٹے اور بھدے ہاتھ پاؤں اور دل کی تکالیف شامل ہیں۔ ایسے لوگ 40 سال کی عمر سے پہلے خون کے سرطان اور بھلکھو پن کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ سوکھا پن 'شدید مزمن تھکاوٹ' اطلاقی بافتوں میں درد و ہشت 'غم' سوزش جگر (Hepatitis) فتن (Hernia)

مہنجی (Harmones) عدم توازن ترلیل بیش فعالیت قوت مدافعت میں کمی کی علامات بے خوابی 'پستانوں کی سوزش مایخو لیا' تل 'منگو لیت' تپ غدی 'کابوس' رت جگا۔ نطسی اضطرابی حرکات Obsessive Compulsive Disorder بیضہ دانی کی رسولی 'نمونیا' زنا بالجبر 'بائی' کانقرس ناک کے جوہوں کی سوزش 'ہڈیوں کی سوزش' تپ دق حفاظتی ٹیکوں کے بد اثرات 'کیڑے وچمورنے۔

مزاج: سرطانی۔

اضافہ و افادہ: کھلی ہوا میں افادہ سمندری ہوا سے افادہ و اضافہ چودھویں کے چاند سے افادہ و اضافہ۔ نئے چاند سے افادہ و اضافہ موکی شدت سے اضافہ گرج چمک سے عمومی علامات میں

کی۔ طوفان سے قبل اضافہ و افاقہ گرم کمرے میں اضافہ۔

اسباب: ذہنی جسمانی یا جذباتی تشدد خاندانی سرطان، نیند ضائع ہونا، رت جگے، عزیز واقربا کی تمنا داری حد سے زیادہ کام یا مشقت جذباتی صدمات، پیش بینی، غم، جنسی بے راہ روی، جنسی تشدد، حفاظتی ٹیکے آندھی۔

ذہن: بے چینی، تشویش، کچھ ہو جائے گا۔ بہت سرگرم شخص جو بہت سے بکھیڑوں میں پڑا ہوا ہو۔ ہمدرد، سفر پسند، شدید جذباتی دباؤ، شدید احساس گناہ، ناچنے اور موسیقی سننے کی رغبت صحت کے بارے میں تشویش، سرطان ہو جانے کا خوف، ناکامی کا خوف، امتحان بلندی، جمعے کا خوف، گرج چمک بہت بھائے۔ (سپیا)

گرج چمک سے ڈرے۔ (فاسفورس)

ارتکاز ناممکن، خود تسکینی، ذہنی پسماندگی، بیش فعالیت، عدم توازن کی بیماری، سرزنش سے نفرت، بیجانی اضطرابی حرکات۔ تنگ مزاجی۔

پیرٹ: ریاح، بچوں میں ادبی فتق (Inguinal Hernia) بڑی آنت کی مزمن قرحی سوزش صاء قولون میں آگ کی طرح کے جلن دار درد، جکڑن والے درد جھکنے سے افاقہ، مروڑ والے درد جھک کر دھرا ہونے سے افاقہ، درد جو شام 4 سے 6 بجے تک پڑھیں۔ درد جو آگے جھکنے دبانے اور گرم کرنے سے کم ہوں۔ اندھی آنت کا ورم Appendisitis۔

پیشیت: ہڈیوں کی سوزش، چنبل، پھنسیاں، جلد پر چونٹیاں، رنگنے کا احساس کپڑے اتارنے پر کندھوں کے درمیان خارش، سرگھمانے سے گردن کے دائیں طرف درد، کمر درد جو دائیں طرف زیادہ ہو پٹھوں میں پھڑکن۔

پستان: ماہواری سے پہلے پستانوں میں شدید تناؤ، ماہواری سے پہلے پستان سوج جائیں اور چھونے سے درد کریں۔ پستانوں کی چوٹ، گلٹیاں، پستانوں کا سرطان۔ پستانی سرطان کی خاندانی رواداد، گومز، بھٹنی اندر کو دھنس جائے۔ بھٹنی سے خون نما آبی اخراج۔

سینہ: بغلی غدود سوج جائیں سینہ پر دباؤ، جکڑن صدری ہڈی پر مہا سے چنبل سانس لینے سے دباؤ بڑھے، چپ دق بائیں طرف چھبلا غیر سرطانی گومز۔

کھانسی: صبح کے وقت کپڑے پہنتے ہوئے کھانسی جو نہانے سے بڑھے کھانسی جو کھانے سانس

کھینچنے، خط بنانے اور گانے سے بڑھے۔ حلق میں سنناہٹ جس سے کھانسی آئے۔ جسم گرم ہونے پر اور کھلی ہوا سے گرم کمرے میں جانے پر کھانسی۔

وراشتی کالی کھانسی، بچپن میں ہونے والی کالی کھانسی کے بعد سے مستقلاً بیمار۔

کان: کان کے اندر پھنسیاں جو کبھی ایک کان میں ہوں اور کبھی دوسرے کان میں کان کی تالی میں پھنسیاں اندرونی کان کی سوزش، دائیں کان کی سوزش، کان میں آوازیں، کان بند ہونے کا احساس۔

آنکھیں: آنکھیں دکھیں، آنکھ کی سفیدی میں نیلاہٹ یا نیلے داغ خصوصاً بچوں میں نچلے پونوں، پلکوں اور بھوؤں کی نیلاہٹ اور کپکپاہٹ قرینہ کا قرعہ آنکھیں بار بار جھپکیں پلکیں لمبی اور ریشمی آنکھوں کی کمزوری پردہ شکیبہ سے ذیابیطسی جریان خون۔

چہرہ: مہاسے، اوپری ہونٹ اور ناک پر چنبل، ہونٹ نیلے اور بھورے چھائیاں چہرہ سرخ، تانبے جیسا سفید سن یاس میں چہرے پر گرمی کا احساس گرمی کے بھسکے نچلے جڑے کی سختی۔ چہرے کا فالج پھڑکن، مریض شکلیں بنائے اور بار بار آنکھیں جھپکے۔

زنا نہ اعضاء:

ماہواری بار بار اور جلدی جلدی آئے۔ جماع کے بعد بچہ دانی سے جریان خون، دو ماہواریوں کے درمیان خون آئے۔ جنسی خواہش بڑھی ہوئی۔ انگشت زنی کا رجحان بہت چھوٹی عمر سے بار بار انگشت زنی کی لت۔ شرم گاہ سے اخراج ریاح سن یاس کے بعد سے مستقل بیمار، خیالی محل، رسولی نما گومڑ، بیضہ دانی میں رسولی، بچہ دانی میں نرم اور سخت گومڑ سرطان۔

غذا: بھوک کبھی کم کبھی زیادہ کبھی بہت زیادہ اور کبھی بالکل نہ لگے۔ ٹھنڈے مشروبات کی خواہش پیاس، بری مقدار میں پانی پئے، ٹھنڈے دودھ اور گرم مشروبات کی طلب، چربی، شراب، مکھن، کافی، انڈوں اور مرغی غذا سے نفرت، پھلوں، شیرخ (آکس کریم) گوشت نمک اور نمکین غذا سے نفرت، تخیلی شراب اور مشائیوں سے نفرت۔

چاکلیٹ، کافی، چربی، چکنائی، انڈوں، پھلوں، خشک چربی، خشک نمکین گوشت، سیخ کباب، کپے آلو سوپ۔

دودھ، مکھن، پیاز، بالائی، کپے پیاز، لہسن، نمک، مرچ، مصالحہ دار غذا، مشائیوں، چینی اور

مرغن غذا کی طلب شراب سر کے اور بیمار کرنے والی غذا کی طلب۔

شراب، کافی، دودھ، انڈوں، چربی، گوشت، پھل، مرغن غذا، نمکین غذا اور مشائیوں سے تکلیف بڑھے۔ کھٹی چیزوں کی طلب۔

سر: سرد درد اور تھکاوٹ کا احساس، دماغ میں گہرا درد، دماغ میں جکڑن اور کھلنے کا احساس۔ پیشانی میں درد سر کی چوٹ اور اس سے ہونے والی تکالیف۔ (نیرم سلف)

دماغ کی سوچ، جوش سے سرد درد، سرد جسمانی مشقت سے بڑھے زچگی اور چوٹ کے بعد سرد درد، دماغ میں دھڑکن اور پھڑکن کا احساس۔ پیشانی میں پھڑکن، پیشانی میں درد جو آنکھوں میں آنکھوں کے اوپر اور آنکھوں میں گہرائی تک ہو۔ آندھی اور طوفان میں تکلیف بڑھے۔ دماغ کی گہرائی میں درد۔ سر کے اطراف دکھیں۔ دائیں کن پٹی میں درد۔

دل: جکڑن، گھٹن کا احساس، ٹھنڈی آہیں جس سے دل میں جکڑن ہو۔ سہ پہر دو سے چھ بجے تک دل کی دھڑکن بڑھ جائے۔ شدید دھڑکن جو نظر آئے۔ سنائی دے اور بے چین کر دے۔ گردے: رات کو پیشاب بار بار آئے اور اس پر قابو نہ رہے۔ گردے کی سوزش اور دیگر تکالیف، پیشاب میں المیہ من اور خون آئے۔ پیشاب میں ریت آئے گردے کام کرنا چھوڑ دیں۔

جوارح: چنبل، ہاتھوں پہ پھنسیاں اور خارش، عقدہ بازوؤں اور ٹانگوں پر بہت زیادہ بال ناخنوں کے کناروں سے جلد اکھڑ جائے۔ کندھے سے کہنی تک کا حصہ اچانک بھاری محسوس ہونے لگے۔ جوڑوں میں بائی کے درد ناخن بد نما اور بے ترتیب۔ انہیں سن، حیض، مشقت اور قیلو لے سے آرام آئے۔ بازوؤں میں مروڑ کے سے درد کسی ایک عصب یا پورے جوارح میں پھڑکن، ٹانگوں کی وریدوں کا پھول جانا ہاتھوں اور ہتھیلیوں پر موکے، تلوؤں پر موکے رانوں میں تھکن جو کام کرنے سے کم ہو۔ ٹانگوں میں درد جو گرمی اور ہلکی ورزش سے گھٹے۔ رانوں میں کمزوری، سن ہونے اور دکھن کا احساس۔ جوڑوں میں بائی کے درد۔ عرق النساء ٹانگوں میں درد جسے بستر کی گرمی سے آرام آئے۔ ٹانگ درد جو ہلکی ورزش نیند اور آرام سے گھٹے اور تیز حرکت سے بڑھے۔ رانوں میں دکھن جو مشقت سے بڑھے۔

جگر: چھوٹی سوزش جگر، جگر کمزور اور بڑھا ہوا، وراثتی صلابت جگر۔

پھیپھڑے: دمہ اور سانس کی نالیوں کی سوزش جو بار بار ہو۔ صبح دس بجے اور دوپہر کو دمے کا دورہ

ذکر کی وجہ سے دمہ، مرطوب موسم میں دمہ۔ گہرا سانس لینے کی خواہش۔ جمائیاں، کھانسی جو بولنے، ہنسنے، جمائی اور کپڑے بدلنے سے بڑھے۔ بھاگنے پر سانس اکھڑ جائے۔ خونی بلغم خون تھوکے کھانسی جو ٹھنڈی ہو اور گلے میں سنناہٹ سے بڑھے۔ بچوں کا مزمن نمونیا۔

مردانہ اعضاء:

جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہو، ایستادگی، مقفود ایستادگی، تکلیف دہ، مشت زنی، بچوں میں مشت زنی، ورم نازہ، ورم مثانہ، نازہ میں قرحہ۔

منہ: منہ پک جائے منہ میں سفید داغ پڑ جائیں۔ تالو میں گلٹی کا احساس، مسوڑھوں میں دباؤ کا احساس۔ تالو میں دکھن جو گرم مشروبات سے بڑھے۔ زبان پر نوک کو چھوڑ کر باقی جگہ پر دانتے، تالو میں سوئیاں چبھنے کا احساس جو صبح و شام بڑھے، ہکلاہٹ زبان اور زبان کے کناروں پر قرعے۔

قرعے: مسوڑھوں میں جلندار دانتے، منہ کا ذائقہ سڑا ہوا۔

گردن: گردن کے گرد کپڑا برداشت نہ ہو۔ گلہڑ، غدود سخت، تھائی رائیڈ غدود سوج جائے۔ گردن کے لمفاوی غدود سوج جائیں۔

ناک: ناک کے جو فوں میں جلدی جلدی اور بار بار سوزش، جو فوں میں بلغم سردی میں نزلہ ہو جائے۔ تپ کا ہلی زرد دانوں سے حساسیت۔ (پولن الرجی)

حساسیت۔ زکام جلدی جلدی اور بار بار ہو، بلغم پیلا، گاڑھا اور تیزابی لگا تار اور بار بار نکسیر۔ وریڈیں پھولی ہوئی۔

پسینہ: نیند کے دوران بکثرت اور بدبودار پسینہ آئے۔

مقعد: مقعد سیاہ خشک، سخت اور تارکول کے رنگ کی قبض، قولوں کی بے حرکتی پاخانہ سخت اور خشک، موہکے، قبض سمندر کنارے بہتر ہو جائے۔ قبض کئی دن تک حاجت نہ ہو۔ جکڑن اور بندش کا احساس جو دھرا ہونے دبانے اور گرم مشروبات سے گھٹے۔ بچوں کو جوش اور جذبے سے اسہال، مقعد میں زخم، بھگند، مقعد سے جریان خون، بواسیر، مقعد مفلوج، خارش جو کھجانے سے اور بڑھے عمومی درد جسے جھکنے دبانے اور گرم مشروبات سے آرام آئے۔ پاخانے کے بعد شدید درد۔ بچوں میں کالج باہر آ جائے۔ دھڑکن کا احساس بچوں میں چومنے۔

جلد: بچپن کی چنبیل، چنبیل، موہنے، خشک خارش، بستر کے زخم، چھائیاں، بھورے رنگ کے داغ، تلی، پھوڑے، خلبہ، چہرے، پیٹھ اور سینے پر مہاسے خارش جو کپڑے اتارنے سے گھٹے۔ زخم دیر سے بھریں۔ قرعے چھپا کی۔

نیند: حاد اور مزمن بے خوابی، بے سبب بے خوابی، جو شام کو اور بستر میں جانے سے بڑھے۔ بیش بنی اور تشویش کی وجہ سے بے خوابی۔ بچے کو سنانے کے لئے اٹھانا اور جھولا تا پڑے۔ غم اور چنی مشقت کی وجہ سے بے خوابی، عزیز واقارب کی تیمارداری کی وجہ سے رات جگے، صبح چار بجے آنکھ کھل جائے۔ چھاتی اور گھٹنوں کے بل سونے، دائیں طرف سونے، ذرا سا سونے سے طبیعت بہتر ہو جائے۔ نیند ٹوٹنے سے کچی نیند میں جاگنے سے طبیعت خراب ہو جائے۔ نیند بہت گہری پیٹ کے بل سونے، بازو سر پر رکھ کر سونے۔ گھٹنوں کے بل، تکیے میں منہ دے کر سونے۔ بچے گھٹنوں اور کہنیوں کے بل سونے۔ نیند بے سکون لیکن ذرا سی جھپکی سے افاقہ، نیند سے تازگی نہ ہو، آدھی رات کو یا صبح 4 بجے خوابوں کی وجہ سے جاگ جائے۔ جلدی جلدی اور بار بار جاگے، خوف، کپکپاہٹ اور جھپکوں کی وجہ سے جاگ جائے۔

معدہ: معدے کے منہ پر بے چینی، ڈکار، بچوں میں معدے کی جلن، بد ہضمی، متلاہٹ، متلاہٹ صبح کے وقت ماہواری کے آغاز اور ماہواری کے دوران متلاہٹ حمل کے دوران لگاتار متلی، سفر کے دوران متلی، دھرا ہونے اور کھانسنے سے معدے میں درد جو گرم مشروبات سے بڑھے اور دبانے سے گھٹے۔ معدے میں پیدائشی اکڑاؤ، معدے میں قرعے، دوری، قے، قے اور اسہال اول بدل کر پیش بنی سے اللیاں، شیر خوار بچوں میں دورے دار دوری اللیاں۔

دانت: بوسیدہ دانتوں میں سوراخ، نیند میں دانت پیسے، دانت کا درد۔

بخار: درجہ حرارت بغیر وجہ کے بہت تیز بخار، وہائی، زکام، جو بار بار ہو پہلی دفعہ وہائی زکام ہونے کے بعد سے مریض کبھی ٹھیک نہ رہا ہو۔ حاد اور مزمن تپ، غدی، تپ غدی، جو بار بار ہو۔ بچپن میں پانی کے درد، حفاظتی ٹیکوں کے بعد بخار بہت تیز بخار کی روداد۔

گلا: بولنے سے پہلے گلا صاف کرنا پڑے۔ گلے میں گولا جو نکلنے رات کو جاگنے اور حرارت سے بڑھے اور سردی سے گھٹے۔ لوز تین سو جے ہوئے بار بار ہونے والی لوز تین کی سوزش، نکلنے ہوئے گلے میں گولے یا رکاوٹ کا احساس صبح جاگنے پر گلا دکھے۔

حلق: حلق میں درد جو ٹھنڈے پانی سے گھٹے اور گرم مشروبات سے بڑھے۔ تھوک نکلنے سے درد بولنے سے پہلے گلا صاف کرنا پڑے۔ آلہ صوت میں گولے کا احساس، گلا مزمن طور پر بیٹھا ہوا۔
چکر: صبح اٹھنے پر اور جھکنے سے۔

موازانہ: سرطان میں 'آرسنک البم' ہائیڈراسٹس، 'ہفو' کوئیم، 'فائی ٹولا' کا 'ایسٹریاس' سیکرینم، فاسفورس، سپیا، میڈورینم، تھوجا، کوکولس۔
تعلقات: جب کوئی اور دوا اثر نہ کرے تو اس کا سوچیں۔

مینینجائٹس

(Meningitis)

یہ سب سے کم استعمال ہونے والا نو سوڈ ہے۔ اس کی باقاعدہ آزمائش بھی نہیں ہوئی۔ اس کا زیادہ تر استعمال Isopathy کے اصول یعنی بیماری کے جراثیم سے بننے والے نو سوڈ کو اسی بیماری میں دینا کے تحت ہوتا ہے۔

اس کا دوسرا استعمال بطور حفاظتی دوا ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ ایلو پیتھک حفاظتی دوا سے زیادہ موثر اور زیادہ محفوظ ہے۔ ایلو پیتھس کی دیکھا دیکھی ہومیو پیتھس میں بھی حفاظتی دواؤں کا رواج پڑ گیا ہے اور بہت سی حفاظتی دوائیں دی بھی جا رہی ہیں۔ لیکن یہاں معاملہ اتنا سادہ نہیں ہے کہ ملیریا سے بچنے کے لئے ملیریا آف اور ٹائیفائیڈ سے بچنے کے لئے ٹائیفائیڈ نیم دے دیں۔ ہومیو پیتھس میں حفاظتی دوا دینے کا طریقہ ذرا سا مختلف ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ خاندانی رواداد ذاتی رواداد موجودہ علامات اور کمی بیشی کی بنیاد پر دی ہوئی مزاجی دوا نہ صرف مریض کو موجودہ بیماری سے نجات دلاتی ہے بلکہ اسے اتنا مضبوط بھی بنا دیتی ہے کہ پھر وہ وہائی امراض کا شکار نہیں ہوتا۔ محفوظ رہتا ہے اور اگر وہائی یا موکی تکلیف ہو بھی تو مریض کسی اور دوا کے بغیر خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔

اسی لئے مزاجی دوا سے علاج کرنے والے معالجین علاج کے دوران ہونے والی موکی یا

وبائی امراض کے لئے کوئی دوا نہیں دیتے اور اگر خدا نخواستہ دوا دینی پڑ بھی جائے تو صرف 30 طاقت کی ایک خوراک دیتے ہیں۔ تو اعلیٰ ترین صورت تو یہی ہے کہ مزاجی دوا دی جائے اور اس دوران ہونے والی چھوٹی موٹی تکالیف کی پرواہ نہ کی جائے لیکن ہو میو پیٹھی صرف یہیں تک محدود نہیں ہے ہو میو پیٹھک دوا دینے کے اور بھی بہت سے طریقے اور بنیادیں ہیں اور مزاجی دوا دینے والے معالجین بھی اکثر مخصوص ترین دوا (Specific) تک نہیں پہنچ پاتے اور اس کے قریب قریب کی دوا (Near Specific) دیتے ہیں۔ اس لئے حادث اور حفاظتی ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے اور اس سے بچنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ ہو میو پیٹھی میں صرف بیماری کا نو سوڈ اس کی حفاظتی دوا نہیں ہوتا۔ نو سوڈ کو یا تو بیماری کی حالت میں دینا چاہئے یا پھر اس مریض کو جو پہلے کبھی اس بیماری کا شکار رہ چکا ہو۔ مثلاً جو شخص ملیریا کا مریض ہو یا مریض رہ چکا ہو اسے تو ملیریا آف ہی دی جائے گی۔

باقی لوگوں کے لئے چائنا یا نیٹرم سلف زیادہ بہتر ہے۔ اسی طرح زکام کی صورت میں زکام کے مریض کو یا جسے پہلے زکام ہو چکا ہو کو انفلوئنزا نیم دینی چاہئے اور جو وبائی زکام کا شکار نہ ہوا ہو اسے آر سنک البم یا ایلیم سپیادینی چاہئے اور اب مینجائٹس کی طرف آتے ہیں۔ مینجائٹس کا مواد مینجائٹس مریضوں کی ریڑھ کی ہڈی کے پانی (Cephalo-Rachidian Serum) سے بھی حاصل کیا جاتا ہے اور ناک و گلے کی رطوبت سے بھی ورم سائیا (Meningitis) کا سبب ایک وائرس Neisseria Meningitides ہوتا ہے تو یہ نو سوڈ اسی وائرس سے بنایا جاتا ہے۔

مینجائٹس کی مطہی علامات میں ناک و گلے کی سوزش، ریڑھ کی ہڈی اور حرام مغز کی سوزش خون میں تیزی سے پھیلنے والی حادث عفونت اور Friderichsen Syndrome Waterhouse شامل ہیں۔

Waterhouse Friderichsen Syndrome عموماً دس سال سے کم عمر کے بچوں کو ہوتی ہے اس میں دماغی تھلیوں میں سوزس اور ایڈریئل غدودوں میں جریان خون ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اقلیان دست سارا جسم سرخ اور ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں۔ جھٹکے لگتے ہیں اور گردش خون رک کر مریض کو موت سے ہمکنار کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر لیفورٹ (Lefort) نے سب سے پہلے اس نو سوڈ کو استعمال کیا یہ 1959ء کی بات

ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ:

”جب ہیلی بوریس کے مریض میں سوز دماغ تک پہنچ جائے تو Acute Meningitis کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں بلکہ اس کی مکمل تصویر بن جاتی ہے۔ ایسے میں مینجائٹس لا جواب دوا ہے اور حیرت انگیز نتائج دیتی ہے۔ گواو پیم ہیلی بوریس اور نکس موس کا نا بھی بہت اچھی دوائیں ہیں لیکن مینجائٹس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ اسی طرح Hypersomnia میں بھی مینجائٹس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔“

Hypersomnia کا مریض بہت زیادہ لمبے وقت کے لئے سوتا ہے تاہم جاگتے میں وہ بالکل ٹھیک ہوتا ہے۔

میں نے اس دوا کو پرانے سرد سرد اور پیشانی کے شدید درد جس کے ساتھ سر اور ماتھے پر پسینہ آتا ہو اور دقتی ورم سمایا میں بہت مفید پایا ہے۔

1974ء میں برازیل کے دو معالجین D. Cartro اور Denogueira نے اس دوا کو ڈاکٹر Helena Minin نے 10ch میں لے کر 18000 سے زیادہ لوگوں کو ایک قطرہ فی مریض کے حساب سے بطور حفاظتی دوا کے کھلایا۔ اس گاؤں میں ورم سحایا (Cerebrospinal Meningitis) کی وبا پھیلی ہوئی تھی لیکن جن لوگوں نے یہ دوا کھائی ان میں سے صرف چار کو یہ تکلیف ہوئی باقی تمام لوگ محفوظ رہے۔

نیوموکوسینم

(Pneumococcinum)

یہ نو سوڈر ڈیپلوکوس خاندان کے بیکٹیریا نیوموکوکس سے بنایا جاتا ہے۔ اس کی باقاعدہ آزمائش نہیں ہوئی تاہم ڈاکٹر سی واکس (Sevaux) نے اس کی مطبی علامات جمع کی ہیں۔ نیوموکوسینم سانس کی نالیوں کو شدت سے متاثر کر کے نظام تنفس کو الٹ پلٹ کر رکھ دیتی ہے۔ اس کی دیگر علامات میں پڑمردگی جس کے ساتھ گلے اور سینے میں شدید درد دھڑکن نڈر درد

حیض: حیض سے پہلے درد اور بے چینی مدہوسی ڈنگ لگنے جیسے شدید درد یا کڑل والے درد پر صرف جو تھوڑی دیر تک رہیں۔ جکڑن والے درد درد والی جگہ شکنجے میں جکڑی ہوئی لگے شامل ہیں۔
 منطقی علامات: درد حقیقہ مانجھو لیا یا دداشت کمزور کھوپڑی میں اعصابی درد۔

مزاج: دقتی صغراوی اعصابی مریض سورک سائیکوٹک پر تشویش اور حساسیت کا شکار ہوتا ہے۔
 ذہن: پڑمردگی اور افیت گھر میں پڑا رہنے کی خواہش باہر جانے سے ڈرے زندگی بے لطف محسوس ہو حافطہ کمزور لگتا ہے کہ مریض چل نہیں سکتا لگتا ہے ابھی گر پڑے گا۔ بیماری کا شدید خوف موت کا خوف تشویش اور پڑمردگی۔

پیریٹ: ہاضمہ خراب قبض ریاح اور پاخانہ نہایت بدبودار اول بدل کر بائیں طرف پسلیوں کے نیچے تناؤ اور درد جسے ریاح کے اخراج سے افادہ ہو۔ جگر کمزور معدے اور بڑی آنت میں ریاح۔
 پیٹھ: ظہری اور صلی مہروں کی سوزش ظہری مہروں میں درد جس کی وجہ سے کھڑا ہونا مشکل ہو۔
 کان: اندرونی کان کی سوزش۔

آنکھیں: بجلی کے ققموں کی روشنی تھکا دے پیشانی میں آنکھوں کے اوپر شدید درد۔
 زنانہ اعضاء: ماہواری کے دوران درد حقیقہ ماہواری سے پہلے تمام تکالیف بڑھ جائیں۔ حیض 22 یا 24 دن کے بعد آجائے اور صرف ایک دن رہے۔ جماع کے دوران شرمگاہ میں شدید جلن۔
 ماہواری دیر سے اور بہت کم آئے۔ ماہواری سے پہلے ناگئیں سوچ جائیں اور بہت بھاری محسوس ہوں یا نبھ پین خواہش مفقود۔ زنانہ بوجھ۔

خوراک: کھانے سے افادہ۔
 سر: سامنے کے بائیں جوف میں درد لگاتار تین چار دن رہنے والا سرد درد دائیں یا بائیں طرف کا درد حقیقہ جو چلنے سے بڑھے چلنے میں سر میں دھڑکن کا احساس گدی میں بار بار درد جو شور سے بڑھے۔ سرد درد جو سر جھکانے اور کھانسنے سے بڑھے جھکنے سے سر میں مانع بھرا ہونے کا احساس۔
 دل: دل کے مقام پر دھن اور درد جذباتی دھڑکن دن میں کسی بھی وقت اچانک دھڑکن ہونے لگے۔ تیز چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے سے شدید دھڑکن جو رکنے پر مجبور کر دے۔ گرم کمرے میں داخل ہونے پر چہرہ سرخ ہو جائے۔ اعصابی یا سیت دھڑکن بے ترتیب۔
 گردے: مثانہ کمزور کھانستے ہوئے پیشاب نکل جائے۔

جوارح: بازوؤں میں درد ٹانگوں میں بے آرامی خصوصاً ماہواری سے پہلے ٹانگوں میں درد صبح اٹھنے پر ٹانگیں بھاری ٹانگیں کپکپائیں پاؤں میں کڑل متعدد جوڑوں کی سوزش۔

پھیپھڑے: صبح ناشتے کے بعد سے بجے تک کھانسی جس کے ساتھ تے آئے۔ کھانسی جو سردی اور گرمی دونوں سے بڑھے۔ سانس کی نالیوں کی سوزش رات کو لگاتار خشک کھانسی جس سے الٹی آئے۔ گرم کمرے میں داخل ہوتے ہی گلہ صاف کرنا پڑے اور کھانسی آئے۔ کھانستے ہوئے آگے کو جھکنا پڑے بچپن میں بار بار ہونے والی سانس کی نالیوں کی سوزش جس کے بعد سے مسلسل کھانسی آئے۔ گلے میں پرکا احساس ناک کے جوفوں کی سوزش گلے اور سانس کی نالیوں کی مزمن سوزش۔

منہ: منہ میں دانے۔

گردن: گردن اور گلے میں درد گردن اور کمر کے مہرے دکھیں گردن کے مہروں میں مزمن تقری تنزیلی۔

مقعد: قبض اور ریاح ادل بدل کر پاخانہ نہایت بدبودار قبض حاجت ہو لیکن پاخانہ نہ آئے۔ دوران سفر قبض۔

جلد: ہاتھ گیلے اور چھپے خارش اور دانے جو پیشانی تک پھیل جائیں۔ چہرے پر چھوٹے چھوٹے دانے۔

نیند: سہ پہر تین بجے شدت سے نیند آئے۔

معدہ: بد ہضمی تیز ابیت جاگنے کے بعد بار بار متلی معدہ خالی ہونے پر شدید درد معدے میں جلن اور کڑل۔

اضافہ و افاقہ: اضافہ گرم کمرے میں آرام کرنے سے رات کو زیادہ دیر تک سکون سے بیٹھے رہنے پر مرطوب موسم میں ماہواری سے پہلے رات کو آرام سے۔

افاقہ: کھلی ہوا میں گھاؤں میں جانے سے حرکت سے کھانے کے بعد ذرا سا سولینے سے گرم پانی سے پاؤں دھونے سے۔

موازنہ: میڈیٹیشن تھوہا رشا کس سپیا۔

ہیپاٹائٹس

(Hepatitis)

یہ سوزش جگر کا نوسوڈ ہے اور ہومیو پیتھی میں بہت عرصہ سے مستعمل ہے اس کے تین استعمال ہیں:

- 1- حفاظتی دوا کے طور پر۔
- 2- سوزش جگر کے علاج کے دوران میں مداخلتی دوا کے طور پر۔
- 3- سوزش جگر کی ایلو پیتھک حفاظتی دوا (Vaccine) کے اثرات سے بچنے اور اگر ہو جائیں تو ختم کرنے کے لئے۔

حفاظتی ٹیکے (Vaccine) کے اثرات بد سے بچنے کے اسے ٹیکے سے پہلے دیا جاتا ہے اور اگر ویکسین کے بد اثرات ظاہر ہو جائیں جو عموماً اعصابی و ذہنی تکالیف کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں تو اسے ان اثرات کو ختم کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔

پاکستان میں اس وقت جو دوا Hepatitis کے نام سے دستیاب ہے۔ ہر Feline Hepatitis ہے یعنی اس کا مواد سوزش جگر کی شکار بلیوں سے لیا گیا ہے۔ اس وقت بھی یہ نوسوڈ انسانوں سے زیادہ بلیوں اور دوسرے جانوروں کو بطور حفاظتی دوا کے دیا جا رہا ہے۔ جس وقت یہ نوسوڈ بنایا گیا تھا اس وقت Hepatitis کی اتنی قسمیں دریافت نہیں ہوتی تھیں۔ بس! سوزش جگر کی مریض بلیوں سے اس کا مواد حاصل کر لیا گیا تھا۔

ہیپاٹائٹس کی اقسام یعنی اے، بی، سی، ڈی اور ای کی دریافت کے بعد اس کی ہر قسم کا الگ نوسوڈ بنایا گیا ہے لیکن یہ ابھی تک پاکستان میں دستیاب نہیں ہیں۔

بہت سے دوا ساز اداروں نے یہ کیا ہے کہ Hepatitis کی ہر قسم کے نوسوڈ کی سب سے طاقتیں اکٹھی کر کے اس کی ہومیو حفاظتی دوا بنائی ہے اور اس کے بارے میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس کی چند خوراکیں ہر قسم کے Hepatitis سے بچاتی ہے۔

اس سلسلے میں ایک اور بیش رفت ہوتی ہے کہ اب جگر کے خامرے (انزائم) بھی

ہومیو پیتھک ملاقتوں کے شکل میں دستیاب ہیں۔ یعنی اب Alkaline Phospate اور SGP تیس اور 200 ملاقتوں میں دستیاب ہیں۔ کیا یہ جارہا ہے کہ خون میں یوریا اور کرے ٹینائن بڑھے تو یوریا اور کرے ٹینائن پوٹسی (ملاقت) میں دینے سے یہ دونوں نارمل ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سے سوزش جگر میں جگر کے خامرے بڑھ جاتے ہیں اس لئے انہیں ہومیو پیتھک ملاقتوں میں دینا چاہئے۔ اسی اصول پر پہلے یورک ایسڈ اور Acidosis میں نیٹرم فاس بھی دیئے جارہے ہیں۔ تاہم اکثر ہومیو معالجین اس پر اپنے خدشات اور تحفظات کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔

مذکورہ بالا کسی بھی دوا کی باقاعدہ آزمائش نہیں ہوئی یعنی ہپاٹیس کے تمام ٹیسٹس کے نتائج مطبی علامات پر دیئے جارہے۔ یا پھر انہیں حفاظتی دوا مداخلتی دوا اور ایلو پیتھک حفاظتی دوا کے بد اثرات سے بچانے کے لئے دیا جارہا ہے۔

موازنہ کریں: کارسی نوسن، ملیریا آف، ٹیوبرکولینم، ٹائیفائیڈ، نیم، اکنٹیا سپائی کاٹا، چیلی ڈونیم، مائی رمیکا۔

سرکنڈا

(سکارم ارنڈی نے سیم)

فیمی: گرے مٹی

پودے کا حصہ جو دوا میں استعمال ہوتا ہے: جڑ

ملاقت: Q: مد رنچر

تعارف:

سرکنڈا کا نباتاتی نام سکارم ارنڈی نے سیم ہے۔ اسے سر کنڈا اور کانا بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے پودے کا نچلا حصہ پتوں پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کے درمیان تا آگتا اور کافی بڑا ہو جاتا ہے جس کے آخر میں سفید رنگ کا بور آتا ہے۔ یہ پودا دریائوں اور تہروں کے کنارے ریتلی زمین میں ہوتا ہے۔ یہ خود رو ہے۔ اس سے چکیں سرکیاں اور موڑھے بنائے جاتے ہیں۔

سکرم ارڈی نے سیم کا تعلق کرے مینی فیل (گر اس فیل) سے ہے۔ ہومیو پتھی کی بہت سی مشہور دوا بھی مثلاً سکرم آف فیل (ایسی گنے سے) ارڈو (ہاڑی سے) ایویناٹا (جینی سے) سیکی کار (ارگٹ سے) اور سائون (اوپ سے) بھی اس فیل سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان دواؤں سے سائون ڈیٹیلون سکرم ارڈی نے سیم کے سب سے زیادہ قریب ہے اور دونوں کی علامات بھی تقریباً ملتی جلتی ہیں۔

سکرم ارڈی نے سیم یعنی سرکنڈا کی کوئی باقاعدہ پرووونگ نہیں ہوئی کسی بھی میڈیا میں اس کا ذکر نہیں ہے البتہ علم الطرائق تحریر نویس کی کتابوں میں مثلاً اس کا ذکر ہے۔ پاکستان ہومیو پتھک فارماکو پریکٹس سکرم ارڈی نے سیم کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی یورپ کے میڈیا میں اس کے نظریں درگزر والے حصہ میں اس دوا کا ذکر ہے۔ اس دوا کا ذکر روایتی انداز میں موجود معلومات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ پاکستان کے کچھ علاقوں میں گردے میں درد اور پتھری کی صورت میں اس کی بڑوں کو نپال کر قہوہ کی طرح پیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس سے فوری اور اچھے نتائج ملتے ہیں۔

ہومیو پتھی میں اس کا مد رچر استعمال ہوتا ہے۔ جو اس کی بڑوں سے بنایا جاتا ہے اور اسے گردے میں درد گردوں میں پتھری مثلاً میں پتھری میڈیٹا میں خون آنے اور پیشاب میں جلنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر معالجین بریس کیٹھرس آرنیکا اور سائل سری لوٹا کے ساتھ مل کر اس کا مرکب بنا کر گردے کے درد میں دیتے ہیں اس صورت میں درد ہٹانے میں سرکنڈا کا کتنا ہاتھ ہے اس بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔

جن لوگوں نے اس کا قہوہ یا مد رچر پیا ان میں سے کچھ نے پتھر اور بعض نے پانخانہ کے ساتھ خون آنے کی شکایت بھی کی ہے اس طرح کلینکل تجربات سے حاصل شدہ معلومات کے مطابق اس کی علامات یہ بنتی ہیں۔

پتھر سرد درد پیشاب میں جلن پیشاب میں خون کا اخراج گردے میں درد گردوں میں پتھری مثلاً میں پتھری میڈیٹا میں کم آنا اور پانخانہ میں خون۔

یہ تمام معلومات معالجاتی تجربات سے حاصل کی گئی ہیں۔ اگر دوا کی باقاعدہ پرووونگ کی جائے تو ہومیو پتھک میڈیا میں یہ ایک اچھا اضافہ ثابت ہو سکتی ہے۔

کاری نوسن اور سرطان

تعارف:

پچھلے کئی برس سے میں کاری نوسن کو بہت اہمیت دیتا ہوں اور اسے کثرت سے استعمال کرواتا ہوں۔ تو مجھے اس دوا کے باطن کو سمجھنے کے لئے اس کے جوہر کی تلاش تھی۔ رفتہ رفتہ یہ دوا مجھ پر کھلتی گئی سواب میں نے محسوس کیا کہ اس دوا کے بارے میں اپنے تجربات شائع کروانے کا وقت آ پہنچا ہے۔ ایسا کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ اس وقت ہم ایک بالکل ہی نئے طریقے سے علاج کر رہے ہیں۔ چلیں آپ اس نئے طریقے کو آفاقی تہوں والا طریقہ علاج کہہ لیں اور کاری نوسن اس نئے طریقے کا اہم ترین حصہ ہے۔

کچھ عرصہ پہلے تک میرا یہ خیال تھا کہ ساری دنیا میں کاری نوسن ایک ہی ہے اور ایک ہی طرح کی ہے۔ میری کاری نوسن ڈولیسوس ہالینڈ کی بنی ہوئی ہے اور یہ نیلسن لندن کی کاری نوسن کی طرح چندرہ سرطانی رسولیوں کے مواد سے بنائی جاتی ہے۔ ہوا یوں کہ کچھ لوگوں نے مجھ سے پڑھا اور میرے طریقہ کار کے مطابق لوگوں کو دوا بھی دی لیکن کاری نوسن سے ان کے مریضوں کی شفا یابی کا تناسب میرے مقابلے میں بہت ہی کم تھا۔ اس سے نہ تو اتنے لوگ شفا یاب اور نہ ہی اگلی تہہ جو عموماً سکارم آف کی ہوتی ہے نکلتی نظر آئی۔

کاری نوسن کے لمبے استعمال سے نیچے سے عموماً سکارم آف نکل آیا کرتی ہے۔ تو یہ نوبت آ پہنچی کہ میرے ایک امریکی شاگرد نے مجھے خط لکھا کہ ”شاید آپ کو دوا ڈھونڈنے اور اس دوا کے شفا دینے میں کوئی خاص مہارت حاصل ہے۔ آپ کے پاس کوئی خاص گرہ ہے جس سے ہم محروم ہیں کہ ہمیں کاری نوسن سے آپ جتنی کامیابی کبھی نہیں مل سکی۔“ گو اس مسئلے کی اس وضاحت سے میں پھولے نہیں سمار ہا تھا لیکن میں نے اصل راز کی تلاش جاری رکھی آخر کار دو سال قبل میں نے یہ راز پالیا اور وہ راز یہ ہے کہ کاری نوسن ہر جگہ ایک جیسی نہیں ہے اور وہ جو کاری نوسن استعمال کر رہے تھے وہ کمزور درجے کی ہے۔ میرف ایک سرطانی رسولی یعنی عورت کے پستان کی سرطانی رسولی کے مواد سے بنائی جانے والی کاری نوسن میں اتنا دم خم ہی نہیں ہے کہ کاری نوسن کی پوری تہہ کو ہٹا کر نیچے سے دوسری تہہ کو نکال کر رکھ دے۔ ایک رسولی والی کاری نوسن سے

صرف جزوی کامیابی ملتی ہے تو میرے امریکی دوستوں کے ساتھ بھی یہی کچھ ہو رہا تھا۔ انہوں نے میری تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کی اور انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ نیلسن کمپنی مندرجہ ذیل پندرہ قسم کے سرطانوں سے کاری نوسن بناتی ہے 'معدہ بڑی آنت' بیضہ دانی 'رحم' انٹریاں۔

Carcinoma-Co

Carcinoma-Cock

یہاں K سے مراد ہے کہ اس مواد Kochislight والو نے مہیا کیا ہے۔

Carcinoma Scirrhus پستان

Carcinoma Scirrhus معدہ

Squamous پھیپھڑے

اب میں نے مختلف ممالک کی کاری نوسن کے بارے میں تحقیق شروع کی تو انکشاف ہوا کہ دنیا میں ایک سے لے کر 58 رسولیوں والی کاری نوسن پائی جاتی ہے۔ تفصیل کچھ یوں ہے:

ہالینڈ ڈولیسوس کم و بیش 15

58 وی ایس ایم

1 ہومیوڈن بلجیم

48 یو این ڈی اے

15 ڈولیسوس

58 اسٹافن جرمنی

اس میں انٹریوں کی رسولیاں شامل نہیں ہیں۔

17 ڈی ایچ۔ یو

بنانے کی اجازت نہیں ہے ڈولیسوس فرانس

بنانے کی اجازت نہیں ہے بائوران

کم و بیش 15 ڈولیسوس سوئزرلینڈ

1-اب 12 شمشیرگل

1 بائوران امریکہ

1 ڈولیسوس

مطلب یہ کہ دنیا کے ہر ملک کی کاری نوسن دوسرے ملک کی کاری نوسن سے مختلف ہے اور ہر ملک کا معالج ایک الگ قسم کی کاری نوسن استعمال کر رہا ہے اسی لئے ہر ایک کا تجربہ دوسروں سے مختلف ہے اور یہ تو طے ہے کہ ایک رسولی والی کاری نوسن 14.15 رسولیوں والی کاری نوسن سے بالکل مختلف ہے سو میرا مشورہ یہ ہے کہ ایک رسولی سے بنائی جانے والی کاری نوسن کے آگے جسم کے اس حصے کا نام لکھ دینا چاہئے جہاں سے اسے حاصل کیا گیا ہے مثلاً کاری نوسن (پستان) کاری نوما (مقعد) وغیرہ اور صرف مختلف سرطان کے مجموعے سے بنائی جانے والی دوا کو کاری نوسن کہنا چاہئے اور اس کی پوٹینسی کے بعد رسولیوں کی تعداد لکھنی چاہئے مثلاً کاری نوسن -30K 15T وغیرہ۔ میری رائے یہ ہے کہ مختلف رسولیوں کے مجموعے سے بنائے جانے کی وجہ سے کاری نوسن ایک آفاقی دوا بن جاتی ہے اور اس کا دائرہ بہت وسیع ہو جاتا ہے اسی خیال کے پیش نظر میں نے Lac Maternum کو دس مختلف نمونے ملا کر بنایا اور یہی حال Vermix Casease کا ہے۔

تاریخ:

ماضی پر نظر دوڑانے سے پتہ چلتا ہے کہ ہومیو پیتھ اس دوا سے اس صدی کے آغاز میں آشنا ہوئے۔ اس دوا کا آغاز کرنے والوں میں بورک برنٹ اور کارک شامل تھے۔ پھر پچاس کی دہائی میں فوبسٹر نے اسے حیات نو بخشی انہوں نے اس دوا کی آزمائش تو نہیں کی لیکن وہ اسے کثرت سے مریضوں کو دیا کرتے تھے۔ اس دوا کے مواد کے بارے میں بھی کچھ پتہ نہیں ہے۔ یقین سے کہنا مشکل ہے کہ اس کا مواد سرطان ہی سے لیا گیا تھا۔ اس ضمن میں برٹش ہومیو پیتھک جرنل کے اکتوبر 1982ء کے شمارے میں شائع ہونے والا ڈاکٹر ڈور تھی کوپر کا مضمون 'بعضاً' 'کاری نوسن ماخذ اور تاریخ' دیکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ "اصل کاری نوسن تو وہی تھی جو ڈاکٹر ٹمپلن اور فوبسٹر علاج اور آزمائش کے لئے استعمال کرتے تھے لیکن یہ نہیں پتہ کہ اسے بنایا کیسے گیا تھا۔" سے امریکہ سے خرید گیا تھا اور غالباً چھاتی کے سرطان سے بنایا گیا تھا۔"

اس کے بعد یہ سلسلہ چل نکلا اور بہت سے دوسرے ہومیو پیتھس نے اپنے تجربات شائع کئے۔ کچھ نے آزمائش بھی کی لیکن کاری نوسن کو کما حقہ سمجھا نہیں جاسکا۔ دسمبر 1989ء میں شائع ہونے والے جرنل آف امریکن انسٹی ٹیوٹ ہومیو پیتھس میں ڈاکٹر جوناقھن شور نے بھی اس الجھن

کا ذکر کیا ہے۔ وہ اپنے مضمون Carcinoma Anover View of Case Studies میں لکھتے ہیں۔ میرے لئے یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ میں نے اس دوا کا کوئی ایسا مرکز تلاش کر لیا ہے جس کے گرد اس کا سارا تانا بانا بنا جاسکتا ہے۔ کوئی ایسا جو ہر جو اس دوا کو دوسری تمام دواؤں سے الگ کر کے نکھار کے نمایاں کر دے جیسے کلکیر یا کارب کا جو ہر مغلوب ہو جاتا لائنگو پوڈیم کا جو ہر بزدل اور فاسفورس کا جو ہر انتشار ہے عموماً اس دوا کا خیال خواہش و نفرت کی وجہ سے آتا ہے۔ لیکن دوا کا جو ہر سمجھ لینے سے خواہشات و نفرت کی اہمیت خاصی کم ہو جاتی ہے اور دیے بھی خواہش و نفرت اس دوا کی کوئی مستحکم علامت نہیں ہے اس لئے میں Synthesis میں سے صرف چاکلیٹ کی خواہش قابل اعتبار علامت سمجھتا ہوں۔

مراجعت:

بہت سے ہومیوپیتھس نے مل کر اس دوا میں علامات کی بھرمار کر دی ہے۔ جن میں سے اکثر کو میں نے غیر متعلقہ اور ناقابل اعتبار پایا۔ گزشتہ کئی برس سے میں ہر ہر علامت کو پرکھ رہا ہوں اور اب مجھے اچھی طرح سے پتہ ہے کہ کن علامات پر زیادہ توجہ دینی ہے اور کن علامات کو دوا کی تصویر سے نکلنا ہے تاکہ نسخہ نویسی کے لئے زیادہ قابل اعتبار اور عملی تصویر حاصل ہو سکے لیکن ایک دفعہ ایک علامت کسی دوا میں چاہے غلطی سے شامل ہو جائے اسے میٹریامیڈیکا سے نکالنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے تو میں نے اپنے تجربے اور سوچ کی بنیاد پر بے کار علامات کو نکالنا اور دوا کے جوہر کو واضح کرنے والی نئی علامات شامل کرنا شروع کر دیا۔ مثلاً کاری نوسن کے خوف کو لے لیں تو کاری نوسن کے اہم ترین خوف یہ ہیں:

سرطان کا خوف، جمعے کا خوف، جنگ جگہوں کا خوف، اونچی جگہوں کا خوف، مکاری کا خوف، جوؤں کا خوف، سناپ کا خوف، امتحان میں ناکامی کا خوف، گرج چمک کا خوف، تو میں نے کتوں، اندھیرے اور مینڈک کے خوف کو کاٹ دیا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کاری نوسن کے مریض کو اندھیرے یا کتوں کا خوف نہیں ہو سکتا اصل بات یہ ہے کہ ایک دفعہ اس کے جوہر کو سمجھ لیا جائے اور مریض میں وہ جوہر موجود ہو تو کتوں اور اندھیرے کے خوف کی کوئی خاص اہمیت نہیں رہتی اور نہ ہی اس سے نتیجے پر کوئی فرق پڑتا ہے اس لئے دوا کی تصویر بہت واضح کرنے کے لئے ان علامات کو میٹریامیڈیکا سے نکال دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ دوا کا جوہر واضح نہ ہو تو ہمیں ہر

مطبی اور آزمائشی علامت کو لینا پڑتا ہے جس سے دوا کی تصویر بہت الجھ جاتی ہے لیکن جو ہر سمجھنے سے ہمیں وہ بنیادی نکتہ مل جاتا ہے جس کے گرد دوا کی تمام علامات کو مرتب کیا جاسکتا ہے۔ اب میں یہی کرنے کی کوشش کروں گا۔

جوہر کمزور انا اور اس کی مکافات:

کاری نوسن کا جو ہر سمجھنے کے لئے دو سوالوں پر غور کرنا ہوگا:

(الف) سرطان کے مریض کا بنیادی مسئلہ کیا ہے۔

(ب) رسولی کی ماہیت اور حقیقت کیا ہے۔ چونکہ کاری نوسن سرطان کی ایک مادی شکل ہے اس لئے ان سوالوں کے جواب کے بغیر اسے سمجھا ہی نہیں جاسکتا۔ سرطان کا مریض اپنے جسم میں ایسے خلیوں کو پھیلنے پھولنے دیتا ہے جو اس کے لئے غریب ہوتے ہیں اور وہ اپنے نظام کو ان کے خلاف متحرک نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے دفاعی نظام میں اتنی سکت ہوتی ہے کہ انہیں تباہ کر سکے۔ یہ رسولی ایک بیرونی وجود کی طرح ہوتی ہے جو اس کے وجود اور وجود کے قوانین کا احترام نہیں کرتی اور جسم کے مختلف حصوں مثلاً خون کی نالیوں، بافتوں، لمفاوی غدودوں وغیرہ میں تفریق کئے بغیر ہر چیز کو لپیٹ میں لے لیتی ہے اور اتنی تیزی سے بڑھتی ہے کہ ہر ڈھانچے اور ہر حد کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہے۔ اب ذرا اس مریض کا موازنہ ایک ایسے ملک سے کریں جس کی سرحد بھی ہے اور فوج بھی جو ملکی سالمیت کی محافظ ہے تو ہم اس مریض کو بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔ اب حالت یہ ہے کہ دشمن کے سپاہی نے سرحد پار کی اور اندر آ کر بیٹھ گیا۔ فوج کو اس سے پنپنا نہیں آتا، صلاحیت نہیں ہے یا تربیت نہیں ہے سو وہ اس کا مقابلہ کر سکتی ہے نہ پکڑ سکتی ہے مار سکتی ہے تو کیا ہوگا؟ اب دشمن اپنے اور ساتھیوں کو بلا لے گا اور اس کے ساتھ دھڑا دھڑا اندر آتے چلے جائیں گے اور قبضہ کرتے چلے جائیں گے اور ان کا مرکز دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے گا۔ اب دشمن اپنے کام کی چیزوں کے علاوہ ہر چیز کو تباہ کر دیں گے اور مقامی لوگوں کی خوراک پر بھی قبضہ کر لیں گے۔ اگلے مرحلے میں وہ پورے ملک پر قبضہ کرنے کے لئے اپنے فوجیوں کو ہر طرف پھیلا دیں گے۔ آپ اسے انتقال مرض سمجھ لیں۔ اب اس کے پاس صرف ایک چارہ ہے کہ کسی دوسرے ملک سے درخواست کرے کہ وہ خوفناک ہتھیاروں سے حملہ کر کے ہر چیز کو نیست و نابود کر کے رکھ دے۔ جی یہ ہے جراثیم، شحائیں اور کیوتھراپی تو اس بمباری سے جو تباہی ہوگی اور ملک جس طرح سے

کمزور ہوگا اس سے کچھ بھی ہو سکتا ہے اور یہ طے ہے کہ دشمن زیر ہونہ ہو ملک ضرور تباہ ہو جائے گا۔

خلیوں کے معاملے میں بھی بالکل یہی کچھ ہوتا ہے۔ خلیوں کی جھلی غیر مستحکم اور کمزور ہو جاتی ہے اور خلیے زہروں کو روک نہیں سکتے یعنی اپنی سالمیت کی حفاظت کی صلاحیت کھودیتے ہیں۔ یہ زہر اس کے معمول کو متاثر کرتے ہیں اور افراتفری پھیلا کر انہیں اپنے جوہر سے بہت دور لے جاتے ہیں لیکن یہ سب ایک دم نہیں ہو جاتا بلکہ اصل خرابی کا آغاز بہت پہلے ہو چکا ہوتا ہے اور یہ خرابی عموماً ذہنی اور جذباتی سطح سے شروع ہوتی ہے۔ اب ایسے میں آپ نے اسے کاری نوں دے دی تو کیا ہوگا۔ کاری نوں دینے سے ذہنی اور جذباتی سطح پر تبدیلیاں آتی ہیں۔ مریض میں خود اعتمادی لوٹ آتی ہے وہ اپنی ضرورتوں کو سمجھنے اور اپنی حفاظت بہتر طور پر کرنے لگتا ہے وہ اپنی سرحدوں کو مضبوط کر لیتا ہے اور اسے اپنے اچھے برے کی تمیز زیادہ شدت سے ہونے لگتی ہے۔ اب وہ زہریلی توانائی کو اپنے اندر گھر کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ اپنا خیال رکھنے لگتا ہے اور اپنی ضروریات و خواہشات کو اولیت دینے لگتا ہے۔ یوں ہر سطح پر صفائی کا عمل شروع کر لیا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ مریض میں یہ احساس بیدار ہونے لگتا ہے کہ وہ خود بھی زیادہ محبت اور احترام کا حق رکھتا ہے اب جسمانی سطح پر کیا ہوتا ہے؟ بخار جی ایسے میں اسے شدید بخار یا زکام ہو جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے یہ بخار اسے بیس برس کے بعد ہوا ہو بہر حال یہ اس کے جسم سے زہروں کا نکال دے گا۔ ان سب باتوں کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ رد عمل کی صلاحیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

طبی اثرات:

سرطان ایک اور وجہ سے بھی ہو سکتا ہے یعنی ایسے بیرونی اثرات جن سے دفاع ممکن نہ ہو یوں تو ایسے عناصر بہت سارے ہیں لیکن ان میں سے حفاظتی ٹیکے سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔ ایک دفعہ میں نے ایک عورت جس کا مہاجریتی علاج ہو رہا تھا سے کہا کہ وہ ذرا اپنے حفاظتی ٹیکوں کو ذہن میں لائے اور بتائے کہ ان ٹیکوں کا اس پر کیا اثر ہوا تھا۔ تو اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہا۔ ”ان ٹیکوں نے مجھ سے اپنے دفاع کا حق چھین لیا ہے۔“ جامع حفاظتی ٹیکوں سے ہم بچے اور اس کے دفاعی نظام کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ تمہارا دفاعی نظام قابل اعتبار نہیں ہے اور تمہیں بیرونی مدد کی ضرورت ہے۔ اس سے ایک طرف تو دفاعی نظام کمزور ہو جاتے ہیں اور دوسری طرف اس میں یہ

احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ خود اتنا مضبوط اور اچھا نہیں ہے کہ اپنا دفاع کر سکے اس کی قوت اور طاقت قابل اعتبار نہیں اور اسے اپنے دفاع کے لئے دوسروں پر انحصار کرنا ہوگا۔

اسی طرح دفاعی میکانیت کے لاجواب اور شاندار حصے بخار کو دبا کر اور اینٹی بائیوٹک اور کارٹیکو اسٹرائیڈز کا استعمال بھی دفاعی نظام کی چولیس ہلا دیتا ہے۔ بچے کو بخار ہوا اور والدین نے اسے اسپرین یا ڈسپرین دے کر بچے کے رد عمل کو دبا دیا اب اس بچے کو یہ یقین کیسے آئے گا وہ ان حملہ آوروں سے خود نپٹ سکتا ہے۔ یعنی بیکٹیریا اور وائرس کے خلاف رد عمل کو دبانے سے بچے میں رد عمل کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً اس میں شدید بیماریاں پیدا ہوتی ہیں مثلاً کالی کھانسی نمونیہ اور مزمن سوزشیں یعنی کان، سانس کی نالیوں اور ناک کی مزمن سوزش۔

کاری نو سن کے مریض میں اپنی توانائی ضائع کرنے کمزور اور زود حس ہوتے چلے جانے کا رجحان ہوتا ہے اوپر سے رسولی، جراثیم، ریڈیو تھراپی اور کیمو تھراپی بھی کچھ کرتے ہیں یوں وہ کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایسے میں وہ بے یار و مددگار اور ناامید ہوتا ہے اور اس کا کل انحصار معالج پر ہوتا ہے جب کہ میں سرطان کے مریضوں پر زور دیتا ہوں کہ وہ اپنے محسوسات کی بناء پر خود فیصلہ کریں کہ ان کی بہتری کس چیز میں ہے اور انہیں کیا چاہئے اور کیا نہیں چاہئے۔ مقصد یہ ہے کہ ان کی قوت فیصلہ انہیں واپس لوٹائی جائے۔ آپ کو انہیں یہ قوت واپس دینا ہوگی اور انہیں یہ قوت حاصل کرنا ہوگی۔

ایک امریکی سرجن Dr. Bernie Siegel نے اپنی شاندار تصنیف Love, Harmony and Cure میں لکھا ہے کہ ایک مریض کی حیثیت سے آپ کو ادائیگی ہونا پڑے گا آپ اصرار کریں کہ ہسپتال میں آپ کو اچھے منظر والا کمرہ ملے گا اور جراثیم کے دوران آپ کو اپنی پسند کی موسیقی سنائی جائے گی۔ آپ اپنے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔ آپ کی خواہشات کی تکمیل علاج کی بنیادی ضرورت ہے۔ بظاہر یہ آسان سی بات ہے لیکن مرحومہ ماریہ کے معاملے پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مریضوں کے لئے اپنے حق کے لئے لڑنا کتنا مشکل ہے۔ ماریہ ایک نوجوان ڈاکٹر تھی لیکن اسے چھاتی کا سرطان تھا جو جسم کے دوسرے حصوں تک پھیل چکا تھا۔ اس کے مٹانے کا معائنہ ہونا تھا۔ ڈاکٹر مٹانے کو اوپر سے کاٹ کر معائنہ کرنا چاہتا تھا جب کہ ماریہ کا کہنا یہ تھا کہ یہ کام کیمیو کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔ تو اس نے ڈاکٹر سے کہا کہ وہ اس کے مٹانے کو نہ

کالے۔ لیکن یہ ڈاکٹر خود کچھ کرنے کا مجاز نہیں تھا اسے اوپر سے اجازت لینی تھی۔ اوپر جو بڑے جراح بیٹھے تھے انہوں نے کہا نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ اب ڈاکٹر کو اس کا مٹانہ کھولنا پڑا اس بیماری کی ایک نہ چلی اور اس کے مٹانے کو کھول دیا گیا۔ معائنے میں استعمال ہونے والا مائع غلطی سے اس کے پیٹ میں چلا گیا۔ جس نے اس کا ستیاناس کر دیا۔ اسے جان کے الے پڑ گئے اور کہیں دو ماہ میں جا کر وہ ذرا بحال ہوئی لیکن اس مصیبت سے نجات پانے کے باوجود وہ چند ماہ بعد مر گئی۔

کاری نوسن کا مریض دوسروں کو مدخلت سے نہیں روک سکتا۔ ان کی زندگی میں دوسروں کا عمل دخل اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ خود ان کے لئے کچھ بچتا ہی نہیں ہے لیکن ان میں اتنی سکت ہی نہیں ہوتی کہ وہ ان مدخلت کاروں کو باہر دھکیل سکیں۔ کاری نوسن کے مریض کو اپنی زندگی اپنی قسمت اپنے ہاتھ میں لینا سیکھنا پڑے گا ورنہ کام نہیں چلے گا۔

امید کی بحالی:

ایلو پیتھک علاج کے نقصانات میں سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ مریض میں صحت یابی کی امید اور امنگ دم توڑ دیتی ہے اسے شفا کی امید ہی نہیں رہتی۔ مریض کو امید کی ضرورت ہے لیکن ہسپتالوں میں سب سے پہلے اسی پر کلہاڑا چلتا ہے، کوئی امید باقی نہیں رہتی کوئی اس کی مدد کرتا ہے نہ امید دلاتا ہے۔ جب کوئی امید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی مریض مکمل طور پر مایوس ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا تجسس اور اعداد شمار مل کر امید دلائے بھی تو اسے طعنہ دیا جاتا ہے کہ وہ جھوٹی امید دلا رہا ہے۔ اب ذرا غور کریں تو جھوٹی امید ہے کیا؟ جھوٹی امید یہ ہے کہ آپ مریض سے یہ کہیں کہ آپ کو یقین ہے کہ آپ اسے شفا یاب کر لیں گے اور وہ اس بیماری سے نہیں مرے گا۔ ٹھیک؟ اب ذرا سوچیے کیا کوئی شخص زندگی کی امنگ بیماری سے مقابلے کے جذبہ اور ترنگ کے بغیر صحت یاب ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں یہ امید چاہے جھوٹی ہی کیوں نہ ہو اس کی ضرورت ہے۔ بنیادی ضرورت! اسے یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ ضروری نہیں کہ وہ اس بیماری سے مر ہی جائے گا اور یہ کہ اس کا معالج اس مہلک بیماری پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائے گا اور اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ ان کے معالج میں ایسا کرنے کی صلاحیت اور اہلیت ہے۔ اس جدوجہد میں اس کی عزت کی جانی چاہئے اور اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا معالج اس کے لئے جان لڑا دے گا۔ مریض کی صحت یابی کا کتنا امکان ہے؟ اس کا فیصلہ اعداد و شمار نہیں کرتے بلکہ مریض خود کرتا

ہے۔ ہمیں اس کی اندرونی قوت سے اس کا رابطہ بحال کروانا ہوگا۔ لیکن یہاں کیا ہوتا ہے؟ ہوتا یہ ہے کہ جراثیم، زہر یا تھراپی اور کیمو تھراپی کے دوران وہ کئی طور پر ڈاکٹر کے حوالے ہوتا ہے۔ اس کی مدد کرنی چاہئے وہ اپنی ذمہ داری اپنے ہاتھوں میں لے لے اور اسے سکھایا جائے کہ وہ اس خوش فہمی اور انتظار میں رہے کہ اسے یہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوگی۔ میری ایک مریض کی کیمو تھراپی ہو رہی تھی اور اس پر کیمو تھراپی نے شاندار اثرات دکھائے۔ سات ٹیکوں کے باوجود اس پر کوئی منفی اثر نہیں ہوا۔ اس کے بعد اس کا ڈاکٹر اسے دو ٹیکے اور لگانا چاہتا تھا لیکن اس کا دل نہیں مانا تو اس نے کہا اب وہ دیکھنا چاہتی ہے کہ مزید ٹیکوں کے بغیر اس کی رسولی کم ہوتی ہے یا نہیں اور ہمارے پاس آگنی۔ Dr. Bernie Siegel نے جھوٹی امید پر زبردست مضمون لکھا ہے۔ امید کو جھوٹی امید کہنا سب سے بڑی بے ہودگی ہے۔ بھی آخراً ہم اعداد و شمار کو بدل سکتے ہیں۔ اگر کسی بیماری سے 90 فیصد لوگ مر جاتے ہیں تو مریض کو امید دلائیں کہ وہ 10 فیصد والوں میں شامل ہے۔ یوں ٹھیک ہونے کا تناسب 10 فیصد سے بڑھ کر 30 سے 40 فیصد تک ہو جاتا ہے۔ اسے اپنی قسمت اپنے ہاتھوں میں لینا ہوگی۔ آپ اس کے ساتھ ہر معاملے پر بحث کریں اسے اپنے فیصلے خود کرنے دیں اور اسے بتائیں کہ زندگی کتنی اہم ہے۔ اس طرح آپ شغلیابی کے امکانات کو بڑھاتے جائیں گے مریض کو اتنا مضبوط کر دیں کہ وہ ڈاکٹر کی باتیں اور مایوس کرنے والوں کی بک بک ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے اڑا دے۔

تعاملیت کی بحالی:

رسولی سے چھوٹ کی طرف: تعاملیت کسی شخص کی اپنی دماغی جذباتی اور جسمانی صحت کو ایک موثر نظام کے ذریعے بیرونی اثرات سے بچا کر برقرار رکھنے کی صلاحیت کا نام ہے۔ چنی سٹل پر مریض کو اپنے اور اپنے گرد و پیش اور زندگی کے بارے میں دوبارہ سوچنا شروع کروانا پڑے گا مثلاً یہ کہ زندگی بامعنی ہے اور یہ کہ وہ دنیا میں کوئی مقصد لے کر آیا ہے اور یہ کہ وہ خود جو کچھ کر رہا ہے اس کے لئے دوسروں کے لئے اور دنیا کے لئے مفید ہے یعنی مثبت سوچ 'جذباتی سٹل' پر اسے اپنے آپ سے محبت، خوشی، دوسروں سے محبت، فطرت سے محبت اور کائنات سے محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے اپنے جذبات بیان کرنے کی اجازت ہونی چاہئے وہ جذبات بھی نہیں منہی کہا جاتا ہے۔ مثلاً غصہ، غم، چیز، چیز، اہٹ وغیرہ جسمانی سٹل پر اسے ایک اچھے دماغی نظام کی ضرورت ہوتی

ہے جو اس کے جسم میں قبضہ جما کر بیٹھ جانے والے بیکٹیریا وائرس اور دوسرے زہروں کو نکال سکے۔ یاد رکھیں جب بھی ہمارا توازن خطرے میں ہو تو ہمارا جسم ہمارے دفاعی نظام کو متحرک کر کے بخار لاتا ہے اس لئے یہ ماننا بہت مشکل ہے کہ اس دفاعی میکانیت کو سمجھنے والا کوئی بھی شخص یہ کہنے کی حماقت کر سکتا ہے کہ بخار دشمن ہے اسے دباؤ لیکن اکثر لوگ حتیٰ کہ ڈاکٹر بھی یہی کچھ کر رہے ہیں۔ اکثر بچوں کو ایک یا دو دن کے لئے شدید بخار ہو جاتا ہے۔ جو حقیقتاً اچھی تعاملیت کی علامت ہے۔ لیکن جب بار بار ایسے رد عمل کو دفاع بخار دفع حیات یہ اور زیادہ سنگین صورت میں اسٹیرائڈز سے دبا یا جاتا ہے تو تعاملیت کا نظام ٹوٹ جاتا ہے اور مریض چھوت سے رسولی کی طرف لڑھکنے لگتا ہے۔ چھوت کے درجے میں گو بخار کبھی نہیں ہوتا لیکن جسمانی نظام کی پولیس ہل چکی ہوتی ہے۔ چھوت کے درجے میں ہمارا نظام اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ وہ چھوت پر قابو پالیتا ہے اور اگر اس میں کوئی کمزوری ہو بھی تو اسے مناسب ہومیو دوائے کر دور کیا جاسکتا ہے لیکن رسولی کے درجے میں نظام اتنا بے بس ہوتا ہے کہ رسولی پر قابو نہیں پاسکتا۔

چھوت کے درجے میں انسان کی توانائی جسم کی تمام تر صلاحیتوں کو منظم کر کے بیماری پر قابو پانے کی کوشش کرتی ہے۔ تغذیہ کو شاندار طریقے سے بڑھانے والا بخار سفید خلیوں کا بڑھنا، خون کے بہاؤ میں تیزی، متاثرہ جگہ یا سارے جسم میں خون کی نالیوں کا پھیلنا، بھوک کی کمی کے ذریعے نظام انہضام کو سم ربائی کا موقع دینا، اسہال، پسینہ، ناک بہنا اور دانے ٹکنا، یہ سب استحصالی میکانیت کا شاندار حصہ ہیں۔ ہومیو پیٹھک دوا کھاتے ہی اس طرح کا استحصالی عمل شروع ہو جاتا ہے اور اگر اس کے ساتھ چھوت ہو جائے تو سونے پر سہاگہ مجھے ایک 45 برس کا مریض یاد ہے اسے سکارم آف 200 کھلائی گئی تو اس کے دونوں کانوں سے پیپ بننے لگی۔ وہ پانچ برس سے بیمار تھا لیکن اس دوران اس کے کان کبھی نہیں بہے تھے لیکن اس استحصالی عمل (کان بہنا) کے شروع ہوتے ہی اس کا جوڑوں کا درد ختم ہو گیا اور اس کی عمومی حالت بھی بہتر ہو گئی۔

بچوں کا مختلف جلدی بیماریوں کا شکار ہو جانا محض اتفاق نہیں ہوتا مثلاً انہیں روپیلا، خسرہ، سرخ بخار وغیرہ ہوتا رہتا ہے۔ اسی طرح انہیں ذرا ذرا سی بات پر زکام ہو جاتا ہے یا پھر بہت تیز بخار ہو جاتا ہے۔ ان حقائق سے آگاہ ہر شخص یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ جدید ادویاتی نظام میں بہت زیادہ استعمال ہونے والے حفاظتی ٹیکے دفاع بخار دفع حیات یہ اور دبانے والی دیگر ادویات

سخت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ یہ تمام چیزیں انسان کو خام حالت اور رسولی کے درجے کی سمت تحلیل دیتی ہیں۔ یہ کوئی آج کی بات نہیں ہے۔ ہائمن نے 200 پہلے یہ بتا دیا تھا تو اگر آج سرطان اور دیگر اندرونی بیماریاں دیگر تمام بیماریوں سے زیادہ پھیل رہی ہیں تو حیرت کی کیا بات ہے؟ اور اس بات پر حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے کہ دنیا میں سرطان کے مریض ہر سال مسلسل اور تیزی سے بڑھ جاتے ہیں۔

رسولی کا درجہ کم تعاملیت کا درجہ ہے اس میں حاد مرحلہ نہیں ہوتا بخار نہیں ہوتا دانے نہیں نکلتے اور یہی زہر تیزی اور شدت سے خارج ہوتے ہیں۔ نہ ہی چھوت کے مرحلے کی طرح بیماری بھڑک کر دوبارہ توازن کی حالت میں آتی ہے۔ یہ مریض مدتوں سے مزمن عدم توازن کا شکار ہوتا ہے لیکن کوئی خاص جسمانی علامت ظاہر نہیں ہوئی ہوتی۔ اکثر سرطان مریض کو کچھ محسوس کرائے بغیر بھی شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن ہومیو پیتھک معالج کا معاملہ اور ہے اسے ذہنی جذباتی اور جسمانی سطح پر ایسی علامات نظر آ جاتی ہیں جنہیں سرطان سے ذرا پہلے کی حالت کہا جاسکتا ہے۔ یہ معالجین اپنے مریض کو سرطان اور دل کی بیماریوں یا دوسری مزمن اندرونی بیماریوں میں گرفتار ہونے سے بچا کر واپس چھوت کی حالت میں لے آتا ہے۔ اسی طرح وہ اسے رسولی کے مہلک درجے سے بھی نکال سکتا ہے لیکن یہ حفاظتی علاج روزمرہ کی طبابت میں شاذ ہی ہوتا ہے۔ اکثر لوگوں کو اچانک سرطان ہو جاتا ہے اور انہیں یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ برسوں سے بیمار نہیں پڑے انہیں نہ تو کبھی نزلہ ہوا ہے نہ زکام نہ کبھی بخار ہوا ہے اور نہ ہی کبھی کوئی اور تکلیف ان کا خیال ہوتا ہے کہ وہ شاندار صحت کے مالک ہیں۔

ان کا خیال ہوتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک تھا بس اچانک ایک سرطانی رسولی ظاہر ہو گئی لیکن ہمیں خبر ہے کہ سرطانی رسولیاں یوں اچانک نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ برسوں اور دہائیوں سے جسم میں بن رہی ہوتی ہیں پھر کہیں وہ اتنی طاقت اور حجم حاصل کرتی ہیں کہ صحت کے لئے مسئلہ بن جائیں۔

عمر بڑھنے سے ہم تیزی سے چھوت سے رسولی کی حالت کی طرف چلے جاتے ہیں حفاظتی ادویہ دم بخشی علاج اس عمل کو اور تیز کر دیتے ہیں۔ اس ساری بحث کا مطلب یہ ہے کہ تعاملیت ایک منزل ہے نہ صرف ہمارے جسم کے لئے بلکہ ذہن اور جذبات کے لئے بھی۔ اگر کسی شخص میں

دبے کا رجحان ہے تو اس کا دفاعی نظام اس کے جسم کے ساتھ بالکل بھی کچھ کرتا ہے۔ امریکیوں نے دریافت کیا ہے کہ رجائیت پسند قنوطیوں کے مقابلے میں 60% زیادہ توانا ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ سرطان کے مریض کو شفا یابی کا یقین ہوا سے اپنی رسولی کے مقابلے میں بہت زیادہ مضبوط ہونا چاہئے اور اسے اپنی بیماری سے لڑنے کے لئے قوت مہیا کرنی چاہئے۔

بدترین بات یہ ہے کہ سرطان کے مریضوں سے امید کی آخری کرن تک چھین لی جاتی ہے:

میری ایک سرطانی مریضہ کے ساتھ ایسا بہت دفعہ ہو چکا ہے۔ میں نے اسے پانچ سال پہلے اس وقت دیکھا تھا جب سرطان کی وجہ سے اس کے دونوں پستان کاٹے جا چکے تھے اور سرطان ریڑھ پھیردوں اور جگر تک پھیل چکا تھا۔ متبادل علاج سے چھ ماہ بعد صحت یابی کی پہلی علامت یہ ظاہر ہوئی کہ ریڑھ میں دوبارہ کیلشیم جمع ہونا شروع ہو گیا۔ یہ دیکھ کر ایکسپریز کے ماہر نے کہا۔ ”آپ شاید یقین نہ کریں لیکن آپ کو اب بھی شفا ہو سکتی ہے۔“

اب اس کی تمام رسولیاں ختم ہو چکی ہیں اور وہ بہت اچھی حالت میں ہے اور اسے یقین ہے کہ اس کی مکمل صحت یابی بس چند ماہ کی بات ہے۔ اس کے باوجود اس کے سرجن نے پچھلی ملاقات میں اسے اور اس کے میاں کو خوش دیکھ کر فتویٰ دے دیا۔ ”محترمہ کیا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کی بیماری ناقابل علاج ہے۔“ ایسے تجربات سے میں نے یہ سیکھا کہ اب میں ہسپتال کے چیک اپ کے فوراً بعد مریض کو بلا لیتا ہوں کیونکہ ڈاکٹروں کی دی ہوئی اداسی مریض کے دفاعی نظام کو بہت کمزور کر دیتی ہے اور انہیں جس قدر جلد ممکن ہو بحال کرنا ضروری ہوتا ہے۔

پدری اصول:

اب دوبارہ کاری نوسن کی طرف آتے ہیں۔ اس دوامی باپ کا کردار بلکہ میں اسی پدری اصول کہوں گا بہت اہم ہوتا ہے باپ خود اعتمادی، قوت، معاشرتی مقام اور بچے کو امکانات کا احساس دلانے والی شخصیت ہوتا ہے۔ سوکاری نوسن کی جڑ کہیں بچپن میں ہوتی ہے۔ باپ کو چاہئے کہ بچے کو اس کی صلاحیتوں کا یقین دلاتا رہے اور جہاں اس سے غلطی ہو اسے پدرانہ شفقت سے دور کر دے اگر باپ بچے پر ہمیشہ تنقید کرتا رہے اور اس کے اچھے کاموں کو کبھی نہ

سرا ہے یا کبھی اسے تحریک نہ دے اور اس کا دل نہ بڑھائے یا اس سے بہت زیادہ توقعات وابستہ کر لے تو بچہ خود کو باپ کی توقعات پر پورا اترنے کے قابل نہیں پائے گا وہ خود کو اتنا کمزور سمجھے گا کہ کچھ بھی کر نہیں پائے گا۔

اگر بچے پر بہت زیادہ بوجھ لاد دیا جائے یا اسے غلطی پر بہت سخت سزا دی جائے یا یہ تاثر دیا جائے کہ اس نے کبھی کوئی ذہنگ کا کام نہیں کیا تو بچے کی خود اعتمادی رفتہ رفتہ لیکن یقینی طور پر ختم ہو جائے گی۔ اب بچہ کیا کرے گا وہ باپ 'استاد' ماں کو خوش رکھنے کے لئے بہت مشقت کرے گا۔ اپنا کام بہت نفاست سے کرے گا 'اسکول میں ہمیشہ اول آنے کی کوشش کرے گا' 'اسکول کا کام بہت اچھی طرح سے کرے گا اور باپ سے تعریف کے دو بول سننے کے لئے بہت اچھا بچہ بن کر رہے گا۔ اب وہ امتحان سے پہلے بے چین رہے گا اور غلطیاں کرنے سے ڈرے گا۔ اس میں لڑنے کی صلاحیت دم توڑ دے گی اور وہ تنقید سے بچنے کے لئے پابندی وقت کی کوشش کرے گا اور دوسروں کی ہر بات ماننا چلا جائے گا تاکہ وہ سب کو خوش رکھ سکے۔ ایسے بچے نے خود غلطی اور اپنی حدود و قیود دیکھی ہی نہیں ہوتیں۔ اسکول میں بچے اسے چھیڑتے ہیں کہ انہیں پتہ ہوتا ہے کہ یہ دیو ہے ہاں یہ ضروری نہیں کہ بچے کی اس کمزوری 'دفاعی' میکانیت اور ناکامی کا سبب صرف باپ ہو۔ یہ کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ کوئی بھی جسے اس بچے پر کوئی اختیار حاصل ہو۔ ماں پادری راہبہ بڑا بوڑھا 'استاد' کا یہ کہنا کہ تم نے احمق ہو تم کبھی کچھ نہیں سیکھ سکو گے۔ سو اس بنیادی خود اعتمادی کی ایک آفاقی مسئلہ ہے اور ہر شخص کو اسے حل کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ اس کا حل یہ نکالتے ہیں کہ مشقت کرتے ہیں معاشرے میں مقام بنا کر اس پر قابو پا لیتے ہیں اور ہر ایک سے احترام کرواتے ہیں۔ اکثر یوں بھی ہوتا ہے کہ بچہ اس بنیادی کمزوری کو لے کر پیدا ہوتا ہے یعنی اس میں خود اعتمادی کی کمی پیدا ہوتی ہے ہاں بچپن میں یہ کمزوری متحرک ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ والدین ہی قصور وار نہیں ہوتے۔

کاری نوسن جو ہر سے تصویر تک:

کاری نوسن کے مریض میں عزت نفس کی کمی ہوتی ہے اس میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے اور اس کا دفاعی نظام کمزور ہوتا ہے اس لئے وہ خود اعتمادی کو ٹھیس پہنچانے والی چیز سے بہت حساس ہوتا ہے اور اس میں اپنے حق کے لئے لڑنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ تو اب بچاؤ کی ایک ہی

صورت رہ جاتی ہے کہ جو بھی تنقید ہو اس کے آگے سپر ڈال دی جاے دوسرے اس سے زیادہ سے زیادہ بچنے کی کوشش کی جائے۔ ایسا شخص اپنے کام میں بہت نفاست پسند ہوتا ہے لیکن صرف ادائیگی فرض کی حد تک گھر میں وہ گندامند ہو کر پڑا رہتا ہے وہ سب لوگوں کو خوش رکھنے کے چکر میں ان کے مطالبات پورے کرنے میں لگا رہتا ہے۔ ان میں اس مطلبی نفاذ غیر دوستانہ دنیا سے فرار کا رجحان بھی ہوتا ہے یہ فرار تصورات یا خوابوں میں کھو جانے یا گھنٹوں پڑھ کر حاصل کرتے ہیں یا پھر فطری مناظر کی سیر کرتے ہیں۔ جانوروں سے کھیلتے ہیں یا ناچ گانے میں لگے رہتے ہیں۔ یوں ان کے دبے ہوئے جذبات کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ یہ ان کے بچاؤ کی حکمت عملی کا حصہ ہے گانے سنتے سنتے وہ اکثر رونے بھی لگتے ہیں اس طرح مسلسل سفر بھی اس ظالم دنیا سے فرار کی ایک صورت ہے۔ باہر کی دنیا خوفناک ہے اور انہیں اس خوفناک دنیا سے فرار کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ان کی سرحدیں بہت کمزور ہوتی ہیں اس لئے سخت چیزیں ان پر شدت سے اثر انداز ہوتی ہیں۔ سوائی صورت میں جہاں فرار مشکل ہو وہ سخت بے چین ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بند اونچی جگہوں اور مجمعے میں لیکن مطالعہ موسیقی اور ناچ ان کی توانائیوں میں تال میل پیدا کر کے انہیں قلق انگیز توانائیوں سے نجات دلا دیتے ہیں۔ خود اعتمادی کی کمی اور ناکامی کا خوف ایک اور رنگ دکھاتا ہے۔ یہ شخص خود کو بہت ذہین دکھاتا ہے اور لوگوں سے تعریف کروانے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنے برابر کے لوگوں میں وہ بے چین ہو جاتا ہے اپنی کامیابیوں کے بارے میں ڈیٹیلیں مارتا ہے اور دوسروں کی کامیابیوں کو دو ٹوکے کی بتاتا ہے۔ ”دوسروں پر تنقید کرتا ہے اور خود راہی تنقید برداشت نہیں کر سکتا۔ اسے سراہے جانے کی تمنا ہوتی ہے اور سراہے جانے کی یہی تمنا اسے بہت اونچا لے جاتی ہے اور سب سے آگے رہنے کے لئے لگاتار کام کرتا ہے اور دنیا و مافیاء کو بھول جاتا ہے۔ لگتا ہے کہ اس شخص کی انا بہت پھولی ہوئی ہے لیکن باہر سے پھولی ہوئی انا اندر کی کمزور انا کا شاخسانہ ہوا کرتی ہے۔ ایسے لوگوں میں سے جو لوگ ست ہوتے ہیں اور جنہیں اپنی بے بضاعتی کا احساس ہوتا ہے کسی ماہر استاد یا بڑے آدمی کا دم چھلہ بن جاتے ہیں اور اس سے انہیں بہت مدد ملتی ہے۔ بڑی تسکین ہوتی ہے اسے پتہ ہوتا ہے کہ وہ اتنا ماہر نہیں ہے سو وہ ہمیشہ استاد کے سائے میں رہتا ہے اور اس کی نقل کرتا ہے اسے پتہ ہوتا ہے کہ وہ کبھی اس کمال کو نہیں پہنچ سکتا لیکن پھر بھی وہ اس جیسا بننے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ ٹھیک یہ سب اس کمزور انا کو کسی حد تک تسکین دیتا ہے

لیکن یہ تو ایسے ہی ہے جیسے آپ کو محبت اور تشفی کی ضرورت ہو اور آپ مٹھائی کھانے لگیں ظاہر ہے اس سے کبھی مکمل تسکین نہیں ہو پاتی۔ ایسے میں کاری نوسن بہت مدد دیتی ہے اور اس کمزورانا کا مسئلہ اندر سے حل کر دیتی ہے۔ اس دوا کا مسلسل دو سال تک استعمال لوگوں میں حقیقی خود اعتمادی بحال کر دیتا ہے۔ ان کی انا تسکین پا جاتی ہے اور وہ گھوڑے بچ کر سونے لگتے ہیں۔

اس کمزوری سے فرار کا ایک اور طریقہ بھی ہے اور وہ یہ کہ جس کام کی ضرورت ہو اسے نہ کیا جائے اور ہر بات کا ایک ہی جواب ہو جی نہیں یہ تو مجھ سے نہیں ہوگا۔ ایسے لوگ ذرا سی کوشش بھی نہیں کرتے۔ ایسے بچے بہت بے یقین اور شرمیلے ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام منفی تجربے ان کی نااہلیت کو ثابت کرتے ہیں۔ ایسے بچے ذرا سی بات پر دلگیر ہو جاتے ہیں۔ ڈانٹ سے بہت حساس ہوتے ہیں۔ بہت ضدی اپنی غلطی مانتے ہیں نہ والدین کا کہا نا کامی کا خوف انہیں دہشت زدہ رکھتا ہے اور کام نہیں کرنے دیتا۔ اس سے ایک عجیب تضاد جنم لیتا ہے۔ یہ بچے گھر میں تو بہت غصیلے اور جارح ہوتے ہیں لیکن باہر کمزور اور دبوتے ہیں اور انہیں ہر کوئی چھیڑتا ہے۔

اس کمزوری اور بے قدری سے جان چھڑانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ یہ اپنی مہارت جتانے کے لئے ہر چیز پر قبضہ جمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت کنجوس بہت زیادہ منظم اور ہر چیز ہر کام بہت منصوبہ بندی سے کرتے ہیں اور کسی غلطی کا ذرا سا امکان بھی نہیں چھوڑتے یہ رویہ کیو پرم میٹ کی تصویر بناتا ہے اور کاری نوسن کے اکثر مریضوں میں نظر آتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سلطان کے مریضوں کے خون میں کیو پرم یعنی تانبے کی مقدار عام لوگوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتی ہے اور رسولی کے خلیوں میں تانبے کی مقدار عام خلیوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ میرا دعویٰ ہے کہ کاری نوسن کی تصویر کیو پرم میٹ کے بہت قریب ہے۔ اس لئے میں تو دونوں کو ملا کر دیتا ہوں اور اسے کاری نوسن کم کیو پرم کہتا ہوں اسے ڈولیسوس نے بنایا ہے دونوں دواؤں کو ⁵⁵55 میں اکٹھا کر کے اس کی طاقت 30 تک بڑھالی گئی ہے۔ اس سے مجھے شاندار نتائج ملتے ہیں جن کا ذکر پھر کبھی سہی فی الحال تو کاری نوسن کی تصویر پر اکتفا کریں۔

علاج سے پہلے کاری نوسن کے مریض کے تاثرات:

اگر آپ نے کاری نوسن کا جو ہر سمجھ لیا ہے تو آپ کو یہ سن کر بہت حرا آئے گا کہ کاری نوسن کا مریض آپ سے کیا کہے گا۔ میں نے ان میں سے کچھ چیزیں لکھ لی ہیں:

۱۔ مجھے ناکام ہونے یا غلطی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ مجھے ہر صورت میں بدنامی سے بچنا ہے۔

کوئی میری تعریف نہیں کرتا بلکہ میرے والد تو ہمیشہ یہی کہتے رہتے ہیں کہ تم یہ نہیں کر سکتے اور تم وہ نہیں کر سکتے تم نا اہل ہو۔ میں ذرا سی بات پر دب جاتا ہوں۔ میرے اندر غصے کا سمندر بند ہے۔ میں خود کو بڑا بے وقعت سمجھتا ہوں۔ میں کالی بھیڑ ہوں میرے والد میرے طے پر بھی تنقید کرتے رہتے ہیں۔

میں نا نہیں کر سکتا ہر بات کو مان لیتا ہوں ورنہ مجھے احساس گناہ ہوتا ہے جھگڑے سے ہر صورت بچنا چاہتا ہوں۔ میں ہر کسی کی بات کو آسانی سے مان لیتا ہوں اور اپنی بات کبھی نہیں منوا پاتا۔ مجھے یاد نہیں کہ کبھی مجھے بخار ہوا ہو۔

علاج کے بعد کے اثرات:

مجھے لگتا ہے کہ میں بھی کچھ ہوں۔ اب میں خود کو دوسروں کے مقابلے میں بے وقعت نہیں سمجھتا۔ میں پہلے سے زیادہ پراعتقاد ہوں۔ اب میں اپنی ذات پر توجہ دیتا ہوں اور مجھے احساس گناہ نہیں ہوتا۔ اب بھی میں لوگوں کے کام تو آتا ہوں لیکن انہیں سر پر سوار نہیں کرتا۔ اب میں زیادہ وضاحت سے سوچ سکتا ہوں کہ میرا کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔

اب میں زیادہ آسانی سے نا کر سکتا ہوں اور اپنے دائرہ کار کا دفاع کر سکتا ہوں۔ خود پر وقت صرف کرتا ہوں۔ اب مجھے خواہ مخواہ احساس گناہ نہیں ہوتا۔ کوئی میری عزت نہ کرے تو آگے سے اسے سناتا ہوں۔ اب میں جو سوچوں اور محسوس کروں اسے بیان کر دیتا ہوں۔ کام کے سلسلے میں اپنی سی کوشش کرتا ہوں اور بس اب مجھے کامیابی کا دورہ نہیں پڑتا۔ اب میرا جو جی چاہے کرتا ہوں۔

اب میں باپ سے گریزاں رہتا ہوں آخر میری اپنی بھی کوئی زندگی ہے۔ میں نے بچوں کو ان کی حدود و قیود بتا دی ہیں اور اپنی ضروریات بھی پوری کرتا ہوں۔

جسمانی علامات:

صحیح دوا کی تلاش میں جسمانی علامات اکثر کوئی خاص مدد نہیں کرتیں تاہم کبھی کبھی یہ علامات خصوصاً حادثات کی صورت میں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ دوا کی تصدیق بھی

کرتی ہیں اور کسی خاص دوا کی طرف اشارہ بھی کرتی ہیں۔ میری رائے تو یہ ہے کہ اگر چہنی اور جذباتی علامات موجود ہوں تو کاری نوسن ہر جسمانی تکلیف کو ٹھیک کر سکتی ہے۔ تاہم کچھ خاص جسمانی علامات اس دوا کا طرہ امتیاز ہیں۔ آنکھوں کی نیلاہٹ، تل، جگر کی خرابی، پلکیں جھپکنا، ناخن کھانا، ہتھیلیوں اور تلوؤں پر موہنے کیل رسولیاں، فالبروما، ہر قسم کی رسولیاں، ناک کے جو فوں کی سوزش، زکام، ماہواری سے پہلے چھاتیوں کا سوجنا، اور درد کرنا ہاں اور بھی بہت ساری علامات لکھی جاسکتی ہیں لیکن میں نے صرف اہم ترین کا ذکر کیا ہے۔

لیکیسس

(Lachasis)

لیکیسس کو جب بھی پڑھیں پریشگر کا خیال آتا ہے۔ جس طرح پریشگر میں بے تحاشہ توانائی اور تحریک موجود ہوتی ہے اور اپنے اخراج کا راستہ ہر وقت ڈھونڈتی رہتی ہے اسی طرح لیکیسس کے مریض میں بہت زیادہ توانائی اور تحریک موجود ہوتی ہے جو اخراج کا راستہ ڈھونڈتی رہتی ہے۔ یہ تحریک ذہنی سطح پر کثرت خیال کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے خیالات اتنی شدت جلدی اور تیزی سے آتے ہیں کہ مسلسل بولتے جانے کے باوجود مریض ان کا ساتھ نہیں دے سکتا اور اکثر زبان ذہن کے خیالات سے پیچھے رہ جاتی ہے اس حالت میں مریض اپنے موضوع مسلسل تبدیل کرتا رہتا ہے اور مسلسل بے تکان بولے جاتا ہے۔ ایسا اکثر شیزوفرینیا کے مریضوں میں ہونے والے ہذیان میں دیکھ سکتے ہیں۔ جس میں مریض اس طرح بے تکان بولتا اور مسلسل موضوع بدلتا رہتا ہے۔ بہت سے لوگ اگر ان پر پابندی لگائی تو نوکری چھوڑ دیتے ہیں مسلسل بولنا نہیں چھوڑ سکتے یعنی توانائی نکلنا چاہتی ہے جہاں رکاوٹ ہوگی مریض کو تکلیف ہو جائے گی۔

یہ ذہنی حالت اس شکل میں بھی ظاہر ہوتی ہے کہ مریض غیب دانی کے دعوے کرتا ہے غیب کی باتیں بتاتا ہے۔ الہام آنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس حالت کا علاج نہ کیا جائے تو اس سے اگلا مرحلہ یاسیت کا آتا ہے اور مریض شدید یاسیت اور نرگسیت کا شکار ہو جاتا ہے اس دوران یا گل

ہو جانے کا خوف بہت شدید ہوتا ہے اور یہ سب حالات آخر کار مریض کو پاگل پن کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ پاگل پن دوروں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور اگر مریض نے بہت عرصہ سے جنسی خواہش کو دبائے رکھا ہے تو وہ شدید جھگڑاؤ بن جائے گا اور جنسی موضوعات پر بہت زیادہ باتیں کرے گا۔ اس عالم میں شدید مذہبی مالی خولیا بھی ہو سکتا ہے اور مذہبی مالی خولیا کے لئے سلفز اور لیکسیس سب سے اچھی ادویات ہیں۔

جو لوگ بچپن سے ڈپریشن کا شکار رہے ہوں اور ان کے زیر اثر بڑے بڑے منصوبے بنانے کے باوجود ان پر کام نہ کرتے ہوں ایسے لوگ آخر میں بہت حساس بن جاتے ہیں۔ کسی کا دل نہیں توڑنا چاہتے اختلاف کے باوجود اپنی رائے کا اظہار نہیں کرتے اور ہو سکتا ہے بالکل بات کرنا چھوڑ دیں۔ بہت خاموش رہنے والے لوگوں میں بھی لیکسیس کے مریض ہو سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں شدت اس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ اگر یہ بولیں تو بات سمجھا نہیں سکتے یعنی ربط کے ساتھ بات نہیں کر سکتے اور اس سے اگلی حالت میں مردے کام کرتے نظر آتے ہیں جو ان سے باتیں بھی کرتے اور مختلف کاموں کا حکم بھی دیتے ہیں۔ لیکسیس میں چیزوں سے ان کی وابستگی دیوانگی کی حد تک ہوتی ہے کہ ہر چیز اپنے پاس رکھنے کی شدید خواہش ہوتی ہے اس لئے لوگوں اور چیزوں سے ان کی وابستگی دیوانگی کی حد تک ہوتی ہے اور اسی شدید جلن اور حسد پیدا ہوتا ہے۔ یہ حالت کچھ یوں ہوتی ہے کہ ہر چیز اپنے پاس رکھنے کی خواہش ہوتی ہے اور اس پر کسی کا دعویٰ سخت ناگوار گزرتا ہے۔ بلکہ اس خیال سے بھی شدید خوف پیدا ہو جاتا ہے کہ اس چیز کو کوئی اور پسند کر سکتا ہے یہ سب کچھ اسی توانائی کے اظہار ہیں اور آخر کار مریض کو پاگل پن تک پہنچاتے ہیں جنسی سطح پر یہ توانائی اسی شدت سے ظاہر ہوتی ہے اور شدید اور تابرداشت کر سکنے والی جنسی خواہش پیدا ہوتی ہے اور اس سے خود لذتی کی عادت پڑتی ہے جس کی لیکسیس بہترین دوا ہے۔ یہ پلانینا اور شانی سگریا کے تقریباً برابر کی دوا ہے۔ خود لذتی کے ساتھ ساتھ ایسے مریضوں میں بے شری اور بد تہذیبی بھی پیدا ہوتی ہے۔

جسمانی سطح پر اس کا سب سے پہلا حملہ دوران خون پر ہوتا ہے اور بلند فشار خون کی یہ اہم دوا ہے۔ گرمی کے جھکوں کا احساس اسے سن یا س کی بہترین دوا بتاتا ہے اخراجات میں رکاوٹ سے تکلیف ہوتی ہے اس لئے مریض گلے کے گرد ذرا سا کپڑا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

اخراجات جاری ہونے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ڈور تھی شیفر ڈنے لیکیسس ماہواری سے پہلے درد جو ماہواری کھل کر آنے سے کم ہو جائے کی علامت پر دے کر نہ صرف مریضہ کو ٹھیک کیا بلکہ اس کے نسوانی حسن کو ٹھیک کیا جو نہ ہونے کے برابر تھا۔

نیند سے اکثر تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور سوتے سوتے جاگ اٹھنے کی یہ اہم دوا ہے اکثر مریض سانس رکنے کے احساس کے ساتھ رات کو بار بار جاگ اٹھتے ہیں۔ متاثرہ مقام ذرا سا کپڑا چھوا جانے سے بھی تکلیف دیتے ہیں اور اسی طرح نفسیاتی معاملات میں پابندیاں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ زخم اور چوٹیں یا دیگر متاثرہ مقامات ذرا سا چھونے سے درد کرتے ہیں اور زور سے دبانے سے آرام آتا ہے۔ بائیں طرف کی دوا سمجھی جاتی ہے اور نقرس کی وجہ سے بخار یا دل کے والو کی خرابی کی بہترین دوا ہے۔ علامات موجود ہوں تو دائیں گردے کے درد کو فوراً روک دیتی ہے۔ بائیں طرف کی دوا ہونے کے باوجود جگر کی اچھی دوا ہے اور سن ٹروک کے پرانے درد جسے ہر دفعہ گرمی لگنے سے اضافہ ہو کی بہترین دوا ہے۔ لیکیسس کا نچوڑ ہے باقی علامات دیگر میٹریا میڈیکا میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

Corns کا ایک کیس: ایک مریضہ عمر تقریباً 22 سال پاؤں میں Corns کی شکایت لے کر آئی۔ اس سے پہلے وہ جن ڈاکٹر صاحب کے زیر علاج تھیں انہیں تھو جا کی دوشیشیاں پلوا چکے تھے اس لئے مریضہ بقول اس کے ہومیو پیتھ علاج سے مایوس ہو چکی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ اگر آپ نے بھی تھو جا پلانا ہے تو مجھے علاج نہیں کروانا۔ انہیں سمجھایا گیا کہ تھو جا اور دیگر اس طرح کی حرکتیں کرنا نہ تو ہومیو پیتھک علاج ہے اور نہ ہی معقولیت۔ خیر علامات لی گئیں تو کوئی خاص علامت موجود نہ تھی یعنی ایسی کوئی علامت سرے سے موجود نہیں تھی کہ جس کی بنیاد پر کوئی دوا دی جا سکے۔ سوائے اس کے کہ انہیں اینٹی مونیم کروڈ دی جائے۔ اینٹی مونیم کروڈ 30 میں دی گئی۔ ایک ہفتہ میں صرف یہ ہوا کہ Corns میں درد ہونے لگا۔ اس کے علاوہ کوئی اور خاص علامت موجود نہ تھی۔ ایک ہفتہ مزید انتظار کے بعد کوئی بھی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ کلارک نے اپنی ریپریٹری میں درد والے Corns کے لئے ہائیڈرو فونڈنم دوا لکھی ہوئی ہے اور یہ ایک ہی دوا دی گئی ہے۔ کینٹ کی کسی ریپریٹری میں یہ دوا نہیں دی گئی۔

ڈرتے ڈرتے اور نہ چاہتے ہوئے بھی ہائیڈرو فونڈنم 200 کی ایک خوراک دی گئی۔ اگلے

دن مریضہ نے بتایا کہ اسے رات بھر گھبراہٹ رہی ہے اور نیند بہت کم آتی ہے۔ مزید سو کر اٹھنے کے بعد سے Corns میں شدید ترین درد ہے اور جوتا پہننے کے لئے پاؤں پر کپڑا باندھنا پڑا ہے۔ پلاسبودے کو انتظار کرنے کو کہا گیا چار دن میں درد مکمل طور پر ختم ہو گیا مگر Corns نرم پڑ گئے تھے۔ ایک ہفتہ مزید پلاسبودیا گیا اور یوں پندرہ دن میں پاؤں سے Corns مکمل طور پر غائب ہو چکے تھے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ میں نے ایٹم کروڈ کو 30 اور 1M دونوں طاقتوں میں Corns میں بالکل بے کار پایا ہے اور اس نے کوئی رزلٹ نہیں دیا البتہ چند مریضوں کے Corns اس سے بڑھ ضرور گئے مزید برآں سلفر اور ہائیپرکیم اگر علامات موجود ہوں تو موثر ثابت ہوتی ہیں۔ کسی ساتھی کا تجربہ اس سے مختلف ہو تو ضرور مطلع کریں۔

نوٹ: تمام دوائیں معالج کے مشورے سے استعمال کی جائیں۔



حصہ دوم

(PART TWO)

ایمونیٹیم اسائنمنٹ: پیشاب شوگر والا بکثرت آئے اور مریض پیٹ سے تر ہو جائے۔

ایکونائٹین: سیسے کی طرح بھاری پن کا احساس آنکھ کے بالائی عصب میں درد برف کی ٹھنڈک
ریک کر اوپر چلے۔ پانی سے خوف کی علامتیں کان گونجیں 3x سر سر اہٹ کا احساس۔

ایکونائٹیم: ورم غدود دست جو سور کا گوشت کھانے کے بعد آئیں۔ ناک آنکھ غریب اور مقعد کی
خارش ناک کی جلد پھٹ جائے۔ خون کا ذائقہ آئے۔

ایکونائٹیم کمارم: سر درد جس کے ساتھ چکر آئیں اور کان گونجیں سکتہ کی علامتیں زبان
ہونوٹ اور چہرے پر چیونٹی رینگنے کا احساس۔

ایکونائٹیم فیروکس: ایکونائٹ ٹیپلس کے مقابلے میں زیادہ زود اثر ہے اور یہ اس کے مقابلے
میں زیادہ پیشاب آور ہے اور بخار دور کرنے میں کم طاقت ور ہے۔ سانس کی اس تگلی میں مفید
ہے جودل کی خرابی سے وابستہ ہو۔ عصبی دردوں اور جوڑوں کے دردوں میں مفید ثابت ہوئی ہے۔
سانس کی تگلی جس کے باعث بیٹھنا پڑے۔ سانس کی چال تیز پریشانی تشویش جیسے سانس کی
تالیوں کے پتھوں پر فالج گرا ہو۔ سانس کی تگلی جودل کے پتھوں کی پرانی ورمائی حالت سے دل
میں خون زیادہ آ جانے کے باعث پیدا ہوئی ہو۔

اڈونیڈن: یہ دوا بھی دل کے لئے مقوی ہے اور پیشاب آور ہے۔ خام حالت میں ایک چوتھائی
یومیہ یا 1x طاقت کی دو سے پانچ گرین تک مقدار خوراک دیں۔ یہ دوا دل کے سکڑاؤ کے وقفے کو
لمبا کرتی ہے۔ اس طرح وریدوں میں جمع شدہ خون نکالنے میں مدد کرتی ہے۔ Digitalis کا
بہترین بدل ہے اور اگر جسم میں جمع ہوتی رہے تو کوئی بُرا اثر نہیں لاتی۔

ایسکولیوس گلابرا: سوزش معائے مستقیم بیرونی بوا سیر سے نہایت پر درد رنگت بینگنی قبض سر
چکرائے جگر میں خون جمع ہو جائے۔ زبان موٹی گلے میں گدگد اہٹ بینائی کی خرابی جزوی فالج۔
اتھمی اوپس اینٹی فیناس: کلٹھ مالا ورم غدود کان پہنے مالا کے باعث آنکھ کی
تکالیف تکی کے زخم وغیرہ میں زیادہ مفید ہے۔ تیسری طاقت مستعمل ہے۔

اتھمنتھالس: دہنی انتشار سر چکرائے۔ لیٹ جانے سے راحت ملے مٹ کا ذائقہ کڑوا ہاتھ
پاؤں برف کی طرح سرد۔

امانشاورنس: اثر کے لحاظ سے یہ مکارین کے مشابہ ہے۔

اماٹافلا سیڈس: یہ زہر سانپ کے زہر کے مانند ہے۔ یہ ایلوی من کو زہریلا بنا دیتا ہے۔ یہ اس زہر سے بھی مشابہت رکھتا ہے۔ جو ہیضہ اور ذہق تھیر یا کے جراثیم پیدا کرتے ہیں۔ یہ خون کے الال ذرات میں تحلیل پیدا کرتا ہے۔ اس طرح خون خوراک کی تالی میں چلا جاتا ہے اور جسم سے نکل جاتا ہے۔ اس زہر کی مقدار نہایت قلیل ہے۔ بعض نازک طبیعتوں میں نمونے کو چھونے سے ہی ناپسندیدہ اثرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ ان پر جلد کے ذریعے اثر کر جاتا ہے۔ اس کے زہر کے اثرات نہایت سستی سے آتے ہیں۔ یہ زہر کھا لینے کے بعد 12 سے 20 گھنٹے تک کھانے والا بالکل ٹھیک رہتا ہے۔ تب سر چکراتا ہے۔ ہیضہ کی طرح سخت ترین دست آتے ہیں یکا یک حالت نزع آ جاتی ہے۔ غشی آتی ہے اور پھر تشنج آتا ہے۔ مریض دوسرے یا تیسرے دن مر جاتا ہے۔ اس زہر کے باعث دل جگر اور گردن میں چربی خرابیاں واقع ہو جاتی ہیں۔ پھیپھڑوں ان کی تھلیوں اور جلد سے اخراج خون ہوتا ہے۔ (Dr. J. Shair) تے اور دست رفع حاجت متواتر رہتی ہے مگر پیٹ معدہ میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔ ٹھنڈے پانی کے لئے زہر دست پیاس آتی ہے اور اس کے ساتھ جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جسمانی طور پر سست مگر مذہبی طور پر صاف سانس میں سستی سے شدت کی طرف اور شدت سے سستی کی طرف تبدیلی بڑی سرعت سے آتی ہے۔ بے حد غم حال پیشاب دب جاتا ہے مگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے نہیں ہوتے۔

اگاری کس ایسے ٹک: بدترین جگر، کبھی ملا متوں میں ٹھنڈے پانی سے راحت ملتی ہے۔ ہر ف سے سرد پانی کی خواہش، سوزش معدہ، سرد پینہ آئے تے اور یہ معلوم ہو کہ معدہ کسی دھماکے سے لٹک رہا ہے۔

الستونیا کنسٹرکٹا: دونوں اثر کے لحاظ سے مشابہہ ہیں۔ یہ آسٹریلیا کے درخت کونین کی چھال

ایلوٹیمینیم کلورائیڈ: گھٹنوں کا درد، نچلی طاقت پانی میں ملا کر دیں۔

امبرا گریزا: امبرا گریزا کے دھوکے میں نہ آئیں۔ اس کے بعد ماسکس اچھا کام کرتی ہے۔

ایموٹیم پکریٹم: یہ دو اطمیر یا، عصبی دردوں اور صفراوی سردی میں مفید ہے۔

سر: سر کے پچھلے حصے کے دائیں طرف آنے والا درد جیسے وہاں چھید ہو رہا ہو۔ یہ دروکان آٹکھ

اور جڑ سے تک پھیل جاتا ہے۔ کھڑا ہو تو سر چکراتا ہے صفراوی سردی۔

ایمو نیٹم ویلر کیم: یہ دوا ان صفرادی مزاج والوں اور ہسٹریا کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ جن کو عصبی درد بے خوابی اور سردرد کی شکایت بھی ہوتی رہتی ہو۔ زبردست عصبی جوش۔

دل: درد دل دل کے قدرتی فعل میں فرق آ جاتا ہے۔ دل کی چال بڑھ جاتی ہے۔

اپی لوپس: اس دوا کا خاص دائرہ اثر ہے۔ جو امراض گردہ سے متعلق جلدھر (استقاء)

ہائیڈروسل، کٹھ مالا کے مریضوں کی آواز بگڑنے کی پرانی شکایت جیسی علامتیں پیدا کرتی ہے۔

شام کے وقت جملہ علامات شدت اختیار کرتی ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بائیں اعضاء میں

دھن تے دست اور مروڑ پیٹ میں گڑ گڑاہٹ

الکڑیل امارا: درد ناسل، گلے کی رنگت گہری، نکلنے میں مشکل ہو۔ تے آئے کھانسی ہو اور سینے

میں دھن۔

انا کارا کسی ڈینٹل: کا جو ہر زہر باد اور چہرے کی آبلہ دار پھنسیوں میں مفید ہے۔ ایسا کوڑھ

جس میں جلد سن ہو گئی ہو۔ مے چنڈی زخم تلوے کی جلد پھٹ جائے۔

اینٹی مونیٹم کلورائیڈ: یہ دوا کینسر میں کارآمد ہے۔ بلغمی جھلیاں تباہ ہو جاتی ہیں جلد پر خراش آنا

جلد سرد اور لیسڈارز بردست کمزوری ہوتی ہے۔ تیسری طاقت کا سفوف۔

اینٹی مونیٹم آئیوڈینم: رحم پھیل جاتا ہے۔ اس کے خلیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ بلغمی دمہ

نمونہ برا نکائی لس، جسمانی کمزوری اور بھوک جلد کی رنگت زرد اور پسینہ سے تر۔ بے شعوری اور نگہ کا

غلبہ یہ دوا اس پرانی سردی میں مفید ہے۔ جو سر کی طرف سے نیچے اتری ہو اور اب اس نے سینے کو

ماؤف کر دیا ہو اور جس نے سانس کی باریک تالیوں میں اڈہ جمالیا ہو اور اب خشک کھانسی کے کمزور

ہونے کی صورت میں نمونہ کی اس حالت میں مفید ہے جب کہ بلغم پکنے کی رفتار نہایت ست ہے۔

اسٹروٹھس: دل بے حد کمزور اس کے ساتھ ہضم سے متعلق خرابیاں۔ جلدھر۔

پلٹن: بلغمی دمہ سانس کی رفتار بڑی تیز سانس تکلیف دہ سینے میں گھٹن ہو بالخصوص دائیں طرف

دمہ کا دورہ آنے سے پہلے زکام ہوتا ہے۔ گلے اور چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔ دمہ کا دورہ ختم

ہونے پر لیسڈار جھاگ والا بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ تکلیف رات کے وقت شدت اختیار کرتی

ہے۔

اپی لوپس: آواز بگڑنے کی پرانی شکایت جب کہ اس کے ساتھ خنازیر کی شکایت بھی ہو۔

آر جٹم سیٹم: درد قلب، دمہ، خوراک کی نالی کا تشنج۔

آر جٹم آیوڈینم: گلے کی خرابیاں، مثلاً آواز بگڑ جانا، غدود کی شکایات۔

آر جٹم فاس: جلد ہر میں بہترین پیشاب آور ہے۔

آر جٹم آکسائیڈ: سبز بھس، جب کہ کثرت حیض اور دست بھی ہو۔

آر سینکم سبیاٹم: 3x بچوں کے سینے کی سوزش، بے چینی کے ساتھ پیاس اور ٹکان، کھانسی جس

میں بلغم نکلے اور سینہ گھٹے سانس جلدی جلدی لے سینے میں گڑ گڑاہٹ ہو اور چٹاخ کی آواز

آئے۔ جیسا کہ نمونہ کے پہلا درجہ میں ہوتا ہے۔

اپی لوئیم: ٹائیفائیڈ کے دست میں مفید ہے۔

ایسا فوٹید: کان اور ناک کی ہڈیوں کا ناسور۔

الفلفا: طاقت بخش دوا ہے۔ بالخصوص جب کہ پیشاب کم آتا ہو یا بالکل ہی نہ آتا ہو۔

اولیم کیریو فاسکم: پرانا برا نکائی ٹس جس میں بلغم بکثرت نکلے۔

3 سے 5 قطرے دوا دودھ یا کپسول میں دیں۔

طاقت: پہلی طاقت کا سفوف ٹی بی کے بخار میں 6x دیں۔ ہومیو پتھی میں یہ دوا خارجی طور پر بھی

مستعمل ہے۔ آہستگی سے بڑھنے والے زخموں اور ناسوروں میں خارش، چرے ہوئے سرے

پستان کٹی پھٹی جلد اور کھجلی وغیرہ کی صورت میں نافع ہے۔ زخموں کی عفونت کو دور کر کے ان کے

اندمال میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ نظام تنفس کی خرابیوں میں اس دوا کا ایک فیصد حالت کا محلول

جو الکوحل یا ایتھر کی آمیزش سے بنایا گیا ہو۔ دوا چھڑکنے کے آلے کی مدد سے استعمال کرنا مفید

ہے۔ مزمن برا نکائی ٹس میں اخراج بلغم کے لئے بھی اندرونی طور پر مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے

گوند والے پانی یا انڈے کی زردی کی آمیزش سے تیار شدہ اس کا 1-5 قطرے 5 تا 15 قطرے

فی خوراک مستعمل ہے۔

آورم اٹالیکیم: دماغ کی کمزوری، جب کہ سر کی پشت میں درد بھی ہو۔

آورم میکولیٹم: بلغمی جھلی کے زخم، ناک کا ورم، نویر۔

انتھا کسی ٹیم: ہے فیور اور زکام کے لئے مشہور دوا ہے۔

اسارم کیناڈس: زکام اس کے باعث حیض دب جائے اور معدے نیز آنتوں میں سوزش نیز

زکام دب گیا ہو۔
ایسکے پیاس ونی ٹا کیکم: یہ دوا معدہ اور آنتوں میں جلن لاتی ہے۔ چنانچہ بھیجے کے طور پر
 دست آتے ہیں۔ استقاء ذیابیطس جب کہ پیاس کی زیادتی ہو۔ کثرت البول
 طاقت: مدرنچر

ایسکے پیاس انکارناٹا: معدہ کا پرانا نزلہ، لیکوریا، جلندھر سانس پھولنا۔
آلتھیا: مثانہ گلے اور سانس کی نالی کی سوزش۔

اورم آرسینک: شررگ کا پرانا اورم چہرے کی جلد کی ٹی بی آتشک کے مریضوں کا پرانا سردرد اور
 پھیپھڑوں کی ٹی بی قلت خون، سبزیرقان یہ دوا بھوک بڑھاتی ہے۔

اورم بروم: عصبی کمزوری کے ساتھ سردرد آدھے سر کا درد رات کو ذرا ڈنے خواب آ میں۔ دل
 کے کواڑیوں کی شکایت۔

اورم میور: لیکوریا، جس میں رطوبت جلن اور خراشدار ہو۔ رنگ زرد قلبی عارضہ، نندو کی بیماریاں
 زبان اور آلات پوشیدہ کے مے۔ آنکھ کی بیرونی جھلی کی جلن اعصاب کی غیر معمولی کمزوری اور
 ریشوں کی سختی ریڑھ کی رگ کا غیر معمولی پھیلاؤ، اورم میور سائیکوس کے لئے تریاق ہے اور
 رکے یاد بے ہوئے اخراج کو بحال کرتا ہے۔ حیض آنے کے دن نہ ہوں۔ اور بچے دانی سے خون
 جاری ہو۔ اس شکایت کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ پیشانی کی شکایتوں میں بھی مفید ہے۔ بائیں
 پیشانی میں سوئی چپنے جیسا درد تھکان، کام چور، معدے میں کھنچاؤ کا احساس۔ زبان کا کینسر زبان
 چمڑے کی طرح سخت ہو جاتی ہے۔ زبان میں ورم ہونے کے بعد سختی آ جاتی ہے۔

اورم میور کالی: یہ سونے اور پوناش کا ڈبل کلورائیڈ ہے۔ بچہ دانی کی سختی اور اخراج خون۔
اورم آیوڈ: قلبی غلاف کا پرانا ورم، کواڑوں کی تکلیف، خون کی رگوں کی دیواروں کی سختی۔ ناک
 کے گلے سڑے بدبودار زخم۔ چہرے کی جلد کی ٹی بی ہڈی کی سوزش۔ رحم کی رسولی بچے دانی کے
 پنوں اور رگوں کا ورم وغیرہ جملہ شکایتوں میں دوا کا رگر ہے۔ بڑھاپا، جزوی فالج۔

اورم سلف: لرزہ والا فالج، سر کا مسلسل ہلنا، کانپنا، سوجن، درد، سر پستان کا پھٹ جانا اور اس کے
 ساتھ کوئی چیز گڑھنے جیسا شدید درد۔

اسٹری مونیٹم: اس میں دماغی بہان زیادہ پایا جاتا ہے۔

اثر و پہا: اعصاب پر اس کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ گلے میں بے حد خشکی۔ کچھ بھی نگل نہ سکے۔ معدہ کی پرانی شکایتیں۔ جن میں درد ہو اور جو کچھ کھائے اس کی قے ہو جائے۔ ہاریطون کی سوزش نگاہ کا چھلا وہ ہر چیز بڑی دکھائی دے۔ پلائینم اس کے برعکس ہے۔ معدہ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کی کمی کی وجہ سے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد منہ میں رال کی کثرت ہر بات پر ناراض ہو جائے۔ پڑھنے لکھنے تو حرف آپس میں ملے ہوئے نظر آئیں۔

ایک کے دو دکھائی دیں جیسے ہر چیز بہت بڑی ہو گئی ہے۔ کان کی درمیانی نالی اور پردے میں اجتماع خون ملبلہ سے اس دوا کا خاص تعلق ہے۔ ترشی معدہ پیٹ میں درد کے دورے تھوہیہ الرحم کا عصبی درد۔

ایتھر: یہ بینزین کے مقابلے میں کم صاف ہے۔ اس میں ہائیڈروکاربن زیادہ ہے۔ یہ دوا بالخصوص اعصاب اور خون پر اثر کرتی ہے۔ جسمانی کمزوری تشنج، گھٹنوں میں جھٹکے آئیں، متلی، قے، سرچکرانا، ہاتھ پاؤں بھاری پھوٹوں اور زبان میں لرزہ ہو۔

اپومیا: جھٹکنے سے کمر کے بائیں پٹھوں میں درد گردوں کی خرابی اور کمر میں درد پیٹ کے نچلے حصے میں ریح بکثرت جمع ہو۔

اگاری سین: پولی یورس آفسی نیلس کا بڑا جزو ہے یہ دوا پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ جب کہ رات کو پسینہ کثرت سے آتا ہو اور سخت کمزوری پیدا کرتا ہو۔ خوراک $1/4$ تا $1/2$ گرین زرخش دل کا پھیلاؤ اور پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانے سے دل کی طبعی بناوٹ میں چربی یا نقص آ جاتا ہے۔ پسینہ بکثرت آتا ہے جسم پر سرخ داغ پڑتے ہیں۔

اپاس: جب برائی او نیا ناکام ہوئی ہو۔

الی سیرم: یہ ملکیو میں پائی جاتی ہے۔ بخار جس کے ساتھ نزلہ بھی ہو۔ معدہ اور ٹائیفائیڈ کی علامتیں۔

اسوا گندھا: آلات تناسل کی کمزوری، جریان احتلام، پروٹھیٹ، غدہ مذی کا بڑھ جاتا۔

اینڈروسیس لیکفا: پیشاب کا تکلیف سے آتا یہ دوا پیشاب کی تکلیفوں کو دور کرتی ہے۔ جلدھر میں مفید ہے۔

انگلون: یہ دوا بلخ کے معدہ سے بنتی ہے۔ ایام حمل کی قے، ضعف اعصاب جو خرابی معدہ سے

ہو۔ بچوں کے دست اور تے 3x سفوف دیں۔

اگنیشیا: بچوں کی بیماریوں اور انفیون کے بد نتائج کیومیلا کے بعد کام آتا ہے۔

الی گاٹیریا: گردے اور مثانہ کی پتھری مدرنگچر کے پانچ قطرے اس کے شروع کے کام کو پورا کرنے کے لئے سلفر دینا چاہئے۔

اونوتھیرا: دست از خود نکل جائیں۔ اس کے ساتھ اعصابی کمزوری دماغ کے پردروں میں پانی آنے کا ابتدائی مرحلہ۔

ایتھر: آپریشن کے بعد ہونے والے برا نکائی نس میں یہ دوا مفید ہے۔

اسپرٹس ایتھر: کمپوزیٹس: اپھارہ میں مفید ہے درد قلب خوراک ۳ قطرے سے ایک ڈرام تک پانی میں۔

اسٹوون: یہ دافع درد ہے۔ خون کی تالیوں کو حرکت میں لانے والے اعصاب میں پھیلاؤ لاتی ہے۔ نیٹروگلیرین ایک فیصدی طاقت کے محلول کی 3، 4 بوندیں کوکین کے انجکشن کے بد اثرات کو دور کرنے کے لئے دی جاتی ہے۔ جو جلد یا آنتوں میں دیئے گئے ہوں۔

الالپس: کان بہنا دائیں پھیپھڑے کی بیماریوں میں خاص طور پر مفید ہے۔

ایل سیرم: تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ سانپ کے زہروں اور خون کے پانی میں زبردست مشابہت ہے یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جب دل کا سکڑاؤ ناکافی ہو۔ دل کے کواڑوں کی تکلیف جب دل کے بالائی زیریں خانوں کی دھمک میں تیزی اور بے قاعدگی کے باعث نبض کی چال بے قاعدہ ہو۔ قلبی پھیلاؤ اور سکڑاؤ کی خرابی۔ نبض کمزور بے قاعدہ اور جلدی چلتی ہے۔ سانس کی تنگی اور پیشاب کم آئے جگر کا بڑھ جانا اور سانس کی تنگی الیومن آئے مگر سو جن نہ ہو۔

آکل آف یوکلپٹس: جسم میں زبردست کمزوری حرکت کرنے کی خواہش نہ ہو۔ کوئی بھی دماغی محنت والا کام کرنا نہ چاہے۔ نزلہ میں سونگھنے سے آرام آتا ہے۔

اگنیشیا: رگڑ بنانے والوں کے معدے کی خرابیاں۔

آیوڈیم: جہاں سانپ نے کاٹا ہو وہاں مدرنگچر لگایا جاتا ہے اور ہر دس دس منٹ بعد ایک قطرہ پلایا جاتا ہے۔

اوسی مم: یورک ایسڈ کے اخراج کار۔ حنان اور گردے کی تالی کا درد۔

ایٹھی سینا: جڑے کی ہڈی سے اس کا خاص تعلق ہے۔ مرطوب ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے۔
 اکیسوسلم: خارجی طور پر لینون میں یہ دوا میں یا پچاس فیصد ملا کر تیار شدہ مرہم 'مزمن' اگریمیا
 'جمل' گلابی دانوں اور نقرس میں مبتلا جوڑوں پر مستعمل ہے۔ علاوہ بریں بوائیوں اور خارش میں
 بھی نافع ہے۔ سن رسیدہ افراد کے غدہ مذی کے بڑھ جانے کی صورت میں بھی اس دوا کو سیوز پڑی
 کی صورت میں مقعد میں داخل کرنا مفید ہوتا ہے۔

ایلیس پیرگوئے نس: پیٹ کے نصف اوپر والے حصہ میں مسلسل درد منہ اور حلق میں خشکی کا
 احساس بھوک ختم ہو جاتی ہے، کلیجہ میں جلن ہوا اعصابی سستی اور اعصابی کمزوری نیم خواب کی
 حالت کام کاج نہ کر سکے۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ سرد درد اور سخت خارش آدھے سر کا درد
 درد گردہ یہ دوا موسم گرما میں لو لگنے سے بچاتی ہے کیونکہ یہ دوران خون کے لئے محرک ہے۔ نیز
 پیشاب اور پسینہ بکثرت لاتی ہے۔

ایلیس وی ٹوریا: یہ تے آور ہے۔ جسم کو طاقت دیتی ہے اور ہضم کے فعل کو بڑھاتی ہے۔ نیم
 خوابی پیدا نہیں کرتی زبردست پیشاب آور ہے۔ اس لئے سوزش گردہ اور نقرس میں مفید ہے۔
 ایلیس کیسائن: نہایت قوی الاثر ہے اور پیشاب آور ہے اور چائے کا بہترین نعم البدل ہے۔
 ایسٹن: یہ اپنی کاک کا کھار ہے۔ یہ امیبا کے قسم کے جراثیم کی قاتل ہے۔ البتہ بیکٹیریا پر اس کا
 کوئی اثر نہیں۔ ان حالتوں کے لئے مخصوص دوا ہے۔ جو امیبا کی وجہ سے ہوئی ہوں۔ بالخصوص
 پیش اور پائیریا میں مفید ہے۔

آئی ری ڈی ایم کلورائیڈ: منہ سے رال بکثرت گرے اور جڑے اکڑ جائیں۔ بعد ازاں سر
 اور اعصاب کی علامات ظاہر ہوں۔ ہوا کی نالیوں اور حلق میں اجتماع خون کمر کے نچلے حصہ میں
 درد سر کے بائیں حصہ میں درد جیسے وہاں پگلا ہوا سیسہ رکھا ہے۔

آئی رس جرمنکا: جلد ہر اور جلد پر گول گول داغ۔
 آئی رس ٹناکس: منہ خشک، معدہ میں غیر معمولی کمزوری اندھی آنت اور چھوٹی آنت کے سنگم پر
 درد۔

اینڈس سائیٹس: زخم میں چپکاوانے کے بعد کا درد۔
 ایٹفس بنا: دایاں جڑا پھولا ہوا پردرد بھالا لگنے جیسا درد سرد درد چھالنے پھنسیاں۔

اگر و سٹیمہ گھسنے کا: معدے سے گلے تک نیز پیٹ کے نچلے حصہ سے مقعد تک جلن، مٹلی، کمزوری
تے، چل پھر نہ سکے، بمشکل سیدھا کھڑا ہو یا بمشکل بیٹھ سکے۔ سر چکرائے اور درد ہو، جہزے سے
چند یا تک جلن۔

افیڈ را: گلہڑا، ایسا محسوس ہو کہ آنکھیں باہر دھکیلی جا رہی ہیں اور دھڑکن۔
اسکر یوٹی: قبض، آلات بول کا سکڑاؤ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا شہوت میں تندی لاتی ہے۔ یہ دوا
تربا کو کے زہر کا مصلح ہے۔

عصبی عوارض: اعصابی کمزوری اور ہسٹیریا میں سکون بخشتی ہے۔
الی لیس روٹا: سل، خون تھوکنے، سینہ کے امراض، تپ دق۔

آر سی ٹل: اس کا 1x سے 3x کا استعمال T.B میں مفید ہے۔ یہ بخار اتار دیتی ہے۔ رات کو آنے
والا پسینہ روک دیتی ہے۔ خون تھوکنے کم ہو جاتا ہے اور عام صحت میں بہتری آتی ہے۔

ایکوا میرینا: یہ سمندر کا پانی ہے، ساحل سے کئی میل دور گہرائی سے لیا جاتا ہے۔ پھر اسے چھانا
جاتا ہے اور پھر اس میں صاف پانی ملایا جاتا ہے۔ یہ پانی خون پر خاص طور سے اثر کرتا ہے۔
خنازیری کیفیات اور آنتوں کی سوزش میں مفید ہے۔ کینسر کا توڑ ہے۔ امراض جلد اور گردہ معدہ
اور آنتوں کی سوزش T.B میں بھی مفید ہے۔ بچوں کے خنازیری غدود کی سوزش چہرے کی جلد کی
T.B اگر زہیم خون کی رگوں کا پھیل جانا اور ان کے زخم یہ مصفی خون ہے اور مقوی ہے۔ پوٹیشی کی
صورت میں یہ پانی نقاہت رد عمل کے فقدان اور ساحل سمندر کے قریب شدت اختیار کرنے والی
علامات کے لئے نافع ہے۔

اولیم مارٹسٹکا: پھوڑا، ناخن کی جڑ کا پردہ زخم زہریلا زخم۔
آرتھو لیم: اپچارہ جیسے کہ نچلا حصہ پھول گیا ہے۔ جب بھی کروٹ بدلتا ہے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ
جیسے پانی کی بھری ہوئی تھیلی پٹی ہے۔ زخم معدہ۔

اولی اینڈ را: اولی اینڈ را میں ایک خاص جزو ہے۔ جو اولی اینڈ را میں کہلاتی ہے۔ اس میں ایک
اور بہترین کیمیاوی جزو نیرین بھی پایا جاتا ہے۔

مؤخر الذکر ڈیجیٹلس کے مشابہ ہے۔ یہ دوا نبض کی رفتار کو سست کر کے باقاعدہ بناتی ہے
اور اسے طاقت پہنچاتی ہے۔ پیشاب کی کثرت، دھڑکن، اذیمیا سانس کی تنگی، جودل کے کواڑوں کی

خرابی کا نتیجہ ہو۔

اپنی اول: تکلیف کے ساتھ حیض ہونا۔

آٹھی تھیرا بانی نکس: ایسے دست جن میں پاخانہ باا ارادہ نکل جاتا ہو اس کے ساتھ اعصابی کمزوری۔ دماغ میں پانی آنے کا پہلا درجہ کالی کھانسی۔ تشنہ دہ۔

امفس: پنا: دایاں جبر 'متورم اور پردرد۔

الٹری پلیکس: بچے دانی کی علامات حیض نہ ہونا، ہسٹیریا، کندھوں کے درمیانی حصہ میں سردی لگتی ہے۔ گرم روئی سے نفرت، عجیب و غریب اشیاء کھانا چاہتا ہے۔ دھڑکن، بے خوابی۔

انا گرس: سردرد، حیض نہ ہو۔

انا کار: یہ دوا بھی ریڈیم کی طرح زخم پیدا کرتی ہے۔ اس کے زخم جسم کے ان مقامات پر بھی آ سکتے ہیں جو زیادہ نہ چھوئے جاتے ہوں۔ یہ زخم دیر سے آتے ہیں۔

اپی نوپ کس: ہائیڈروسیل، جلندھر جو گردوں کی خرابی سے آیا ہو۔

ارگوٹن: شریانوں کی تختی، جو بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہو۔ بانی بلند پریش 6x سفوف دیں۔ سو جن 'سٹراؤ' بینگنی دانے، اخراج خون، جب واضح علامات ہونے کے باوجود سکیل کار کا کم نہ کر سکے۔ تو یہ دوا کام آتی ہے۔

اورم میور 6x: گھٹنوں کی اکڑن، بے حرکتی۔

اکروٹسما: یہ دوا بہت زور سے چھینکیں لاتی ہے۔ معدہ میں بھی جلن ہوتی ہے۔ جو اوپر خوراک کی نالی، گردن اور سینہ تک جاتی ہے۔ چکر آتا ہے۔ سردرد ہوتا، پلٹنا پھرنا، مشکل ہو جاتا ہے۔ جلن کا احساس۔

اپسی رولا: نوجوان لڑکیوں کا لیکوریا اور رحم کا نزلہ۔

اوزونم: دچی کا درد پیر واور سینوں میں ٹکان کا احساس۔

ارنڈوڈوکیکس: آلات تناسل اور فضلات کو خارج کرنے والے اعضاء پر اثر کرتا ہے۔ پیپ کی پرانی شکایت، ناسور خاص کر لمبی ہڈی کے سینے کے بالائی اعضاء اور کانوں کے پیچھے خارش والے

دانے۔

اوی کیولر: سل میں مفید ہے۔ ایسی حالت میں، رچرچر بڑی مقدار میں دیں۔

اور مڈریکوٹیم: رات کو لیٹ جانے کے بعد کھانسی ہو اور اس میں بلغم نکلے۔
ادھالٹو ڈا: سانس کی نالی کا نزلہ۔

اگری مونیا: درد گردہ، ہضم کی خرابی، حیض کی خرابی، کھانسی، بلغم گرے اور مسلسل بول مار پھرے
تیسری طاقت: آکل آف سولی ڈا گوا ایک اونس کو 18 اونس الکوہل میں ملا کر رکھ دیں۔ اس میں سے
15 قطرے برا نکائی ٹس یا سانس کی نالیوں کے دمہ میں دیں۔ اس سے بلغم ڈھیلی ہو کر نکلے لگتی
ہے۔

اسٹے نیم آیوڈ: سینہ کی پرانی بیماریوں میں مفید ہے۔ جب کہ نازک ریشوں میں تبدیلی آئی ہو۔
لگاتار کھانسنے کی کوشش جو گلے میں کسی جگہ کی خشکی، گدگداہٹ ہونے کی وجہ سے ہو یہ جگہ بظاہر
زبان کی جڑ کے پاس ہو۔ گلے کی خشکی۔

تمباکو پینے والوں کی گلے کی نالی کی سوزش، پھیپھڑوں کی علامات۔ زور زور سے کھانسنے
پڑتا ہے اور آخر میں تھوڑا سا کف نکلتا ہے۔

جب پھیپھڑوں کی TB کافی ترقی کر چکی ہو اور اسٹے نیم آیوڈ کوئی کام نہ کر سکے تو آیوڈن کی
ایک خوراک قدرے دودھ میں ملا کر دینے سے رکاوٹ ختم ہو جاتی ہے اور اسٹے نیم آیوڈ کے لئے
راستہ صاف ہو جاتا ہے۔

اتو رار بوریا: ذہنی یکسوئی ناممکن خیالات کی بھرمار جیسے دماغ میں خیالات کی رو بہ رہی ہے۔
سر درد، کلیجہ میں جلن، دل کے اس سورخ میں جو معدہ میں کھلتا ہے جلن۔ یہ جلن خوراک کی ہالی
تک ہو۔ جیسے وہاں سکڑاؤ آئے گا۔ جگر میں گرمی کا احساس جیسے جگر بھرا ہوا ہے۔

ایسڈ فاس: دل کمزور نبض بے قاعدہ دل کے آس پاس پھڑپھڑاہٹ کا احساس سوتے ہوئے
دھڑکن بڑھ جانا غشی۔

ایکون: شدید امراض میں عموماً اس کے بعد سلفر کام آتا ہے۔ سلفر کے بعد عام طور پر مرک اور
کلیمبر یا آتے ہیں۔ پہلے نہیں۔

آیوڈ و تھائی رین: یہ بھی گلے کے غدود سے تیار ہوتی ہے۔ یہ دوا جسمانی افعال کو متاثر کرتی
ہے۔ پیشاب میں شکر لاتی ہے۔ منا پے میں احتیاط سے استعمال کریں۔ کیونکہ دل شاید اسے
بدداشت نہ کرے۔

اے وی آر: پھیپھڑوں کے بالائی حصہ کی TB میں از حد مفید ہے۔ انفلوئنزہ کے ساتھ آنے والے برانکائی ٹس میں اکسیر ہے۔ جب کہ علامات ٹی بی کے مشابہ ہوں۔ ایسی حالت میں یہ دوا کمزوری کو دور کرتی ہے۔ کھانسی میں کمی کرتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ بچوں کی ہوا کی تالی اور پھیپھڑوں کے شدید امراض میں مفید ہے۔ ہتھیلیوں اور کانوں کی جارش، گدگداہٹ سے ہونے والی کھانسی جب کہ بھوک ختم ہو جائے اور کمزوری۔

آگزیلک ایسڈ: جب ٹائیفائیڈ میں برائی او نیا کوئی کام نہ کر سکے تو یہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ آر بیوٹن: 8-3 گرین کی ایک خوراک چھینی میں ملا کر دن میں 3 بار دیں۔ یہ پیشاب آور ہے اور اس کی پراگندگی کو دور کرتی ہے۔

منزائینا: گردوں اور آلات تناسل پر اثر کرتی ہے۔ سوزاک میں سب سے زیادہ مفید ہے۔ مثانہ کائزلہ، ذیابیطس، کثرت حیض۔

اگارک ایسے ٹک: چکر آنا، برف کی طرح ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش، معدہ میں جلن کے ساتھ درد۔

اگارک فلائیڈس: ہیضہ، پیٹ میں اٹھن، بازو اور ٹانگیں سرد اور جس البول۔ امس: پیروں پر سرسراہٹ جیسے چیونٹیاں رینگ رہی ہوں۔ بے حسی ٹانگوں اور پیروں میں درد جو رینگ کر بڑھے۔ کلائیوں سے اوپر گھٹیا کا درد، کوکھ میں احساس اذیت۔

اپل سیرم: دل، گردوں کی بیماریاں، دل میں مناسب سکڑاؤ نہ آنا۔ الیکٹری سٹریس: برقی رو سے متاثر دودھ کی شکر، بے قراری، جھٹکے لگنا۔ دھڑکن، سرد در، طوقان آنے کا خوف، اعضا میں بھاری پن، جیسے چند منٹ گھنٹے بن گئے ہوں۔

انہیلوینیم: وقت کا بڑی سستی سے گزرنا، وقت کے بارے میں مبالغہ آمیزی۔ اروڈیم: روس میں اخراج خون کے لئے مشہور اور عام دوا ہے۔ بالخصوص بچہ دانی سے آنے والے خون اور کثرت حیض کو روکنے کے کام آتی ہے۔

اپل پس: پرانی سوزش جلد، فیل پا، جلد کا موٹا ہو جانا، کھجلی اور نختی، بے حسی۔ اری تھری لس: روسی اور جلد کی سرخی، آتشک تیز سینے پر سرخ دانے۔ اسٹینم: پیش آنے، سخت کمزوری، ہاتھ پاؤں سرد ہاتھ پاؤں اور چہرے پر تنج ہوتا ہے۔

اگری فس: سوزش غدود جب کہ ناسل بھی بڑھے ہوں۔ اس حالت میں اگریٹس اور کلیریا آؤڈ کے بعد سلفراچھا کام کرتا ہے۔

ارینینا شین شیا: بھوری مکڑی آنکھ کے نچلے پونے کی مسلسل پھڑکنے نیند آتی رہتی ہے۔ تکلیف گرم کمرے میں بڑھتی ہے۔

اسپیڈی ایم: 2 گرام کی ایک خوراک تھوڑے دودھ میں ملا کر دیں اور خالی پیٹ رکھیں اس سے سارے کیڑے نکل جاتے ہیں۔

ایمونیم فارمل ڈی ہائیڈ: اس کا تجارتی نام سسٹو جن ہے۔ 5 تا 7 گرین دن میں 3-4 بار گرم پانی سے دیں۔ یہ دوا پیشاب کو مثانہ گردے یا ان کی نالیوں میں سڑنے سے روکتی ہے۔ یہ دوا کھانا کھانے کے بعد دیں۔ یہ گد لے پیشاب کو صاف کرتی ہے۔ اور اسے غیر منخرش بناتی ہے۔ فاسفیٹ کے اخراج کو روکتی ہے۔ پیپ بنانے والے جراثیم کو مارتی ہے۔
آکس اسی ٹوسلا: ہونٹوں کے کینسر کو جلانے کے لئے اس کا گاڑھا رس لگایا جاتا ہے۔

بیزنز وٹن اوڈے ری فیرم: رات کو پسینہ بکثرت آئے۔

برومیا: یہ نکس و امیکایا انکسٹور کی چھال ہے۔ کزاز یعنی جسم کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے۔ جب کہ اس کے ساتھ بے ہوشی نہ آئی ہو اور تکلیف شور و غل اور سیال اشیاء سے شدت اختیار کرتی ہو۔ نچلے دھڑکا فالج، معمولی سا چھو جانا بھی برداشت نہ ہو۔ مریض اس خوف سے ہی چیخ اٹھتا ہے کہ کوئی چھونہ لے۔ ٹانگوں میں درد کے ساتھ جھٹکے آنا، گھٹنوں کا تشنجی درد فالج میں ہاتھ پاؤں کی سختی، پیشاب میں پتھری نکلتے وقت درد ہونا۔

بامیکس: سارے جسم پر خارش پتی اچھلنا۔

بیسی لینیم: یہ دوا اور ٹیو برکولینیم مشابہ ہیں۔ دونوں ہی TB آنے کے رجحان میں مفید ہیں۔ جب کہ پھیپھڑوں میں TB کا اثر ابھی پوری طرح نہ ہوا ہو۔ غدود جوزوں، جلد اور ہڈیوں کی TB کی ابتدائی حالتوں میں دونوں مساوی طور پر مفید ہیں۔ جب بیسی لینیم کی علامتیں پرانی پڑھ گئی ہوں تو پھر سوراکی نیم کام دیتا ہے۔

بیسی لینیم: بالخصوص زیریں حصوں کی TB میں مفید ہے۔

پٹی شیا: اس دوا کے جاری کردہ کام کو پورا کرنے کے لئے اکثر برائی ادویا اور آکسی جنم کی ضرورت پڑتی ہے۔ پٹی شیا کے مقابلہ میں ایٹھس میں درد زیادہ شدت سے آتا ہے۔
پٹی شیا کنفو شیا: دائیں جڑے اور بائیں کوکھ میں درد اس کے ساتھ دھکشی ہو اور تن کر بیٹھنا پڑے۔

بیرینا میورٹیکا: سختی پیدا ہونے والی خرابیاں بالخصوص ریزہ جگر اور دل کی نالیوں میں پلمہم جینا لیکم پلمہم آیوڈ اور آدرم میور سے مقابلہ کریں۔ یہ دوا دوسری دواؤں کے مقابلہ میں زیادہ مفید ہے۔ ریشوں کی سختی برقی لگنے کی طرح کے درد لرزہ ریزہ کی نالیوں کا غیر معمولی پھیلاؤ انگلیوں کا بڑھ جانا وغیرہ۔

بیسنزین ڈی نیٹرکیم ڈی این: یہ دوا بالخصوص جلد پر اثر کرتی ہے اور اس طرح سارے جسم کو متاثر کرتی ہے۔ اس کے زیر اثر خون کے سرخ خلیات میں ایسی تبدیلی آتی ہے کہ مینائی دھندلی پڑ جاتی ہے۔ مریض رنگ نہیں پہچان سکتا اور آنکھ کے پردوں میں ورم آ جاتا ہے۔ مینائی کی وسعت گھٹ جاتی ہے اور کالے رنگ کا پیشاب آنے لگتا ہے۔

بیسنزین نیٹرکیم مرین: خون کا رنگ گہرا سیاہ ہو جاتا ہے۔ بمشکل جتنا ہے دماغ کی شریان میں خون بھر جاتا ہے اور عمومی نوعیت کا ویدی اجتماع خون ہو جاتا ہے۔

منہ میں جلن آتی ہے ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں زبان ناخن جلد اور آنکھ کے سفید پردے کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ جلد سرد پڑ جاتی ہے۔ نبض کی چال کمزور پڑ جاتی ہے۔ سانس کی چال بھی بے قاعدہ اور کمزور ہو جاتی ہے۔ غشی ہو سکتا جیسی بے ہوشی آ جاتی ہے۔ دھکشی مریض آہیں بھرتا رہتا ہے۔

بیسنزین ڈی نیٹرک تھائی رائے ڈن: نگاہ کی کمزوری جو بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔ رنگت پہچان سکے۔

بیسنزینک ایسڈ: جب گھٹیا کے دردوں میں کالجیکم کا کام رہا ہو تو اس کی باری آتی ہے اور جب سوزاک میں کو پورا کام نہ دے سکا ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

بلیک سپری: بچوں کے دست پانی جیسے پاخانے جن کا رنگ نیلا ہو۔

بولڈو: مثانہ کمزور پھپھ کی قہلی کی سوزش پھپھ کی پتھری ذاتہ تھ بھوک کا ختم ہو جانا قبض و ام

مالینو لیا، سستی، جگر میں اجتماع خون، جگر اور معدہ میں جلن اور بوجھ کا احساس، درد کے ساتھ جگر کی جملہ شکایات، جگر کی خرابیاں جو ملیریا کے بعد ہوں۔

باجا: وقفہ دے کر آنے والے بخاروں کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ چوتھیا بخار، چکن کے ساتھ سرد درد آنکھیں دھنسی ہوئی، چہرہ سرخ، تلی اور جگر بڑھے ہوئے۔
بنگے رس: ریڑھ کے گودے کی سوزش۔

بسرٹا: جلد کے دانے، زبان کے نیچے چھالے دماغ زیادہ محرک ہو جاتا ہے۔ بمشکل نگل سکے، منہ میں رال کی کثرت، متلی، معدے میں سخت دباؤ۔

بو تھرا پس: طلوع آفتاب کے بعد بمشکل دیکھ سکے۔ دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں درد۔
بکسا اوری لانا: یہ بھی چال موگرا کی قسم کا پودا ہے۔ کوزھ، اگزیمیا اور فیل پا کے لئے اس کی سفارش کی گئی ہے۔

برے زری کانے پس: جلندھر، سوجن، اسکر بوٹ، بینگنی داغ، لپچا کر کھائے، بھوکا اچھا رہتا، ناخن گریں، سٹراؤ۔

بورک ایسڈ: جوڑوں کا درد اس کے ساتھ اگزیمیا، گھٹیا کا درد، چر بیلا پھوڑا۔
پسکی ڈیا: اعصاب کو تسکین دیتی ہے۔ فکر کی وجہ سے ہونے والی خرابی اعصابی جوش، تشنجی کھانسی، بے قاعدہ حیض اور داد کے ساتھ ہو۔ اعصابی نفس مد رنگر بڑی مقدار میں دیں۔

پیری پکلو گریسا: مقوی قلب ہے، دوران خون اور آلات تنفس پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ یہ دوا سانس کی نالی میں تیزی لاتی ہے۔ جو نبض کے تناسب سے زیادہ ہوتی ہے۔
پریٹینسن: کالی کھانسی، جب ایک بار کھانسی کم ہو پھر ہو جائے۔

سوزش تلی کا ابتدائی زمانہ جس میں بائیں طرف دباؤ برداشت نہ ہو۔ تلی بڑھی ہوئی۔
پولمڈیا یو یو الیا: ملیریا کے باعث تلی کا بڑھ جانا، گردش خون کمزور، ریشے متورم نرم یا نغور و سخت اور پھولے ہوئے۔ یہ دوران بھی نغور دوں پر اثر کرتی ہے جن میں نالی نہیں ہوتی۔

پمپوٹا نو: یہ دوا میکسیکو میں پانی جاتی ہے۔ نوہتی بخاروں میں مفید ہے۔
پکروٹاکسن: یہ کایولس کا نمک ہے، مرگی اس کا دورہ صبح بستر چھوڑ کر کھڑے ہوتے ہی آ جاتا

ہے۔ گھٹنوں کی اکڑن رات کا پسینہ۔

چمپسی نیلا: سانس کی نالیاں سرد ہوا برداشت نہ کریں۔ سر کی پشت اور گردن کی پشت میں درد اور گردن میں سختی ہوتی ہے۔ گردن کی جڑ سے کندھوں تک سردی لگے۔

پلو میر یا سیلی نس: سانپ کے زہریلے اثر کو دور کرنے کے لئے اس دوا کا 15-15 منٹ بعد دیں اور جہاں ڈنگ لگا ہو وہاں لگائیں۔

پیلی ٹرائن: یہ بھی دافع کرم ہے۔ خاص کر لمبے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔

پلس منیز انیٹا: دست سوزاک، قرح، لیکوریا، نزلہ۔

نئے شیا آ رولس: معدہ کی عصبیت، بھوک، ٹکر بے رغبتی۔

پنکر یا ٹینم: یہ کئی طرح کے خیمروں کا مجموعہ ہے۔ ضعف معدہ میں کام آتی ہے۔ کھانا کھانے کے ایک دو گھنٹے بعد درڈان پیچ کے دست۔

مقدار خوراک 3 تا 5 گرین بہتر ہے کہ خالی پیٹ دیں۔

پپسی نم: کھایا پیادھورا ہضم ہو۔ درد معدہ بچوں کی تکالیف بالخصوص سوکھا جن کی پرورش مصنوعی خوراک پر ہوتی ہے۔ دست آئیں۔ مقدار خوراک 3 تا 4 گرین پنکر یا اس کی بیماریاں، فقرس، ذیابیطس۔

پلمبیگو: قبض، پیشاب سرخ، درد گردہ جوڑوں اور سارے جسم میں درد دودھ جیسی سفید رال منہ کے زخم۔

پیلکس ٹوسٹا: آنکھوں اور پیچھروں سے خون گرتا ہو۔

پائرس میلکس: یہ دوا سر کے اس چکرانے میں مفید ہے جو کان کی اندرونی خرابی کی وجہ سے ہو۔

پلمو وپس: پورا سانس نہ لے سکے، ذرا سی حرکت کرتے ہی دمہ کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ سانس لے تو سینے میں زور کی گونج۔

پویمس بولڈس: معدہ اور آنتوں کی کمزوری، ملیریا کی وجہ سے جگر کی خرابیاں۔ جگر اور معدہ میں جلن ہو۔ ذائقہ تلخ، سستی، جگر کا پکنے والا اور دمہ، براؤن کائٹس، نزلہ، پیچھروں کا اڈیما۔

پسپٹی نا کا: خود بخود بولتا رہتا ہے۔ کثرت شراب نوشی کے بدنتانج نگاہ کا چھٹا وہ سل 'TB' کر دے کی پتھری۔

پر ازی نرم: یورک ایسڈ آتا ہے۔ شدید خارش نقرس اور آلات بول میں پتھری لگا تار درد کمر جلد خشک پیشاب کی کمی سوزش مثانہ جو گھٹیا کی وجہ سے ہوسوڑے کی بوتل کے ساتھ ہر روز ایک خوراک دیں۔

پلوکارین میور: کان کی کسی خرابی کی وجہ سے سر چکرانا پھیپھڑوں کی TB جو بڑی تیزی سے بڑھتی ہے اس کے ساتھ اخراج خون اور پسینہ کی کشت 6x سفوف دیں۔ پلوکارین کا تریاق ہے۔ بانی نس لبرٹینا: قبض حیض کا دب جانا اسقاط حمل حیض پر درد اور دیر سے ہو۔ اینزٹانا ٹیگر اور اینزکن سے بھی مقابلہ کریں۔

پچوٹرین: یہ دوا سکڑاؤ لاتی ہے۔ خون کی رگوں میں تنگی لاتی ہے۔ زچگی میں مدد کرتی ہے۔ یہاں اس کے دو کام قابل ذکر ہیں۔

بچے جو جلد باہر کرتی ہے۔ بعد کے اخراج خون کو بند کرتی ہے۔ دل کے پٹھوں کا ورم سوزش گردہ اور وریڈوں کی دیواروں کی سختی میں کام نہیں آتی۔

یلائٹی گومیسجر: مدرنکچر اور ابتدائی طاقتیں کھوکھلے دانت کے درد میں روئی کا پھایا تر کر کے رکھیں۔ کان جب بہتا ہو۔ اس میں خارش ہو یا جلدی امراض میں دھونے کے کام آتا ہے۔ کٹنے سے یا کوئی دھاردار چیز رگڑنے سے آنے والے زخموں کو دھونے کے کام آتا ہے۔

یلائٹینا: جب آتشک میں آیوڈائیڈ اور پوناس کوئی بہتری نہ لاسکے ہوں تو یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ سر کی پشت کا تیز درد بمشکل نکل سکے گلے اور ہڈی کی شکایات جو آتشک کا رد عمل ہوں پیروں کی ہڈی کا ناسور۔

یلائٹینا میورنٹ: پیشاب کی کثرت رال کی کثرت۔

پلمسم اسائیکیم: مفلوج اعضاء میں درد کے ساتھ اٹلٹھن زخم میں مفید ہے اور پٹھوں کی اٹلٹھن

پلمسم آیوڈ: مجرب دوا کے طور پر فالج کی جملہ اقسام میں مفید ہے۔ سختی کے بعد تنزیل آنا بالخصوص ریڑھ میں وریڈوں کی سختی لاغری شریانوں کی سختی باا جڑ پستان کے غدود کی سختی جب کہ وری کیفیت پیدا ہونے کے بھی آثار ہوں۔ دھن اور درد ہو۔ ایسے جلدی امراض جن کے ساتھ جلد کی انتہائی خشکی بھی شامل ہو۔ ٹی بی کا درد جیسے کوئی تیز چیز چھبتی ہے۔ فالج جس کے تعلق تشنج اور ریڑھ سے

پر سی کیریما: درد گردہ پتھری، سٹراؤ۔

پولی گوئم ساگی نے نم: درد گردہ 'Gx' گردہ کی سوزش جس میں پیپ آگنی ہو۔ ریزہ کے ساتھ کوئی تیز چیز گزرنے کی طرح کا درد سخت تالو کی خارش دائیں پاؤں کے اندرونی طرف ٹخنے میں جلن ہو۔

پولی گوئم اے وی کیولر: مد رنچر کی بڑی مقدار پھیپھڑوں کی TB نوہتی بخار بالخصوص شریانوں کی سختی میں فائدہ مند ہے۔ جلد کے لال چکوں کو بھی دور کرتی ہے۔

پرومالا فیری نوزا: جلد کی سوزش خاص کر ہاتھ کے انگوٹھے اور برابر والی انگلی کی سوزش۔
پرولس پیڈس: گلے کی دھن سینے میں اندر کے رخ دباؤ متعہ میں کوئی تیز چیز گزرنے جیسا درد۔
پرولس ور جینانا: مقوی دل ہے دل کا نچلا حصہ پھیل جاتا ہے۔ لچک دار دل کی سوزش دل کے دائیں حصہ کا پھیل جانا کھانسی رات کو لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ ضعف معدہ خاص کر بوڑھوں کا پرانا برا نکائی ٹس یہ دوا دل کے پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔

پائی رس: آنکھوں کی سوزش کمر کے ارد گرد گھٹن رحم مشانہ اور دل کا درد معدہ میں جیسے سرد پانی رکھا ہے یہ ٹھنڈک خوراک کی نالی کے منہ تک ہو۔ اعصابی درد جوڑوں کی سوزش اور درد۔

پیڈی کیولس: سر کی جوڑوں سے بنتی ہے۔ بچوں کی خارش ہاتھ پیروں اور گردن پر دانے ٹھکانا پرانی خارش بلا جز مطالعہ اور کام کرنے کا غیر معمولی شوق۔

پتھورم: پلس کے بعد زکام میں کام کرتا ہے۔

پلسا ٹیلا نالی آتا: تاثیر کے لحاظ سے پلس کے مشابہ ہے۔

پی منفا: آدھے جسم کا جسمانی درد کوئی عضو گرم کوئی سرد۔

پیڈی کیولا رس: گھٹنوں کی اکڑن بے حرکتی ریزہ کی سوزش۔

پیکو ٹربن: رحم کا منہ پھیل جاتا ہے۔ درد نہیں ہوتا اور بچے آگے نہیں بڑھتا۔

پلسا ٹیلا: گھٹیا کے درد جو جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ یہ درد آرام کرنے اور گرمی سے بڑھتا ہے۔ سرد ہوا میں راحت ملتی ہے۔

پاس انٹی مارس: پٹھوں کے لئے زہر ہے۔ تشنج آئے بغیر اس کے زیر اثر ارادی عضلات کا اور دل

کا طبعی فعل ملتوی ہو جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ یہ جھٹکے پیدا کرتا ہے۔ سخت قے آتی ہے پتلے پاخانے آتے ہیں اور زبردست تھکان آتی ہے۔

پیلی ایس بیرس: غشی 'نزع' 'نڈھال' نبض ڈگمگا کر چلے جلد زرد۔

ناف کے آس پاس درد: بازوؤں زبان اور دائیں آنکھ کی سو جن 'سر چکراتا' گھبراتا' سینے پر دباؤ کا احساس صحیح طور پر سانس نہیں لے سکتا۔ مسلسل درد اور احساس اذیت جوڑوں کی سختی قریب المرگ حالت تیز پیاس۔

پالسم ٹو لوٹانم: پرانا برا نکائی ٹس حس میں بلغم بکثرت نکلتے۔

یوٹائسیم ایکسٹ: یہ دوا عموماً اعضاء کے غلافی حصہ پر اثر کرتی ہے۔ نسیان خون کندہ نامردی بڑھایا۔

پرے ناریا: گردے کی پتھری ڈراؤ نے خواب ایسا خواب کہ زندہ ہی دفنایا جا رہا ہے۔

تھیوسنامی نم: زخم مندمل ہو جانے کے بعد رہ جانے والے نشان چپکاؤ 'سکڑاؤ'۔

تھائی لس گلینڈ ایکسٹرکٹ: درد کے باعث جوڑوں کا بد شکل ہو جانا۔ جوڑوں کا پرانا درد۔ پانچ گرین دن میں تین بار دیں۔ کٹھ مالا میں اونچی طاقت دیں۔

تھائی مول: کثرت جماع کے بعد آنے والی اعصابی کمزوری جوش معدہ پوری کمر میں درد دماغی اور جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔

ٹیلارینیا رم: کمزری کا ہالہ بے خوابی جس کا قلبی عارضہ سے تعلق ہو۔ پٹھوں کی طاقت بڑھ جاتی

ہے۔ بخار کی شدت کے وقت اعصاب میں جوش آتا ہے۔ کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ خشک دم۔

نہایت تکلیف دہ کھانسی وقت مقررہ پر ہونے والا سرد درد اور اس کے ساتھ از حد عصبی بے قراری

باری کے بخار جو بڑی شدت سے آتے ہوں۔ خون کی تالیوں پر اس دوا کا فوری اثر ہے۔ نبض

پوری مضبوط ہو دہائی جاسکے۔ یہ دوا نبض کی چال کو کم کرتی ہے۔ اس بیماری میں مفید ہے جو وقت

کی پابندی کے ساتھ آئے۔ جن کا جسم کسی پرانے مرض کے باعث کھوکھلا ہو چکا ہو اور TB کے

سرایض کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ اس کی علامات یکا یک ظاہر ہوتی ہیں۔ جب کہ جلد سرد اور لیسہ اور ریتی ہے۔ آرام کے وقت ہاتھ پیر بے حس ہو جاتے ہیں۔ سردی لگاتار لگتی رہتی ہے۔ مگر جلد ہی شکایات مٹ جاتی ہیں۔

ٹاکسی کوفس: یہ بھی سانپ کا زہر ہے۔ جب یہ سانپ کسی کو کاٹ لیتا ہے تو اسے ہر سال درد اور بخار آتا ہے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلی علامتیں مٹ جانے کے بعد کئی علامتیں جبکہ بدل کر آتی ہیں۔ سوجن ہوتی ہے۔ اس میں پانی آ جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً اعصابی درد بھی ہوتا ہے اور ایک جبکہ سے دوسری جبکہ چلا جاتا ہے۔ سانپ کے دوسرے زہروں میں لیکے کس قابل ذکر ہے۔

ٹنوسپیورا کارڈی فولیا: ہندوؤں کی دوا ہے۔ جو بخار کے ساتھ بڑھتی ہوئی تلی میں کام آتی ہے۔ ٹوروکولیٹ آف سوڈا: وسیع جانچ پڑتال کے بعد معلوم ہوا کہ کچھ خاص طرح کی خون کی کمی کے لئے خاص دوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا تلی بڑھ جانے اور سوزش غدود میں بھی مفید ہے۔ یہ دوا دم کشی اور تنگی سانس پیدا کرتی ہے۔ سانس کی ایسی تنگی جو دل کے پٹھوں کی سوزش کے آخری درجہ میں آتی ہے اور ورم قلب کے لئے بھی مفید ہے۔ دھڑکن بڑھ جانا اس طرح علاج کی غرض سے یہ دوا بڑی دلچسپ اور مفید ہے۔

ٹائیفائی فولیا: پچیش دست اور موسم گرما کی شکایات۔

ٹریانیما: ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی سوجن اور تیز خارش ایسا احساس کہ دم گھٹ جائے گا، دلکشی، غشی، نبض تیز۔

ٹری اوئل: بے خوابی جو جسمانی بے قراری کی وجہ سے ہو چکر آتا، توازن برقرار نہ رہنا بے قاعدہ حرکات، متلی، تے دست، خراٹے بھرنا، نیلا، یرقان، کان گونجنا، وہم۔

ٹائک ایسڈ: تلمیر، کوئے کالک، جانا، غرارے کراہیں، قبض۔

ٹیر ڈیماسٹ: اس میں ہستہ پایا جاتا ہے۔

ٹریٹین 1x: پرانا برا نکالی ٹس اور موسم سرما کی کھانسی۔ سانس کی نالی کی سوزش کا دوسرا درجہ، بلغم کا اخراج آسان بناتا ہے۔ اعصابی کھانسی، مقررین کے گلے کی خراش۔ سوزش مثانہ جبکہ پیشاب کا رد عمل الکلائن ہو اور بد بچہ دار بھی ہو۔

ٹریفولی ایم رس ٹیس: کن پھڑ کے لئے حفظ ماقدم ہے۔ رال بہانے والے غدودوں میں

اجتماع خون نچلے جڑے میں درد اور سختی لیٹ جانے سے تکلیف بڑھنا رال کی کثرت۔ خون جیسا
ذائقہ ایسا محسوس ہو کہ دھڑکن بند ہو جائے گی وحشت بیٹھنے اور چہل قدمی سے راحت ملتی ہے۔
تہائی میں تکلیف زیادہ ہو۔ اس کے ساتھ چہرے کا سرور پسینہ۔

ٹریلی ایم سرخ: آنکھوں کی علامات قابل ذکر ہیں۔ ہر چیز نیلی نظر آتی ہے۔ منہ چمکنا۔
ٹریڈس کنیشیا: کانوں سے اور ہوا کی نالی سے خون گرنا درد کے ساتھ پیشاب ہونا سوزش فوطہ۔
سی لیکو فراگرا اس: معدے کے زیریں چھید کا درد جسم میں خون کی افراط مونا پا۔
سی گو فیرا: کھانسی پھیپھڑوں کی ٹی بی میں معاون دوا کے طور پر مفید ہے۔
ٹرائی کوٹھس: پتے پاخانے درد جگر رفع حاجت کے بعد سر چکراتا۔

ٹری نیٹرو لین ٹی این ٹی ٹر مائل: یہ دوا سب سے پہلے جلد یا بالوں پر اثر کرتی ہے۔ وہاں پیلا
یارنگی رنگ کا داغ پڑتا ہے اور کئی ہفتہ تک قائم رہتا ہے۔ یہ دوا خون کی مہلک کمی میں مفید ہے۔
کیونکہ اس کے زیر اثر مہلک قسم کا یرقان آتا ہے۔

جن شیانہ کوٹنگ فلورا: وقفہ دے کر آنے والے بخار بچوں کے دست۔
جن شیا کروسی آٹا: گلے کی علامات تیز معدہ کی یکساں علامات کچھ نگلنے سے درد ہوتا ہے۔ سر
چکراتا ہے اور درد کرتا ہے۔ آنکھ جیسے اندر گڑھ رہی ہو۔ گلے سر اور پیٹ میں سکڑاؤ آئے۔ اچھارہ
پیٹ جیسے بھرا ہوا ہے۔ جیسے جسم پر پسو چل رہا ہے۔
جرائین: بوڑھوں کی کھانسی اور تھوکنہ۔ طاقت 1x۔
جم نیما سلوسٹرا: اس کے زیر اثر تلخ چیزوں کا ذائقہ تلخ نہیں لگتا۔ ذائقہ کی حس بدل جاتی ہے۔
اس کی جڑ کا سفوف سانپ کے کانٹے کے لئے اکسیر ہے۔
جلائن: خون جمنے پر اس کا گہرا اثر ہے۔

چکارنڈ گولنڈائی: آنکھ اور گلے کی بیماریاں جو آتشک کی وجہ سے ہوں۔ آتشک کے زخم ایسے
زخم جو مندمل نہ ہوتے ہوں۔ بغیر درد کے دست جن میں گہرے رنگ کا فضلہ خارج ہو۔
جلاپ: بازو اور ٹانگوں میں درد ہو پاؤں کے انگوٹھے کے بڑے جوڑ میں دردناخون کی جڑ میں
ڈنگ لگنے جیسا درد ٹکڑوں میں جلن۔

جیکر ٹول: گھرے، قرنیہ کی سوزش، یہ دوا پیٹ والی سوزش لاتی ہے۔ اس کے تخم میں جو زہر پایا جاتا ہے وہ سانپ کے زہر کی مانند ہے۔

جگ لینڈن: بارہ انگشتی آنت کا تیز صفر اوی دست۔

جنی پیرس ورجنی آرس: مثانہ میں شدید مروڑ کمر میں گھیننے کی طرح کا درد گردوں میں اجتماع خون گردوں کی باغی جھلیوں کی سوزش، مثانہ کی سوزش، بوڑھوں کا جلندھر، جس کے ساتھ پیشاب بالکل بند ہو جائے۔ پیشاب درد کے ساتھ ہو۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کے راستے میں جلن اور کلن کے ساتھ درد پیشاب کی مسلسل حاجت، سکتے، تشنج، پیشاب درد کے ساتھ قطرہ قطرہ کر کے ہو، رحم سے خون خارج ہو۔

جسٹی شیا: اس کی جگہ سیپا اور یوفریشیا کے درمیان ہے۔

جے انشا: اس میں سکو پولیمین پایا جاتا ہے۔ پیشانی میں درد اور سر چکرانا، جو حرکت سے شدت اختیار کرتا ہے۔ کھلی ہوا میں اور کھانا کھانے سے آرام ملتا ہے۔ گلا خشک منہ میں رال بکثرت آنے سے نیند ٹوٹ جاتی ہے۔ کہیوں گھٹنوں اور ٹخنوں پر دانے نکلتے ہیں۔ جلندھر میں پیشاب زیادہ لاتی ہے۔

جونے سیا اسکوک: حیض نہ ہو، کثرت حیض، زنانہ آلات تناسل کو خاص طور سے متاثر کرتا ہے۔ پیٹ میں درد۔

چائنا: معدہ میں جیسے گولار کھا ہے۔

چیلی ڈونن: تمام جسم کے پٹھوں میں اٹھن، درد، قونج، درد، رحم، سانس کی نالیوں میں تشنج، تیز دھڑکن۔

چیمافیلامیکولاٹا: بھوک، جیسے کوئی آنتوں کو دانٹوں سے کاٹ رہا ہے۔ جلن کے ساتھ بخار، بغل میں جیسے سو جن آئی ہو۔

چینی نم میور: آنکھ ناقابل برداشت عصبی درد اس کے ساتھ سردی لگے۔ شراب اور تمباکو برداشت نہ ہو۔ بے حد کمزوری، بے قراری۔

چینی نم سبلی سل: بہرہ پن، کان، گونجیں، کان کی کسی خرابی کے باعث سر چکرانا۔

چوب چھٹی: اسے ہندو آشک کے دانوں، زخموں، ہڈیوں کے درد میں استعمال کرتے ہیں۔
مدر پتھر کی صورت میں مستعمل ہے۔

جیر تھرس: بہرہ پن، کان بہنا، عقل داڑھ لگنا، اس سے رات کو ناک بند ہو جاتی ہے۔
چیارا مارا گوسا: میکسیکو کے معالج اسے پرانے دستوں میں تیر بہدف سمجھتے ہیں۔
چماقلا: مثانہ کا پرانہ نزلہ جس کے باعث وہاں سوزش ہوئی ہو۔ پروسیٹ کا نیا اور من جب بیٹھے تو معلوم ہو کہ سیون میں کوئی گولہ رکھا ہے اس کی وجہ سے درد ہوتا ہے۔
چال موگرا: یہ تیل اور اس کے مرکبات بڑی حد تک کوڑھ کے علاج میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔
بالخصل ابتدائی درد میں۔

چنونا پوڈی ایم دلواریا: اس پودے سے سری ہوئی مچھلی کی بدبو آتی ہے۔ اس میں پروپلامائن بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ کمر درد میں مفید ہے۔
چولائن: یہ ٹریکسی کم کی جڑ میں پایا جاتا ہے اور کینسر کے علاج میں خاص طور سے مفید ثابت ہوا ہے۔ چولائن کانپورین سے بھی گہرا تعلق ہے۔

چنونا پوڈی ایم: کانوں سے پانی جیسا پتلا خون آلود مواد نکلتا ہے۔ کان کی پرانی سوزش، بہرہ پن، جو انسانی آوازوں کے سلسلے میں بتدریج ترقی کرے۔ مگر قریب سے گاڑھی کا گزرنایا شور و غل برداشت نہ ہو۔ بھنھناہٹ کان کی پچھلی ہڈی پر آواز سنائی نہ دے۔ کان کی ذکاوت حس چیچ بہتر سنائی دیتی ہے۔

ڈی ٹین: یہ باری کے بخاروں میں کونین کی مانند اثر کرتی ہے۔ مگر اس کی طرح نقصان دہ نہیں۔
ڈیوڈی پنکٹے ٹیم: لرزہ، لوٹ پوٹ ہونا، پیچ و بیل کھانا جیسے مرتے وقت سانپ لوتا ہے بے خوابی۔

ڈیجی ٹاکس نم: کلوروفام میں گھلا ہوا ڈیجی ٹاکس ہے۔ اس کی موٹی علامت یہ ہے کہ ہر چیز چلی دکھائی دے۔ تکلیف دہ متلی جو شمعین اور سوڈے کی بوتل پینے سے آئے۔
ڈیٹھیری ٹاکسن: پرانا برا نکائی ٹس جس میں گز گز اہٹ ہو۔ جب افراد میں معدہ اور ہچھروں کے اعصاب پر فوج کرنے کے بعد برا نکائی ٹس ہوا ہو یا جب انفلوئنزہ کی سمیت کی وجہ سے

برا نکائی نس ہو تو یہ دوا مفید کام کرتی ہے۔

ڈیرس پی نوٹا: گھٹیا کے سر درد میں مفید ہے۔

ڈرکایا لوسٹرس: یہ دوا معدہ اور آنتوں میں سوزش لاتی ہے۔ منہ میں رال بڑھاتی ہے اور پتلا پاخانہ لاتی ہے۔ دماغ میں اجتماع خون اعصابی درد اور کمزوری دھڑکن اور تنگی تنفس۔

ڈانسکوریہ: تھکا تھکا پڑمردہ بائیں کنپٹی اور آنکھ میں درد چونکہ ہیاپن آنکھ کی گہرائی میں سوئیاں گڑھنے جیسا درد جبرے کی شکایات آدھے سر کا درد حیض آنے سے پہلے درد ہو مہلک قسم کے گلے کے زخم دائیں طرف تکلیف زیادہ ہو۔ ناسل پھولے ہوئے۔ گرم کمرے میں تکلیف بڑھنا۔
ذائقہ میں تیز جلن چھینکیں۔

ڈکٹانس: درد زچہ کو سکون دیتی ہے۔ کثرت حیض، لیکوریا، قبض، سوتے سوتے اٹھ کر چل دینا۔

ڈیجیٹلس: سر و سینے کے مقابلہ میں کم اثر ہے۔

ریلیا ہسپائیڈا: بالخصوص پیشاب آور ہے۔ جلد ہر جو جگر یا گردوں کی خرابی سے ہوا ہو اور سوجن میں مفید ہے۔ جب کہ قبض کی شکایت بھی ہو۔ پیشاب کی جملہ شکایتیں جب کہ جلد ہر بھی ہو۔
ڈاکٹر سکڈر کی رائے ہے کہ نارنار کے بیٹھے کریم میں اس دوا کی 5 سے 30 بوٹدیں دینی چاہئیں۔
رامنس کیلفورنیکا: پتھوں کا درد کمر کا درد پسلیوں کا درد۔

روسٹرائٹا: دائیں کان سے گہرے رنگ کا بدبودار مواد نکلے۔

رومیکس: آلات تنفس اور ہضم کی علامات مشابہ ہیں۔ اس میں لوہا پایا جاتا ہے۔

رینوٹھیرا: تھکان پانی جیسے پتلے دست بچوں کا ہیضہ دماغ میں پانی آ جانا۔

ریم نس فرانگولا: گھٹیا کے درد میں مفید ہے۔ پیٹ کی علامات درد قوی دست خونی بوا سیر بالخصوص پرانی۔

ریمنس پرشیانا: آنتوں کو تقویت دیتا ہے۔ قبض میں مفید ہے۔ آنتوں کی کمزوری سے آنے والی بدہضمی کو بھی دور کرتا ہے۔

رس گلابرا: کہا جاتا ہے کہ یہ دوا پارے کا توڑ ہے۔ جب پارہ کھلاتے کھلاتے آتشک دوسرے درجے میں پکائی گیا ہو تو یہ دوا کام کرتی ہے اور دونوں کے زہریلے مادے کو دور کرتی ہے۔

پہلی نرم سوزھوں منہ کے آبلوں اور حلق کی سوزش میں 1x دیں۔

رین رڈکنس: رس کے مشابہ ہے خاص علامت ہے۔ زبان کی نوک میں جلن نوک میں احساس اذیت آدھے حصہ کا درد عموماً درد بتدریج آتا ہے۔ بیشتر علامات طوفان کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔ بالخصوص بجلی کڑکنے کے بعد ہر سال علامات میں نمایاں طور پر شدت ہوتی ہے۔ (لیکے کس) درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پیشانی تک آتا ہے۔

رس ڈائی وری لویا: یہ رس کا توڑ اس میں شدید خارش ہوتی ہے۔ چہرے ہاتھوں اور آلات تناسل پر سوزش آتی ہے۔ جلن کی ذکاوت حس بڑھ جاتی ہے۔ اگر نیماز بردست اعصابی کمزوری ذرا سی محنت نڈ حال کر دیتی ہے اور پھر نیند آ جاتی ہے۔

رس ورس: موسم گرما کے فتور اور رتے یہ دوا ستر اولانے والے جراثیم کو ہلاک کرتی ہے۔
رو بیدنا: ترشی معدہ ترش کمی ضعف معدہ۔

رو میکس کر سپلس: رو میکس میں کرائی سوفینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ جو جلدی امراض کے مشابہ ہے۔

رو میکس ایپی ٹوڈا: خارجی طور پر اس کا استعمال چہرے کے کینسر میں مفید ہے۔

رو میکس آ بیوزی فولی ایس: نکسیر اور اس کے بعد سرد درد ہو درد گردہ اور لیکوریا۔

ریے ٹن ہائیڈروکلورائیڈ: مروڑ کے ساتھ پتلے دست پیٹ میں درد اور متلی میں مفید ہے۔
خون کے تھوکنے جملہ قسم کے اخراج خون۔

رسی نس کیونس: دست پچیش پرانے لا علاج دست۔

زنٹھوریا اور بوریا: ناقابل برداشت درد گردہ ہو سوزش مثانہ پیشاب میں ریت آتا درد گردوں کی تالی اور فوطوں تک پہنچنے ذرا سی سردی یا نمی سے کمر کا نچلے حصے کا درد لوٹ آتا ہے۔

زنٹھوریزا ایپی فولی: اس میں بربرین پائی جاتی ہے۔ یہ دوا معدہ اور آنتوں کے پھیل جانے ان کی کمزوری اور ضعف تلی میں مفید ہے۔

زخم سپائی نوزا: پانی سے خوف یعنی ہلاک کے لئے بے خطا ہے۔ عورتوں کے مثانہ کی پرانی سوزش۔

زکرم اسائیکم: شب بیداری کے اثرات سرخبادہ دماغ جیسے لکھتا ہے۔
 زکرم پرومیلکم: دانت ٹکھنا، جھٹکے آنا دماغ کے پردوں میں پانی آنا۔
 زکرم آکسی ڈے ٹم: متلی ترش ڈکاریں بچوں کی تھ اور دست اچھا رہ پانی جیسے پتلے دست جو
 مرد کے ساتھ ہوں۔ انفلوئنزہ کے بعد کمزوری چہرہ انگارے کی طرح سرخ، غنودگی، سو کر تازگی
 نہیں ملتی۔
 زکرم سلف: اس کی اونچی طاقت دھند کو دور کرتی ہے۔ لکروں میں مفید ہے۔ زبان کا فالج بازوؤں
 اور ٹانگوں میں اٹھن ہوتی ہے۔ لرزہ، تشنج، مشت زنی سے آنے والا وہم، عصبی سردرد۔
 زکرم سیانے ٹم: دماغ کے پردوں کی سوزش گردن توڑ بخار، لرزہ، پنوں کا لرزہ۔
 زکرم آرس: ریشہ خون کی کمی، ذرا سی محنت ہی نڈھال کر دیتی ہے، افسردگی۔
 زکرم کارب: سوزاک کے بعد گلے کی خرابی، ناسل متورم، نیلے نالی داغ۔
 زکرم میور: بستر کے کپڑوں کو نوچنے کا جنون، سونگھنے اور جھکنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ جلد سرد اور
 پسینہ سے تر۔
 زکرم فاس: سر اور چہرے کا عصبی درد، گھٹنوں کی اکڑن اور اس کے ساتھ درد برق رفتاری سے آتا
 ہے۔ دماغی اور اعصابی بے قراری۔
 زکرم پیکرکیم: چہرے کا لقوہ دماغ کی کمزوری، المیہ من کے ساتھ سردرد، احتلام۔

سبائی میرین: یہ اس دوا کا جزو خاص ہے۔ یہ دوا نبض کی چال کو کمزور بناتی ہے اور خون کے دباؤ
 کو بڑھاتی ہے۔

سوڈیم آسینٹ: گہری نیند جو مرض کی شکل میں ہر دم گھیرے، بینائی کی نالی کے سکڑاؤ کی
 ابتدائی حالت۔

سینگوسو بار آفیس نیلس: 2x تا 6x کثرت حیض، ماہواری زیادہ دیر تک جاری رہے بالخصوص
 عصبی مزاج والی عورتوں کے لئے مفید ہے۔ جب کہ سر ہاتھوں اور پیروں میں اجتماع خون کی
 علامت موجود ہو۔ سن یا س کے زمانہ میں اخراج خون، بچہ دانی کی پرانی سوزش، پیچیدہوں سے
 خون آئے شراکین پھول جائیں اور ان میں زخم بن جائیں۔

یہ تحریر قادیان میں ۱۲۸۵ھ میں لکھی گئی ہے

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

میں نے بھی غما کیا کہ اس کا انتہائی ہے۔ عداوت نہ ہوگی۔ میں۔ مٹاؤں۔ مٹاؤں۔ مٹاؤں۔
وہ عداوت ہے جسے میں نے بھی مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔
اگر اسے مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔
اس کا کیا ہے۔ میں نے مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔ مٹا دیا۔

کتابخانه عمومی و اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

مذہبِ اسلامی کا دعویٰ ہے کہ جو انسان اس کے احکامات کو مانگا کر عمل کرے وہ نجات پاوے گا۔
اسی لیے جو انسان اس کے احکامات کو مانگا کر عمل کرے وہ نجات پاوے گا۔

عزت کے لئے سب سے بڑا نقصان ہے کہ جو شخص اپنے عزیزوں کو غم میں مبتلا کر دے۔
 اس کی وجہ سے وہ اپنے عزیزوں کو غم میں مبتلا کر دے۔
 اس کی وجہ سے وہ اپنے عزیزوں کو غم میں مبتلا کر دے۔

پانی کا پتھر پتھر آواز دیتا ہے۔
 سب سے پہلے پتھر پتھر آواز دیتا ہے۔
 جب تک کہ پتھر پتھر آواز دیتا ہے۔
 پتھر پتھر آواز دیتا ہے۔

۱۔ میں نے اپنے والدین کو بہت محبت کی ہے
 ۲۔ میں نے اپنے دوستوں کو بہت محبت کی ہے
 ۳۔ میں نے اپنے بھائی کو بہت محبت کی ہے
 ۴۔ میں نے اپنے سہیلی کو بہت محبت کی ہے
 ۵۔ میں نے اپنے گھر والوں کو بہت محبت کی ہے
 ۶۔ میں نے اپنے معلمین کو بہت محبت کی ہے
 ۷۔ میں نے اپنے ملک کو بہت محبت کی ہے
 ۸۔ میں نے اپنے انسانیت کو بہت محبت کی ہے
 ۹۔ میں نے اپنے خدا کو بہت محبت کی ہے
 ۱۰۔ میں نے اپنے تمام مخلوق کو بہت محبت کی ہے

سیونوٹھس: سیدھی آنت اور سرین کی ہڈی سے متعلقہ عضو پر بھی اس کا اثر ہے۔ تلی کا درز کدھے کے جوڑ گردن اور سر تک پہنچتا ہے۔

یہ درد ہائیں طرف شام کو شدت اختیار کرتا ہے۔ پرانے ملیریا میں تلی کا بڑھ جانا بچے دانی پھیل جاتی ہے۔ غدودوں کا بڑھ جانا ہال جھڑیں ناخن گریں جلد اور دھڑ کی علامات۔
سیائیریلس: کسی سخت مرض کے بعد کی ہر کمزوری نڈ حال ہو جاتا ہے۔ کسی ظاہری سبب کے بغیر تھکان آتا۔

سیٹھیسن: حرکتی اعضا کا فالج، جو کواری کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ دوا پیچھڑوں پر فالج گرا کر موت واقع کرتی ہے۔

سپائی زٹھس: یہ چھاتیوں میں دودھ بڑھاتی ہے۔

سال میری نم: عام غدود بالخصوص گردن کے غدودوں کے بڑھ جانے کی پرانی شکایات، غدود میں پیپ آ جانا، خنازیر کا رجحان توڑنے کے لئے اگر خاص دوا کے طور پر نہیں تو معاون دوا کے طور پر ضرور کام کرتی ہے۔ قبض کشا ہے۔

سکولو پیڈ را: سخت کمر کا درد جو پیروں تک ہو، یہ درد مقررہ وقت پر آتا ہے۔ درد سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ درد دل ورم درد اور سر آؤ آبلے اور ناسور۔

سی سی ایم: کمر کا درد فوطہ کا درد سر کا درد جو کن پٹیوں تک ہو۔

سانی کراویٹی نم: پتھری بننا، ریکان، جگر کی خرابی، پیشاب آور ہے۔

سیڈم اکرے: نعوز یعنی تندہی شہوت میں یہ دوا عصبی جوش کم کر کے راحت بخشتی ہے۔ اسکر بوطی کیفیات، بینگنی داغ، زخم، نوبتی بخار۔

سٹرپٹوکوسین: دافع بخار ہے، چھوت کی علامات نہایت زود اثر ہیں۔ خاص طور پر ہر بخار میں۔

سٹیمی لوکسین: ان شکایات میں مفید ہے۔ جو سٹیمی لوکوس نامی جرثومہ کے باعث آتی ہیں۔

مثلاً جوانی کے کیل ورم پھوڑے، پیچھڑوں کے پردوں میں پیپ آنا اور دل کی بھلیوں کی سوزش۔

سے پین: یہ دوا ڈاکٹر شیلڈ نے ایک زیریلے پودے سے تیار کی تھی۔ اس کی علامات پارو جن سے ملتی جلتی ہیں۔ یہ دوا پارو جن میں بھی پائی جاتی ہے۔

سپونیر یا: گلے کی دھن پیشاب از خود نکل جائے۔

سنگوی سوریا: وریڈی اجتماع خون وریڈوں سے اخراج خون پیروں کی وریڈیں پھیل جاتی ہیں۔ چپش ناہواری بکثرت ہو اور دیر تک جاری رہے سر اور دیگر اعضا میں خون بکثرت جمع ہو جاتا ہے جب کہ مریض زیادہ نازک طبیعت والی اور بد مزاج ہو۔ موقونی حیض کے دنوں کا اخراج خون 6x سفوف دیں۔

سکھارین: رال اور ہضم کرنے والی رطوبت کے اخراج میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ چنانچہ اس طرف ضعف معدہ آتا ہے یہ دو رطوبت پیدا کرنے والے غدود کو متاثر کرتی ہے۔ درد پیدا کرتی ہے۔ خاص طور پر پیٹ کے نچلے حصے میں بھوک کم لگتی ہے۔ پتے دست لاتی ہے اور جسم کو لاغر بناتی ہے۔ چنانچہ ہومیو پیتھک طریقہ سے ان سب شکایات میں مفید ہے۔

سالیول: گھٹیا کادرد احساس اذیت اکڑن آنکھ کے اوپر درذ پیشاب سے نفشہ جیسی بو آئے۔ سنگوین ٹار: آنکھ کا ڈھیلا اپنے حلقہ سے باہر نکل جاتا ہے۔ چلیوں کا غیر قدرتی پھیلاؤ دھند۔ سینی کیولا: ایک اور سینی کیولا کا فرق سمجھ لینا چاہئے مؤخر الذکر ایسی اعصابی شکایات میں مفید ہے جو لیریانہ کے مشابہ ہوں۔ یہ زخم کو مندمل کرتا ہے اور مواد کو پکا کر نکالتا ہے۔ تنگی لانے والا ہے۔ سار ساپر یلا: گردوں پروٹینٹ مشانہ اور پیشاب کی نالی کی سوزش پیشاب کی دشواری سوزش مشانہ اور پیشاب تکلیف سے ہوتا۔

سیرم ٹیلی قم: بچہ دانی آنتوں اور پاخانے کی آنت سے بھی خون گرتا ہے۔ کثرت حیض بالخصوص موقونی کے زمانہ کا۔

سیڈم ری ٹیس: کینسر پیٹ پر اس کا خاص اثر ہے۔ جسمانی کمزوری۔

سے شیو جکو پیا: دماغ اور ریزہ کی سوزش پٹھے سخت خاص کر گردن اور کندھوں کے پٹھے کینسر میں بھی مفید ہے۔

سلی کامیرائی نا: اس میں سلیکا اور نیٹرم میور کی علامات پائی جاتی ہیں۔

نہود متورم ان میں پیپ آنے کی ابتدا قبض کچھ روز تک۔ 3x سفوف میں۔

سارے فی کم: سل جس میں کھانسی مسلسل ہو۔ رات کو بکثرت پسینہ آتا ہو۔ لاغری گوشت پوست سوکھتا رہتا ہے۔

سلویا: سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی۔

سناپس الیا: سفید رائی گلے کی علامات زیادہ اہم ہیں۔ خاص کر حلق پر دباؤ پڑنا اور جلن اس کے ساتھ گلے میں خوراک کی نالی میں رکاوٹ آتی ہے۔ جیسے خوراک کی نالی میں کوئی گولار کھا ہے۔ اس کے ساتھ بے حد ڈکار آئیں مقعد میں اس طرح کا احساس ہوتا ہے۔ رائی کا تیل سونگھنے سے چہرے کی خون کی رگوں کے سرے متاثر ہوتے ہیں۔ کان کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ ناک کے نچھتوں اور ناسل کو آرام ملتا ہے۔

سکسوناٹ: ڈاکٹر کا پرویٹ کی رائے ہے کہ یہ دوا دافع چھوت ہے۔ بدبو کو دور کرتی ہے۔ جلد کو تسکین بخشتی ہے۔ مفرح ہے۔ اگر زیلا آگ سے جلا ہوا اچھلے ہوا پھوڑے خونی یواسیر۔ سو لینم لائیکو پرسی نم: بیلا ڈونا اس کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔

سولانم کیرولی نفس: تشنج مرگی 20 سے 30 قطرے کی ایک خوراک عطائی طریقہ سے مرگی میں مفید ہے۔ جب کہ یہ مرض بچپن گزر جانے کے بعد آیا ہو۔ ہسٹیریا اور مرگی کی ملی جلی علامات کھانسی۔

سولانم اولیرے سیم: پستان کے غدود کی سوزش اس کے ساتھ دودھ کی کثرت۔
سولانم ٹیوبروزم: پنڈلیوں اور ہاتھ کی انگلیوں میں اٹھن ہوتی ہے۔ دانت بند کر کے تھوکتا ہے۔

سولانم ویسی کیریم: چہرہ کا لقوہ۔
سولانم اسٹلم: بوڑھوں اور بچوں کا برا نکالی ٹس جب کہ مفلوج ہونے کا ڈر ہو بلغم تھوکنے سے پہلے بہت دیر تک کھانسا پڑتا ہے۔

سولانم سیوڈو کپس: پیٹ کے نچلے حصے میں درد ہوتا ہے۔
سولانم ٹیوبروزا گروٹس: سٹرا ہوا آلوز کا ٹچ ٹھٹھا مقعد پھیل جاتا ہے۔ سانس اور جسم سے بو آتی ہے۔ مقعد کا گوڑا سبز ہوئے آلوز کا سنا نظر آئے خون بھرے تالاب نظر آئیں۔

سپائی جیلیا لینڈیکا: جوش و جنون ہنسنے اور چلانے کے دورے بے ربط باتیں کرنا سرچکراتا
چتلیاں پھیلی ہوئیں اجتماع خون سپائی جیلیا کو Chronic آرٹیکا کہتے ہیں۔
سٹرے ریا: پرانے دست سل پھیپھڑوں کی TB خون تھوکتا۔

سٹرکٹوش ایلم بروم: عموماً اس جگہ شاندار کام کرتا ہے۔ جہاں برومائیڈ کی علامات ہوں ایام حمل کی
تے 'اعصابی ضعف' ہضم 'خمیر کا بننا روکتی ہے اور تیزابیت کو ماردیتی ہے۔
سٹرکٹوشینٹ: مکروہ رغبت 'سردرد' کان کے پیچھے کا اگزیمیا۔

سٹرکٹوشین آر اس: بوڑھوں کے جزوی فالج 'عضلات ڈھیلے ڈھالے' نقاہت 'چنبیل' پرانے دست
اور ساتھ ہی فالجی علامات 'دل کا چربی کی شکل میں بدل جانے کی ابتدائیٹ جانے سے سانس کی
تنگی بڑھ جاتی ہے۔

ذیابیطس میں 6x سفوف دیں۔

سٹرکٹوشین ایٹ فیرم: سبیرقان 'فالج' بد ہضمی 'جس میں کھائے پینے کی تے ہو۔ 6x سفوف
مستعمل اور مفید ہے۔

سٹرکٹوشین نٹ: شراب پینے کی عادت چھڑانے کے لئے مددگار ہے۔ 3x یا پھر 6x سفوف چند
ہفتے دیں۔

سٹرکٹوشین ویلیمرین: دماغی تھکان 'ان عورتوں کے لئے مفید ہے جو اعصابی جوش میں مبتلا ہوں۔
سکسی نک ایسڈ: ہے فیور 'چھینکوں کے دورے' ناک سے پانی جیسا مواد نکلتا ہے۔ دمہ 'سانس
کی نالی کی سوزش اس کی وجہ سے دمہ ہو اور سینہ میں درد ہو۔ پپٹوں 'آنکھوں کے کونوں اور ناک کی
خارش جو ہوا لگنے سے بڑھتی ہے۔

سلفر ٹریٹھمی ٹیم: جوڑوں کی پرانی سوزش 'پٹھوں میں جھٹکے آتا۔

سلفر: دہمی کا درد 'ناخن کا پھوڑا' ہاتھوں کا درد جو محدود مقامات پر ہو 'ٹخنوں ایڑیوں اور ٹخنے کی موٹی
رگوں کا درد۔

سکورڈوینا: TB بلغم پیپ جیسا 'جلندھر' فوطوں کا ورم 'جو TB کی وجہ سے ہو۔ خاص کر اگر مریض
جوان ہو۔ اکھرے بدن والا اور اسے ہڈیوں آلات تناسل 'پھیپھڑوں یا اندودوں کی TB ہو۔

سفن گورس: داڑھی کے بال گریں 'جوڑوں کی جڑوں اور گال کی ہڈی کا درد۔

سلیکو 'سلفو کلساٹ آف الیومینا 3x: متعدد کی کھجلی 'بادی بوا سیر' قبض 'اچھا رہ۔

سکونہ: دستوں پرانی بد ہضمی اور ناطاقتی میں مفید ہے۔

سر پٹھانا: بے حد بد مزاجی اور قسم کھانے کی عادت بے حد غصیلا اور بد اخلاق 'لکنت' لکھتے وقت

آخری حروف چھوڑ دے۔ خود کو مفلوج محسوس کرے۔ درد دل آلات کا سکر او اخراج مٹی اور اس کے بعد فوطوں میں درد۔

فوشینا: گردوں کے بالائی حصہ کی سوزش پیشاب میں لمبیہ من آئے۔ 6 تا 30 طاقت اس کے علاوہ اس میں منہ اور کان سرخ ہو جاتے ہیں۔ سوزھ پھول جاتے ہیں پیشاب کی رنگت گہری سرخ ہو جاتی ہے۔ پتکے دست آتے ہیں۔ لال رنگ کا فضلہ بکثرت آتا ہے اور پیٹ میں ناقابل برداشت مروڑ ہوتے ہیں۔

فیرم سائٹرکیم: سوزش گردہ جب کہ خون کی کمی بھی ہو۔ ترشی معدہ اور ضعف معدہ جلد مستقل طور پر بدی رنگ ہو جاتی ہے۔ اس کے اوپر بینگنی رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔
فلکروزیمیا ایسیائی ریلیس: کسی شدید مرض کے بعد رہ جانے والی کمزوری غشی۔

فلوروفام: 2 فیصدی محلول کے 2 سے 4 قطرے کالی کھانسی کا دورہ گزرنے کے بعد دیں۔ یہ اس حالت کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ او امین۔ تشنجی سانس کے لئے مفید ہے۔ اگر کالی کھانسی پہلے درجہ میں ہو تو یہ اس کی شدت کو توڑ دیتی ہے۔ دونوں کی تعداد کم کر دیتی ہے اور بیمار کو صحت کی طرف بڑھنے میں مدد دیتی ہے۔

فیرم ایسائیکیم: ایسے نئے مرض جن میں پیشاب میں کھار آتا ہے۔ دائیں کندھے کے جوڑ میں درد نکسیر۔ بالخصوص ان بچوں میں مفید ہے جن کا بدن دبلا پتلا ہو زرد ہوں کمزور ہوں جو بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہوں اور ذرا سی محنت سے تھک جاتے ہوں۔

پاؤں کی رگیں پھلی ہوئی سبز رنگ کی پیپ بڑی مقدار میں تھو کے۔

دم۔ چپ چاپ بیٹھنے سے یا لیٹ جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پھیپھڑوں کی TB جس میں متواتر کھانسی ہو اور کھانا کھاتے ہی تے ہو جاتی ہے۔

فیرم آر سینکیم: جگر اور تلی بڑھی ہوئی۔ اس کے ساتھ بخار غیر منہضم دست البو من آئے۔ خون کی کمی اور سنہریہ قان جلد خشک انگیزیم اسمبل زرد پھنسیاں۔

فیرم ہرو مینکیم: لیکور یا رطوبت زرد لیس دار خراشدار بچے دانی میں بھاری پن اور اپنی جگہ سے نلی ہوئی چند یا بے حس۔

فیرم سیٹم: اعصابی خرابیاں اس کے ساتھ چڑچڑاپن لانے والی کمزوری۔ جو اس کی مصیبت بڑھ جاتی ہے۔ بالخصوص جب مصیبت مقررہ وقت پر آئے۔ مرگی درد دل اس کے ساتھ ملتی ہے۔ اچھا رہ اور قبض یہ قبض اور دست اول بدل کر آئیں۔

فیرم میوٹیکم: ہاتھوں کے چھوٹے چھوٹے مسے۔

فیرم میوٹیکم: حیض نہ ہونا بالغ ہونے کے دنوں کا احتلام ہونے کا رجحان یا کثرت بول بہت گہرے رنگ کے پتے پاخانے۔ ذقیہ یا جلن والا سرخ پاؤہ گردے کے جھلیوں کی سوزش گہرے رنگ کا جما ہوا خون خارج ہو۔ جماع سے تکلیف دہا میں کندھے اور کہنی میں تکلیف تشنج کا رجحان رخساروں پر گول سرخ داغ پیشاب چمکدار ذرات خارج ہوں خون بڑھانے کے لئے کھانا کھانے بعد 3x دیں۔ گردے کی اندرونی خارش میں مدرنچر کی 1 تا 5 قطرے کی خوراک دیں۔

فیرم سلفیوریکم: درد کے بغیر پانی جیسے پتے دست کثرت حیض دو ماہوار یوں کے وقفہ میں دباؤ پڑے۔ تپکن ہو اور سر کی طرف گردش بڑھ جائے۔ کٹھ مالا عصبی جوش پتہ کی تھیلی میں درد۔ دانت کا درد ترشی معدہ جو کچھ کھائے اسی کی ذکاریں آئیں۔

فیرم ٹارٹارکیم: درد قلب دل کے چھید میں جو معدہ کی طرف سے گرمی لگے۔

فیرم پروٹوکس: خون کی قلت 1x سفوف دیں۔

فیرم پانی رو فاس: دماغ میں اجتماع خون سے اور اخراج خون کے بعد ہونے والا سرد درد پھوٹوں کی رسولی۔

فارمک ایسڈ: ریڑھ کا پرانا درد پٹھوں کا درد گھٹیا کا درد جو یکا یک آئے۔ یہ درد عموماً دائیں طرف زیادہ ہو۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے اور دباؤ سے کم ہوتی ہے۔ مینائی بتدریج کمزور ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ دو پٹھوں کو تقویت دیتی ہے اور محنت و مشقت برداشت کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے۔ اس درد کے زیر اثر مریض چلنے پھرنے میں سہولت محسوس کرتا ہے یہ پیشاب آور بھی ہے۔ غیر منہضم مادوں کا اخراج کرتی ہے۔ خاص کر یوریا کو باہر نکالتی ہے۔ لرزہ ٹی بی گردوں کی پرانی سوزش کینسر اور چہرے کی ٹی بی میں تیسری اور چوتھی پوٹیلی کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وریدوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے نیز مسوں کی سی رسولی

اور نزلہ وی کیفیات کے لئے فارمک ایسڈ ایک حصہ گیارہ گنا اسلٹڈ واٹر میں ملا کر محلول تیار کریں۔ اس میں سے کھانا کھانے کے بعد ایک چھوٹا چمچ آدھے گلاس پانی میں ملا کر دیں۔ برقی طوفان آنے سے کندھوں اور گردن میں درد ہوا ہو تو یہ دوا کام کرتی ہے۔

جونہی عیرس اس میں فارمک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ وڈ الکول کو جب کسی اور مشروب میں ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ جسم سے آسانی کے ساتھ نکل نہیں سکتا۔

اس حالت میں فارمک ایسڈ کی حالت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ دماغ کو متاثر کرتا ہے اور موت یا اندھا پن لاتا ہے۔ فارمک ایسڈ ایک خاص قسم کے گھٹیا میں مفید ہے۔ اس سلسلے میں پٹھوں کی بہت سی تکالیف کے نام لئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً پٹھوں کے سچ کا ورم ریشوں کا ورم ہڈیوں کے خلاف کی سوزش ہڈیوں کی سوزش پٹھوں کی طبعی بناوٹ میں کسی قسم کا نقص۔

فراکسی نئس ایکسلیئر: نقرس (جوزوں کا درد) درد پشت کمزوری کمزوری قلت خون ناقص

تھذ یہ چھاتی میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔

فلور عیقا: بڑا ہٹ تشنج قانج سرد درد اور ہرنیا۔

فیرولا گلاکا: عورتوں میں تندی شہوت سر کا پچھلا حصہ برف کی طرح سرد۔

فیبانہ اوچی: پیشاب کی دشواری سوزاک کے بعد کی پیچیدگیاں پتھری مثانہ کا نزلہ۔

فاسفورس ہائیڈروجنی نئس: دانت چور چور ہو کر گرتے ہیں۔ دانت کند گھٹنوں کی اکڑن۔

فیرم پک: کانوں میں بھٹھنا ہٹ بہرہ پن پرانا گھٹیا کا درد نکسیر پروٹھیٹ کی خرابی۔

فائی ٹو لیکا: منچر آف مائی ٹو لیکا بیرے گلے کی خراش اور موٹاپے میں مفید ہے۔

فلی ایم پرے نئس: ہے فیور دمہ زکام جس میں ناک سے پانی جیسا پتلا مواد گرتا ہے۔ ناک اور

کانوں میں خارش ہو بار بار چھینکیں آتی ہوں سانس میں دشواری۔

فیرم سیانے ٹم: مرگی اعصابی فتور بد مزاجی کمزوری ذکاوت حس بالخصوص جو وقت مقررہ پر آتی

ہے۔

فارمک ایسڈ: ٹی بی پرانا ورم گردہ مہلک قسم کی رسولی پھیپھڑوں کی ٹی بی جب کہ تیسرا درجہ ہو۔

چہرے کی جلد کی ٹی بی پستان اور معدہ کا کینسر۔

فلوری ڈی زین: یہ مشاس سیب جیسے پھلوں کی جڑ سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ ذیابیطس پیدا

کرتی ہے اور چڑھتا بنا دیتی ہے۔ نوعتی بخار، مقدار خوراک ۵ گرین اگرچہ یہ ذیابیطس پیدا کرتی ہے۔ مگر خون میں شکر کی مقدار نہیں بڑھاتی۔ گردے کی جھلیوں کو مجبور کرتی ہے کہ وہ لمبی من کو توڑ کر شکر کی شکل میں تبدیل کریں۔

کیوبیرے چو: سانس کی تنگی جو دل سے وابستہ ہو۔ بخاروں میں ایکونائٹ سے بڑھ کر مفید ہے۔ کیونکہ یہ ٹائیفائیڈ اور باری کے بخاروں میں بھی کارگر ثابت ہوئی۔ پٹھو کا گھٹیا زبردست پسینہ آور ہے۔ 6x دیں۔

کیڈم آیوڈ: معائے مستقیم اور مہرزین صرف دن کے وقت خارش ہو۔ قبض، رفع حاجت کا زور بار بار ہونا، مروڑاٹھے اچھارہ۔

کیڈمیم برم: درد شکم، جلن اور تے میں مفید ہے۔

کاہنکا: مصنوعی طور پر تھکان دور کرنے کے لئے کافی بھی کاہنکا سے مشابہ ہے۔

کلکیر یا لیسٹیر کا: اس دوا کی بہترین شائد اور رہنما علامت کا تعلق باغمی جھلیوں کی سوزش سے ہے۔ نتیجہ کے طور پر ان میں پانی آ جاتا ہے۔ بصورت دیگر اس کا اثر کاربونیٹ کے مشابہ ہے۔

کلکیر یا کسی لیٹ: کینسر کے کھلے زخم میں مفید ہے۔ جب کہ کچلے جانے کی طرح کا درد ہو۔

کلکیر یا کاسٹ: بجھا ہوا چونا، کمر ایڑیوں، جڑوں اور ہنسل کی ہڈی کے درد نیز انفلوئنزا میں مفید ہے۔

کلکیر یا بروم: یہ دوا بچہ دانی کی سوزش میں مفید ہے۔ ڈھیلے پٹھوں والے بچے عصبی مزاج اور چڑچڑاپن کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے۔ جب کہ معدہ اور دماغ کا جوش موجود ہو۔ دماغی شکایتوں کا میلان، بے خوابی اور دماغ میں اجتماع خون۔

کلکیر یا اوورم: مرغی کے انڈے کا بھنا ہوا چھلکا، کمر درد، لیکور یا ایسا احساس کے کمر ٹوٹ کر ٹکڑے ہو جائے گی۔ تھکان کا احساس یہ دوا کینسر کی پیدا کردہ خرابی کو کنٹرول کرتی ہے اور درد کے لئے تسکین پیدا کرتی ہے۔

کلکیر یا لیکٹک: خون کی کمی، زف الدم، اخراج خون کا زبردست رجحان، پتی، خون میں الجھاد آنے کی صلاحیت کا کم ہو جانا۔ عصبی درد اور اس کے ساتھ چوٹوں یا ہونٹوں کا ورم۔

کلکیر یا لیکو فاس: تے اور دردِ حقیقہ کا باری باری سودا ہوتا۔

کیلیسم کلوریٹم: آبِ مقطر میں ایک اور دو کی نسبت سے تیار کردہ محلول کے پانی کے نصف پیالہ میں 15 قطرے ڈال کر دیں۔ پھوڑے کھوپڑی کا گنج جو کچھ کھائے پئے تے کر دے اور پیٹ کا درد لوٹا غددوں کی سوجن اعصاب و موی کا اذیمیا پانی والی پلیرسی بچوں کا اگزیمیا۔

کلکیر یا پکرائٹا: کیسہ دار غددوں کے گرد سوزش پھوڑے پرانے ہوں یا بار بار نکلیں۔ خاص کر اگر یہ پھوڑے ایسی جگہ نکلے ہوں جہاں ریشے کم ہوں۔ مثلاً ٹھوڑی، ٹکونیہ ہڈی، کان کی نالی وغیرہ بیرونی جلد کا خشک ہو جانا، خشکی جھڑنا وغیرہ آبلے۔

کلکیر یا ہائی یو فاسفورس: بالخصوص اس وقت کام آتی ہے جب جسم کو فاسفورس کی ضرورت زیادہ ہو۔ مثلاً پرانے ناسور کی حالت میں جب کہ شدید کمزوری ہوگئی ہو۔ پہلی اور دوسری طاقت کا سفوف دیں۔ بھوک کا ختم ہو جانا کمزوری جو بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہو۔ رات کو پسینہ آئے۔ مہاسے جلد کا زرد پڑ جانا، ہاتھ پاؤں کا عام طور پر سرد رہنا، سل، دست اور کھانسی درد سینہ آنتوں کی گٹھی TB، خون تھوکے درد قلب، دمہ، شریانوں کی بیماری و ریدیں چابک کی طرح سخت ہوگئی ہوں۔ عقل داڑھ نکلنے کی تکلیف۔

کلکیر یا رینالس: گھٹیا کے دردوں میں جوڑوں کا پھول جانا، پائیر یا جو بڑھ رہا ہو۔ دانتوں کی چمک اور سفیدی کا بگڑ جانا، یہ دوا دانتوں پر آنے والے میل کو دور کرتی ہے اور دوبارہ میل جمنے نہیں دیتی۔ پیشاب میں ریت آنا، گردے کی پتھری۔

کاکچو لین: موتی کی سیپ ہڈیوں کی سوزش اس دوا کا ہڈیوں پر گہرا اثر ہے۔ بالخصوص جب کہ ہڈیوں کے سرے ماؤف ہوتے ہوں۔ بینگنی داغ جو نمونیا یا تیفائڈ میں نکلتے ہیں۔

کالتھیا پالیوسٹرس: پیٹ کا درد تے درد سر، کانوں میں گونج، پیشاب کا درد سے ہونا اور دست استقاء عام۔

جلد آبلہ جس کے آس پاس گھیرا ہوا ہوا خارش، چہرہ پھولا ہوا بالخصوص آنکھوں کے ارد گرد زرانوں پر خارش کے دانے پھنسیاں، کینسر۔

کلکیر یا سلف سٹیاٹا: اخراج خون میں مانع ہے۔ بچہ دانی کے پتھوں کی رسولی کو تحلیل کرتی ہے۔
کیتھرائڈن: گردے کے بالائی حصہ کی سوزش اس دوا کا فوری اثر یہ ہے کہ عروقِ شعریہ میں

سوزش لاتی ہے اور ان میں رطوبت کا بہاؤ بڑھاتی ہے۔ یہ عام گردوں میں سب سے اہم طور پر ہوتا ہے۔ گردوں کے بالائی حصہ میں سوزس آنے کی صورت میں یہ دوا پیشاب میں شکر کی مقدار بڑھاتی ہے۔

کاربوئیئم: ایسی آٹھن جو زبان سے شروع ہو اور سانس کی نالیوں نیز ہاتھ پاؤں تک پہنچ جائے۔ سرسراہٹ کا احساس۔

کارڈوینی ڈکٹس: اس کا آنکھوں پر گہرا اثر ہے۔ مختلف اعضاء میں کھنچاؤ آتا ہے۔ معدے کی علامتیں کارڈیوس سے مشابہ ہیں۔

کسیکیر یا سگریٹا: قبض میں مددکنگر دیا جاتا ہے۔ اچھا رہا اپنڈی سائٹس بالخصوص گھٹیا کے دردوں میں مفید ہے۔

کرومیم سلفیٹ: گھٹنوں کی اکڑن، گلہڑ، پروٹیٹ کا بڑھ جانا، سپاری کی جلد پر آبلے گردن میں سختی آنکھ اپنے گھیرے سے باہر نکل آتی ہے۔ یہ دوا دھڑکن کو کم کرتی ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ ریشوں کی رسولیاں بچوں کا فالج۔

کرائی سیروینیئم: اس میں کرائی سوفین پایا جاتا ہے۔ جس میں آکسیجن کے ملنے سے کرائی سوفینک ایسڈ بن جاتا ہے۔ یہ روبرب اور سنا میں بھی پایا جاتا ہے۔

کئی ڈن: دل کی تیز دھڑکن کے دورے بطن قلب کے پٹھوں کا لرزہ کمر میں درد دھڑکن کو اڑوں کے کھلنے اور بند ہونے کا وقفہ بڑھ جاتا ہے۔

کیفلا تھس: وقفہ دے کر آنے والے بخار، گلے کی خراش، گھٹیاوی علامات اور صاف خواب۔

کلے میٹس وٹالیا: پھولی ہوئی نالیوں کے یا دوسرے زخم۔

کافے ٹوشا: بھوننے سے کچھ وٹامن بڑھ جاتے ہیں۔ کچھ کبوتر پالش کئے ہوئے چاول پر پا لے گئے۔ انہیں ناقص غذا کے باعث اعصابی ورم اور فالج ہو گیا۔ مگر ان کی خوراک میں جب بخنے قبوہ کا 5 فیصد جو شاندا 88 سی بی بڑھا دیا گیا تو ان کی یہ شکایت ختم ہو گئی بغیر بھنا قبوہ بے کار ثابت ہوا۔

کافین: یہ کھار ہے یہ مقوی قلب ہے اور پیشاب آور ہے چنانچہ اس استقاء میں مفید ہے۔ جو دل کی خرابی کے باعث ہو۔ دل کے پٹھوں کی خرابی نمونیہ اور دوسری چھوت کی بیماریاں اور ان

سے ہونے والی دل کی خرابی اور کمزوری یہ دوا خون کے دباؤ اور نبض کی چال کو بڑھاتی ہے۔ دل کے پٹھوں کے لئے محرک ہے۔ چنانچہ اس وقت مفید ہے جب دل قفل ہونے کا خطرہ ہو۔ یا دل کے پٹھوں کو تقویت پہنچانی مقصود ہو۔ یہ دوا تنفس کے مراکز اور عصبی مراکز کے لئے محرک ہے۔ پیشاب زیادہ لاتی ہے حرکتی اعصاب کو بھی طاقت پہنچاتی ہے۔ پھیپھڑوں میں پانی آنے کے پہلے درجہ میں مفید ہے۔ بازو اعصابی درد جملہ اعصابی درد جو رات کو شدت اختیار کریں۔ کافین اور ملک شوگر ملا کر بھی دی جاتی ہے۔ اس سفوف کی تین گرین کی ایک خوراک بنائی جاتی ہے اور دن میں ایسی چار خوراکیں دی جاتی ہیں۔ مگر روز نہیں۔ چہرے کا اعصابی درد جو گلے سرے ہوئے دانت کی وجہ سے ہوا ہو۔ عضو ماؤف میں درد ہوتا ہے۔ جیسے وہ کچلا گیا ہو۔

کاپچی سمن: آنتوں کا نزلہ پاخانہ میں دانہ دار جھلیاں خارج ہوں دانتیں ہاتھ میں تشنج جھکے آئیں۔ گھٹیا کے بخار، نفرس، دل کے پٹھوں کا ورم، پلوی رسی، جو روں کا ورم، کسی عضو کے بے ڈول لہر پتہ پر پڑ جانے کی ابتدائی حالت ناقابل برداشت گھٹیا کا درد۔

کارلس آلٹرنی فو لیا: لاغر تھکا تھکا نیند بار بار ٹوٹے بخار، بے قراری، اگر میا، جلد کٹی پھٹی چھاتی ٹھنڈی لگے جیسے برف سے بھری ہوئی ہے۔

کارلس فلوریڈا: پرانا ملیریا، بد ہضمی، ترش معدہ، عام کمزوری، جو خون یا منی کے بکثرت اخراج کا نتیجہ ہو۔ رات کو پسینہ آئے۔ سینہ اور دھڑ میں درد اور یہ محسوس ہو کہ جسم ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ نوعتی بخار، نیند کا غلبہ سردی لگے مگر جسم چھونے سے گرم محسوس ہو۔ درمیانی وقفہ میں زبردست کمزوری ہو۔ سارے جسم پر لیسیدار پسینہ اونگھ آنے سے پہلے سردی لگے گرمی اونگھ کے ساتھ آئے۔ سرد درد جو کونین کھانے سے ہوا ہو۔

کروٹیلس کسید کا ولا: موت کے بارے میں سوچ اور موت کے خواب، جوڑوں کا قالج، خراٹے بھرے اور دلکشی، نیم بے ہوشی، آنکھ کے چاروں طرف کلن کا احساس۔

کوٹو: آنتوں کا نزلہ، پرانے دست جس میں فضلہ بکثرت نکلے اور پاخانہ آ جانے کے بعد سخت کمزوری ہو۔ پیشانی بی کا پسینہ جس سے مریض شرابور ہو جائے۔ اس کے ساتھ دستوں کی پرانی شکایت۔

کیو پرم ایس ٹیکم: یہ دوا کیو پرم مینا ٹیکم کے مشابہ ہے۔ مگر اس سے بڑھ کر پراثر اور زود اثر

ہے۔
کیوپرم سلف: چند یا میں جلن، تشنجی کھانسی جو متواتر ہو اور رات کو زیادہ ہو۔ زبان اور ہونٹ نیلے۔ 1 تا 3 فیصدی طاقت کا محلول اس کینسر پر لگایا جاتا ہے۔ جو آپریشن کے قابل نہیں ہے۔
کیوپرم سیانے لٹس: دماغ کے پردوں کی سوزش جو سر کی پشت کے زیریں حصہ سے شروع ہوئی ہو۔

کولس ٹیر پائی نا: پنڈلیوں اور پیروں کے پٹھوں میں یکا یک کھنچاؤ آتا ہے۔ گھٹیا جس میں تشنجی قسم کے درد ہوں۔

کنولیریا: ایسے قلبی امراض جن میں سر چکرائے اور ہضم کی خرابیاں بھی ہوں۔
کئی ڈن: یہ دوا دل کی دھمک اور رفتار کی طبعی حالت کو بحال کرتی ہے۔ عموماً ڈیجیٹالس کی معاون ہے۔ تین تین گرین کی دو خوراکیں تین تین گھنٹے کے بعد دیں۔ اگر کونین کے برے اثرات ظاہر نہ ہوں تو دن میں چھ چھ گرین کی چار خوراکیں بھی دے سکتے ہیں۔ دوروں کے ساتھ دل کی چال میں تیزی، یہ دوا عارضی طور پر دل کی چال کو باقاعدہ بناتی ہے۔ لیکن اگر دل کے دروازے ماؤف ہوں تو پھر یہ کوئی اثر نہیں کرتی۔

کینو: سل آنتوں سے خون گرے۔

کنو: کان کا بہنا، دائیں کان میں سوئی گڑھنے جیسا درد۔

کیولیکس: ناک صاف کرے تو سر چکرائے اور کان جیسے بھرے ہوئے ہیں۔

کائیچی اولینم: لمبی ٹھوس ہڈیوں کی بیماریوں میں عضو ماؤف نہایت ذکی الحس۔

کیلوٹروپس: کوڑھٹی بی کی بدرنگ گنگرین کی نوعیت کی گانٹھیں جلد کا موٹا پڑ جانا۔

کالی بالیو فاس: کمزوری اور اعصابی ریشوں کی تنزلی، پیشاب میں فاسفیٹ نکلتا اس کے ساتھ عام قلت خون یا سفید ذرات کی تعداد کا بڑھ جانا، چائے پینے کے بد نتائج پرانا برا نکائی ٹس جس میں گاڑھا اور بدبودار بلغم نکلتا ہو، کبھی کبھی بلغم کم ہو جاتا ہے مگر وہ سخت اور لیسیدار ضرور ہوتا ہے۔

کالمیا: کالمیا میں آریٹھن پائی جاتی ہے۔

کیریازوٹ: مہلک امراض میں معاون ہے۔

کولشرم: بچوں کے دست بدن سے ترش ہوائے در وقتونج۔

کوئی لڈن: موقوفی حیض کے زمانہ کی تکالیف۔

کولائیڈل میگنیز: پھوڑے سفید لٹو کو کس نامی جرثومہ کی وجہ سے آنے والی چھوٹ۔

کیارس کور پاسا: پیشاب کی زیادتی غدود کی بیماریاں آنتوں کے دست اٹلوئرز۔

کوڈین: خشک مسلسل اور پریشان کرنے والی کھانسی پٹھوں میں جھٹکے آئیں بالخصوص آنکھ کے پٹھوں میں۔

کلکیر یا اوورم: لیکوریا اور کمر کا درد ایسا محسوس ہو کہ ریزہ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے یا جیسے رسی بندھی ہوئی ہے۔ کینسر کا درد گوشت والے مے۔

کلکیر یا پیک: کانوں اور ان کے آس پاس پھوڑے نکلتے ہیں۔

کروم: سنج جس کے ساتھ خوف بھی ہو پتلیاں پھیلی ہوئی پیٹ سکڑا ہوا۔

کاپر تھیویٹ: خشک مسلسل کھانسی اور آنتوں میں تیز درد۔

خوراک کی نالی کی سوزش: کینسر۔

کارڈیو ایسی: پاخانے کے راستہ میں سوزش۔

کناڈن: بالخصوص جلندھر میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں دی جاتی ہے۔ چوتھائی سے ایک چھوٹا بچہ دن میں تین بار۔

کاربن ٹیٹر اکلورائیڈ: کیڑوں یعنی چنوں کو مارنے کے لئے مقوی ہے۔ سودا فنی کے ڈاکٹر لمبرٹ نے اسے 50 ہزار مرلیضوں پر آزمایا۔

کاربن ٹیٹر اکلورائیڈ نہایت مقوی کیڑے مارنے والی دوا ہے اور انہیں باہر نکالتی ہے۔ کانٹے کی قفل والے کیڑوں کو یہ دوا باہر نکالتی ہے اور ماردیتی ہے۔

اس سے مریش کو کسی قسم کی تیاری نہیں کرنی پڑتی۔ اس میں کوئی زہریلا اثر نہیں ہے اس کی ہر دل عزیز کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے۔

ساؤ پلو کے دو ڈاکٹروں ڈبلیو جی سماکلی اور ایس وی سپاؤ نے بھی اس کے تجربات کئے اور اسے ہک ورم یعنی کانٹوں والے کیڑوں کے لئے مفید پایا۔

کیو پے کس: لاسونی آتا تھوہا کے مشابہ ہے۔ ناقابل برداشت درد معدہ۔

کالی گوانی بی اخراجات و رطوبت سے بہن جیسی بدبو آتی ہے۔

کاک کی لمف (Kochilymph): نیا اور پرانہ ورم گردہ یہ دوا نمونیہ پیدا کرتی ہے۔
TB کے مریضوں کا براکٹو نمونیہ اور پھیپھڑوں میں اجتماع خون براکٹو نمونیہ کے لئے شاندار ہے۔

ڈاکٹر فرجی وڈ کی رائے ہے کہ بچوں کی بیماریوں میں دوسری ادویات کے مقابلہ میں ٹیوبرکولینم زیادہ مؤثر ہے۔ جب کہ خوراک بار بار نہ دینی ہو تو اونچی طاقت مفید ہے۔ اگر علامات ہونے کے باوجود ٹیوبرکولینم کام نہ کر سکے تو سفلی غم دیں پھیپھڑوں کی ٹی بی میں ٹیوبرکولینم کا استعمال کرانے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا لازمی ہے۔ اگر بخار نہ ہو اور مرض خالص پھیپھڑوں کی ٹی بی ہو تو یہ شاندار اثر کرتی ہے۔ بشرطیکہ دل اور گردے طبعی طور پر صحت مند ہوں اور اپنا اپنا فعل بخوبی انجام دیں۔ ایسی حالت میں ایک ہزار سے کم طاقت نہ دیں۔

جب تک مریض کے خون میں ٹی بی کا جرثومہ موجود ہے۔ یہ علاج جاری رہنا چاہئے اگر چھوٹ ملی جلی ہو یعنی ٹی بی کے علاوہ کوئی اور مرض بھی ہو اور اس کے جراثیم بھی موجود ہوں تو پھر دوسرا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ یعنی دوسری بیماری کی دوا بھی استعمال کریں۔ اگر دل کی حالت اچھی ہو تو مریض کو قوت برداشت کے مطابق ایک یا دو ہزار دیں۔ بشرطیکہ کسی اور دوا کی علامات موجود نہ ہوں۔

بخار اور کف پر خاص طور سے نگاہ رکھنا لازمی ہے۔ جب تک پہلی خوراک کا اثر بالکل زائل نہ ہو جائے دوسری خوراک نہ دیں۔ یہ مدت آٹھ دن سے آٹھ ہفتہ تک ہو سکتی ہے۔ درمیانی وقفہ میں کسی ایسی دوا کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے مثلاً سلیشیا لائیکوئاس وغیرہ کچھ عرصہ بعد تصویر پھر دھندلی ہو جاتی ہے۔ تب بلغم میں ملنے والے جراثیم کے مطابق دوا تجویز کرنی چاہئے۔ تھوک اور بلغم کا کبھی کبھی امتحان لازمی ہے اور جو جراثیم ملیں ان کے مطابق دوا دیں۔ اس طرح ٹیوبرکولینم اور جراثیم والی دوا باری باری سے جاری رہنی چاہئے۔

میرا تجربہ ہے کہ جب چھوٹ ملی جلی ہو تو پھر یہ سٹریٹو کین، سٹیفز کوکین، ہائیو مو کا کسین 500 سے کم نہ دیں۔ میں ایسی حالت میں دوا ایک یا دو ہزار تک میں استعمال کرتا ہوں۔ ”کیونکہ“ میرا تجربہ ہے کہ کم طاقتیں شدت لاتی ہیں۔ وہ بخار کو کم کر کے 96 درجہ تک کرتی ہیں۔ اسی لئے یہ تنبیہ طعنہ دینے والوں کے لئے نہیں ہے۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو اپنے ہاتھ میں موثر ہتھیار رکھنا چاہتے ہیں۔ ٹیوبرکولینم جیسے زہر جو دوا کے طور پر کام آتے ہیں۔ کلچر کے طریقہ سے تیار کئے

جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو جو بڑی سرعت سے قہر کی طرف جارہے ہیں۔ مہذبہ والا طریقہ سے سال دو سال میں سنبھالا دیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ دیکھو اسے زیادہ تر اس بات سے ہوں پتہ چلے گا کہ اس حالت میں حاصل ہو سکتا ہے جب کہ مریض کو ابھی شکایت ہو اور قہاروں کے سال کا مریض زبردستی اثرات کو برداشت کرے اور مدد دے اور دیگر ایسی حالت میں ہوں۔

دیکھو مریضوں کی بی بی میں مدد دینا اسے بڑا بوجھ دینے کے لئے مریض کو طواریک پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اسے زیادہ تر بیز تر کاریوں پر رکھا جائے۔ ان بیز یوں میں طبی شکایات کی تھوڑی مقدار بڑھائی جاسکتی ہے۔ مثلاً:

کلکیر یا کارب $5 \times 3 \times 5$ کلکیر یا کاس $2 \times 2 \times 2$ علامات کے مطابق کانٹس 30
 ٹرکیسم 30 میسٹری ایم 30 یوریکا بورانس لٹنی لیگو قارقر کائی سی میڈیا ٹوسولیر یا وغیرہ دیئے جاسکتے ہیں۔ اور دیئے جانے چاہئیں۔ کسی پرانے مرض میں نیورکولیم کی جلی طواریک دینا مشکل کام ہے۔ یہ دوا دینے سے پہلے دل کا بخور معائنہ کر لیتا چاہئے۔ خاص طور پر کم عمر والے مریض کا دل بخور دیکھنا چاہئے۔ جو معائنہ اس طریقہ کار پر کار بند رہے گا۔ اسے اپنے ضمیر کی لعنت و لعنت سننے کا موقع نہیں ملے گا۔ جب نیورکولیم کی مخالف علامات ظاہر ہوں تو کوئی ایسی دوا رک دوا دیں۔

گوانو: سخت درد اور یہ احساس کہ سر کے چاروں طرف دہری بدمی ہوئی ہے۔ تنہوں کمرزائوں اور آلات عامل کی عارضہ ہے بخور کی علامات۔

گلو کو ماہڈرے سیلا: غوطی بوا سیر دست مقدمہ میں درد اور کچے پن کا احساس کھانسی کے ساتھ نذرے اور سانس کی تالی میں سوزش آئے۔ تھوڑی کے پچے کے نذرہ کی سوزش۔

گن پاؤڈر: شور، گندھک اور کوئلہ 30 سٹوف غوطہ کی پراگندگی پچا آنا غوطوں کو گندگی سے محفوظ کرتا ہے۔ (ڈاکٹر کارک) پھر سے پر پھیلتے والا درد پھوڑے کا رنگل سوزش ریزہ۔

گوانیکول: یہ کرباؤٹ کا جزو اعظم ہے اور اس کے مشابہ ہے۔ دیکھو مریضوں کی بی بی میں کارآمد ہے۔

گندس مروا: ہر سانس لینے سے تنہے پھولتے ہوں۔ چنے کی طرف غوطہ کا زور دیکھو مریضوں کا

درد کھانسی، ہتھیلیاں گرم۔

لیپاٹرس: دل اور گردوں کی بیماریوں میں عام استسقاءی حالت۔ استسقاء پرانے دست۔
لیکویکو وائٹ: اس میں سکھیا، لوہا، تانبا پایا جاتا ہے۔ یہ پرانے جلدی امراض اور خون کی خرابی میں مفید ہے۔ پٹھوں کی غیر ارادی سکڑاو کو روکتی ہے۔ کلٹھ مالا والوں کا تشنج، ان بچوں کے لئے بھی مفید ہے جن کے جسم میں خون کی کمی ہو۔ یہ جسم کی پرورش کرتی ہے اور طاقت بڑھاتی ہے۔ کمزوری اور جلدی امراض میں جب اونچی طاقتیں کام نہ دیں تو یہ مفید ثابت ہوتی ہے۔
لائیکوٹو نم: گردن، بغل اور پستان کے غدود کی سوجن۔

لافا اکٹوماٹولا: جسم برف کی مانند سرد اس کے ساتھ بے قراری، پریشانی، فکر، جلن اور پیاس۔
لپ سانہ کیولس: بھٹنیوں کی دکھن اور بادی بوا سیر میں نافع ہے۔

لیڈم: صاف ستھرے کٹے ہوئے زخم، جانور کا دانت سے کاٹ کر بنایا ہوا زخم۔
لیک فیلنی نم: بلی کا دودھ، پلکوں کا اعصابی درد، آنکھ کی علامات، چونڈھیا پن، نگاہ کی بتدریج بڑھتی ہوئی کمزوری، قلت حیض۔

لیک ویکسی نم: گائے کا دودھ، گھٹیا، قبض۔
لیکٹس ویکسی نم کوگولیٹم: چھاپھ، ایام حمل کی متلی۔

لیٹروڈکٹس ویکسی نم: تائی، فلوک کریم، خناق، لیکوریا، کثرت حیض۔
لیٹروڈکٹس سیلٹی: نیوساؤتھ ویلز کی سیاہ مکڑی خون کی پرانی پراگندگی کی وجہ سے ہونے والے

درد کو روکتی ہے۔ زخم کے آس پاس اڈیما۔

اعصابی فالج اور پٹھوں کی تنزی، فالج ہونے سے پہلے تیز درد ہوتا ہے۔ جیسے کوئی تیز چیز گڑھی ہو۔ اس کے ساتھ جلن بھی ہو۔ سر چکرائے۔ آگے گرنے کا رجحان۔ پیپ والی خرابیاں متواتر یہ احساس ہو کہ میں ہوا میں اڑ رہا ہوں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ گرج کی آواز سننے۔

لیٹروڈکٹس کیلی لو: نیوزی لینڈ کی مکڑی، بھلیوں کی سوزش۔ جھٹکے آئیں۔ جلن والے لال دانے۔

لیتھی ایم کلور: کونین کے زہریلے اثرات سر میں چکر، سر جیسے بھرا ہوا ہے۔ دھندلا دکھائی

دیں۔ کان بجیں لرزہ نمایاں ہوں۔ عام کمزوری عام تھک کان پٹھے کمزور اور تھکے ہوئے ناک میں درد کایجہ میں جلن دانت کا درد۔

لیتھی ایم لیٹھی کم: کندھے اور چھوٹے جوڑوں میں گھٹیا کا درد جو ٹہلنے سے کم ہو اور آرام کرنے سے بڑھے۔

لیتھی ایم بینز ویکم: کمر کے نچلے حصہ میں درد مثانہ میں بے قراری جوش مثانہ پتہ کی پتھری پشاب کی بار بار حاجت یہ دوا پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار کم کرتی ہے۔

لیتھی ایم برو سے ٹم: دماغ میں اجتماع خون سکتہ کا اندیشہ بے خوابی مرگی۔
لو بے لیا کارڈی نیلس: کمزوری بالخصوص ٹانگوں کی دیکشی پلیو رسی گہرا سانس لینے سے سینے میں بھالا گڑھنے جیسا درد۔ بائیں پھیپھڑے میں دن کے دوران رہ رہ کر سوئیاں گڑھنے جیسا درد ہو۔

لو بے لیا اری نیس: مہلک پیدائش جو بڑی تیزی سے بڑھیں۔ معدہ کی چربیلی جھلیوں کا سرطان جس میں گوند جیسا سڑا ہوا مواد نکلے۔ پیٹ میں درد جیسے بیچ کسا جا رہا ہے۔ جلد نازک ناک اور منہ کی بلغمی جھلیوں میں بے حد خشکی برانڈی اچھی نہ لگے انگوٹھے کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگلی کا خشک اذیمہ چہرہ کی مہلک بیماریاں جلد کا سرطان۔

لیونورس: پیڑ کو متاثر کرتی ہے۔ اعصابی تناؤ اور تشنج کو کم کرتی ہے۔ رطوبتوں کا اخراج بڑھاتی ہے۔ بخار کے جوش کو کم کرتی ہے۔ حیض کے دب جانے یا نہ ہونے اور وضع حمل کے بعد اخراج میں مفید ہے۔ قے خوفناک قسم کے پیٹ درد۔ شدید پیاس۔ زبان خشک اور پھٹی ہوئی۔

لولی ایم ٹمویٹم: ہاتھوں اور پیروں کا لرزہ۔

لو بے لیا پر پرنس: غنودگی چکر دونوں ابروؤں کے درمیان فالج گرا ہو۔ نڈھال ناقابل برداشت سردی جس میں لرزہ نہ ہو۔ یہ انفلوئنزہ کے بعد کی اعصابی کمزوری کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

لیا ٹم: لیکوریا اس کے ساتھ رحم کی گھٹن رحم جیسے پھوٹ پڑنے گا۔ درد گردہ۔

لیا میکسی کا نا: دمہ اور پرانے برا نکائی ٹس میں خشک اور مسلسل کھانسی۔

مسکارین: یہ اگاری کس کا کھار ہے۔ اخراج رطوبت پر اس کا زبردست اثر ہے۔ آنسو بکثرت آتے ہیں۔ رال اور ریت کا اخراج بھی بڑھ جاتا ہے۔ مگر پیشاب کی مقدار کم کرتی ہے۔

مینڈراگورا: بے قراری کے ساتھ جسم میں ہیجان اور کمزوری سونے کی خواہش چائنا اور ارینا کی طرح وقت مقررہ پر آنے والی علامات کی پابندی کو توڑ دیتی ہے۔ یہ دوا مرگی اور ہلکاؤ میں مفید ہے۔ اسٹو نیا بھی یہی کام کرتی ہے۔

مکروزیمیا اسپائی ریلز: کسی شدید مرض کے بعد رہ جانے والی کمزوری غشی۔

مومورڈیکا کریشیا: یہ دوا بہت تیز ہے دردتولج، منی تے اور ہیضہ جیسی علامات پیدا کرتی ہے۔ ایسا محسوس ہو کہ سارا پیٹ پانی جیسے فضلہ سے بھرا ہوا ہے۔ پانی جیسے پتلے اور زرد رنگ کے دست آئیں اور پاخانہ دھماکہ کے ساتھ خارج ہو پیاس کی شدت۔

موکوٹا کسن: یہ دوا نزلہ کے جرثومہ سے تیار کی جاتی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے نزلہ میں مفید ہے۔

میٹیکو: سوزاک، سل، آلات تناسل، آلات بول یا معدہ اور آنتوں کا نزلہ خون کو روکتی ہے۔ موسم سرما کی خشک کھانسی جو بہت گہرائی سے آتی ہو۔ مدد پر چر دیں۔

میگانم میور: ٹخنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، حیض درد کے ساتھ دردتولج اور دست جسم میں تھکان بڑی آسانی سے آ جاتی ہے۔ گرمی بھی اسی طرح آسانی سے آ جاتی ہے۔ نیند کا غلبہ چہرے سے بے شعوری ٹپکتی ہے۔ ایک ہی آواز میں بولے کم بولتا ہو ہنسی کے دورے پڑتے ہوں۔ عجیب طرح سے چکرا کر چلتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے آتے ہوں۔ پنڈلیوں میں اٹھٹھن، ٹانگوں کے پٹھوں میں سختی آتی ہو۔ لرزہ والے فالج کی سی علامات بتدریج بڑھنے والی آنکھ کی عصبی خرابی۔

میگانم سلف: جگر کی خرابی، صفرا کی زیادتی اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔

ملی لوئس البابا: اثر کے لحاظ سے ملی لوئس کے مشابہ ہے۔ اخراج خون سرد جو اجتماع خون سے ہو شرا مین میں اجتماع خون۔

مفتھا پو لے جیم: پیشانی کا درد، ہاتھ پاؤں کا درد۔

مفتھا وریڈس: پیشاب کم آتا ہے، مگر حاجت بار بار ہوتی ہے۔

مدد پر چر کے ایک سے بیس قطرے یا 30 دیں طاقت اندام نہانی کی خارش میں لوٹن بنا کر

دھوئیں۔

مرکری ایسٹ: خون کی افراط، اکڑن، عضو ماؤف میں گرمی اور خشکی کا احساس۔ آشوب چشم۔ اس کے ساتھ جلن اور خارش، رطوبت کی کمی، گلا خشک بول نہیں سکتا، سینے کے نچلے حصہ میں دباؤ۔ پیشاب کی نالی میں آتشک کا زخم، سر پر شہد کی مکھی جیسے داغ اور ان کے اوپر موٹا کھرند ہو۔ زخم کے کنارے پُر درد۔

مرکیوریس اور ٹیس: چنبل، آتشکی نزلہ دماغ کی رسولیاں، ناک اور ہڈی کا آتشک، ناک کی اندرونی بدبودار گلن، سڑن فوطہ کی سوجن۔

مرک برو لے ٹس: جلدی امراض جو آتشک کے دوسرے درجہ میں آتے ہوں۔

مرک ٹروکس: انگوری پردے کا ورم، آنکھوں کی جھلیوں کی سوزش۔

سوزاک جس میں کوئی تیز چیز گڑھنے جیسا درد ہو، آتشک کے دانے۔

مرک فاسفوریکس: آتشک کی وجہ سے ہونے والے اعصابی امراض ہڈی کے پھوڑے۔

مرک پرسی پے لے ٹس: رات کو نیند آتے ہی دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لئے مریض اچانک بستر سے اچھل پڑتا ہے۔ ایسا کرنے سے سکون ملتا ہے۔ سوزاک، پیشاب کی نالی جیسے رسی کی طرح ہو، آتشک جیسے زخم، ناسور، باگھی، آبلے، ایگزیم، جس میں چیر ہوں۔ داڑھی کی داڑ پلکوں کا ورم، خارجی اور بیرونی استعمال کے لئے سر کی پشت میں سیسے جیسا بھاری پن اور اس کے ساتھ کان بہنا۔

مرک ٹناکس: ان لوگوں کے لئے مفید ہے۔ جو معدہ اور آنتوں کے مرض میں مبتلا ہوں۔ مگر پارہ یا اس کے مرکبات برداشت نہ کریں۔

مرک کم کالی: بار بار سردی، زکام، ہو، چہرہ کا لٹوہ۔

مومورڈیکا جبرینشیا: اس کی علامات زیادہ شدید ہیں۔ آنتیں گہرے زرد رنگ کے فضلے سے بھری رہتی ہیں۔ بہت زوردار آواز کے ساتھ پاخانہ نکلتا ہے۔ آٹھن، پیاس، تھکان، نزع، ہیضہ جیسی علامات کروٹن اور الاٹری ایم اس کے مشابہ ہیں۔

مائٹس چکن: پرانا برا نکائی ٹس جس میں گہرے زرد رنگ کا کف آتا ہے اور اسے آسانی سے تھوک نہ سکتا ہو۔ کف بکثرت نکلتے۔ مریض اس کی اذیت سے کھانتے رہنے پر مجبور ہوتا ہے۔

ملیر یا آفسی نیلس: ملیر یا اور گھشیا کا درد ملیر یا کے لئے اکثر اعظم ہے۔ ملیر یا کار جھان تھکن محسوس ہو، جگر و تلی کی خرابی، جگر کی فعلی خرابی۔

ممو رڈ کا: درد قونج، درد کے ساتھ ماہواری جس میں خون بڑے زور سے خارج ہو۔

مارسٹکا سیلی فیرا: باغی ورم، پیپ جلدی آتی ہے۔ چھوت دور کرتی ہے۔ زخم بننے کا اندیشہ۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دو پیپ لانے کے لئے ہپہر اور سلیشیا سے زیادہ طاقتور ہے۔

مارفینم: درد قطعاً برداشت نہ ہو، جھٹکے آئیں۔ اچھا رہ سخت خارش۔

مینڈرا گورا: اسے مینڈر ایک بھی کہتے ہیں۔ نیند کا غلبہ آواز کے بارے میں مبالغہ نگاہ بڑھ جاتی ہے۔ آنتیں ست پڑ جاتی ہیں۔ لمبے سفید سخت سدے۔

مومورڈیکا: تلی کے آس پاس سخت تکلیف۔

موکونو یورلیس: خونی بوا سیر کار جھان اور اس سے متعلقہ فتور۔

میگنیشیا آرٹی فٹالس: شام کو غیر معمولی طور پر بھوک لگنا، چہرہ پر پسینہ زیادہ آتا ہے۔ جوڑوں کا درد جیسے وہ کھلے گئے ہوں۔ پاخانے کے بعد مقعد میں سکڑاؤ۔

مینگنے ٹوپولس آرٹی کس: بے قراری، آنکھیں سرخ جیسے اندر برف رکھی ہے۔ رال کی کثرت، قبض، گہری نیند بے ہوشی، لرزہ، اچھا رہ۔

مینگنے ٹس پولس آرٹی کس: پپٹوں کی خشکی، ٹخنے آسانی سے بد رنگ ہو جاتے ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے ناخن گوشت میں گڑ جاتے ہیں۔

ملانڈری نم: گھوڑے کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ چیچک سے محفوظ رکھتی ہے اور چیچک کے ٹیکہ کے بد اثرات کو زائل کرتی ہے۔ چیچک کا ٹیکہ لگوانے کے بعد آنے والا اگزیم۔

میگنے ٹس پولی امبو: پورے جسم میں درد کوئی تیز چیز گڑھنے جیسا درد۔

جوڑوں میں درد جیسے وہ ٹوٹ گئے ہوں۔ کریوں کے مقام اتصال پر گولی لگنے جیسے درد اور جھٹکے آئیں، سرد درد جیسے گرم کیل ٹھونگی جا رہی ہے۔ پرانے زخم سے جو مندمل ہو چکا ہو۔ ازسرنو خون نکلنے لگے۔

میگنے ٹس پولس آرکٹی کس: بے قرار نیند سوتے سوتے اٹھ کر چل دینا، گردن کے مہروں کی کڑکڑاہٹ، سردی لگنا، دانت کا درد۔

میکنے ٹس پولس آسٹریس: پاؤں کے انگوٹھے میں سخت درد ناخن گز کر پڑھیں پاؤں کے جوڑ آسانی سے اکھڑ جاتے ہیں۔ پاؤں لٹکانے سے ان میں درد ہو۔
میرولی ایلم: یہ دوا زخروں اور سانس کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں میں سوزش لاتی ہے۔ پرانا برا نکالی ٹس ضعف معدہ جگر کی خرابیاں سردی زکام کھانسی۔

نیٹرم اوڈورم: قلبی شکایات میں ڈیجی ٹیلیس کے ہم پلہ ہے اور ریڑھ میں اسٹرکینا کی طرح اثر کرتی ہے۔ دھڑ کے بالائی حصہ میں تشنج زیادہ آئے۔ دھڑکن یہ دوا مقوی قلب ہے۔ غشی جس میں دانت بند ہوں۔

نٹری اسپرٹس ڈلسس: یہ دوا ڈیجی ٹیلیس کے کام کو تقویت دیتی ہے۔ مچھلی کے زیریلے اثر کا توڑ ہے۔

نیپالس: پرانے دست جو کھانا کھانے کے بعد رات میں اور صبح سویرے آئیں۔
پیٹ اور معائے مستقیم میں درد لاغری قبض اور آدھی نیند دوسروں کی تکلیف سے پریشان رہے ضعف معدہ ترش معدہ ترش چیزیں کھانا چاہے۔ لیکور یا رحم میں تنگی ہو۔
ناچاٹریپ: سانپ کا زہر ہے سانپ کے زہروں میں عموماً بنگارس (یہ زہر عموماً ریڑھ اور دماغ کے پردوں میں اور ریڑھ کے مغز میں سوزش لاتی ہے۔ اس کے اثر کا مطالعہ ایکسرے کی مدد سے ہی ممکن ہے۔

نیٹرم کیکوڈل: سانس اور منہ سے بد بو آتی ہے۔ پیٹ کی جلد خشک ہو اور مہلک قسم کی پیدائش۔
نیٹرم سیلی نیلم: حلق کی TB اور اس کے ساتھ خون آلود کف کی وجہ سے ہونے والی ہڈیوں کی خرابیاں بوڑھوں کی خارش۔

نیٹرم لفلک: جوڑوں کا درد اور سوزش جوڑوں کی سختی اور گھٹیا اور ذیابیطس۔
نیٹرم نیٹروزم: درد دل نیلا ریکان غشی رات کو پتلے پاخانے بکثرت ہوں۔ تنگی ہو ضعف عصبی سردی مسمیٰ ڈکاریں آئیں ہونٹ نیلے۔

نیٹرم سیلی کو فلوریکیم: کینسر میں مفید ہے۔ رسولیاں ہڈیوں کی تکلیف ہڈیوں کا ناسور چہرے کی جلد کی ٹی بی جالی دار ہڈیوں کی سوزش یہ دوا نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

نیٹرم سیلین: حلق کی پرانی سوزش، حلق کی TB گانے والوں کی آواز کا بگڑ جانا کف کے چھوٹے چھوٹے گولے تھوکتے رہنا اور گلابار بار صاف کرنا۔

نیٹرم سلفیوروزم: دست، خمیر جیسے پاخانے، خون کی پراگندگی، پیپ والی پلیوری۔

نیٹرم ٹلیوریکیم: سانس سے لہسن جیسی بدبو آتی ہے۔ ٹی بی میں رات کا پسینہ۔

نیٹرم آیوڈ: دل کی جھلیوں کی سوزش کا ابتدائی زمانہ جب کہ یہ سوزش گھٹیا کی وجہ سے ہوئی ہو۔

پرانا برا نکائی ٹس گھٹیا اور آتشک جو تیسرے درجے میں آچکا ہو۔ پرانا نزلہ وریدوں کی دیواروں کی سختی، درد دل، سرچکرانا اور دمکشی۔

نیٹرم ہائی یوسلف: چہرے کے داغ جو جگر کی خرابی کی وجہ سے ہوں۔ کھلانے اور لگانے کے لئے۔

نیٹرم سکسی نیٹ: نزلہ وی رقان۔

نیٹرم چولائی نکم: قبض، معدہ اور آنتوں کا پرانا نزلہ، سختی جگر، ذیابیطس، گردن کے پچھلے حصہ کا

درد۔ کھانا کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے اچھا رہ بکثرت جلد نہر۔

نکٹنڈرا امارے: پانی جیسے پتلے دست، زبان خشک، درد قونج، آنکھیں دھنسی ہوئی ہوں۔ ان کے گرد نیلا گھیرا بے قرار نیند۔

نیٹرم آرس: قنوطی خود اعتمادی کی کمی، آنکھ کی کوئی ایسی تکلیف جس کو مریض ہی سمجھ سکتا ہو۔ اونچائی سے ڈر۔ پتی۔

نیفا کٹار یہ: یہ دوا زکام کی شدت کو توڑ دیتی ہے۔ بچوں کا درد شکم، ہسٹیریا۔

نیٹرم سیلی: رسولی اخراج خون کا غیر معمولی رجحان جوڑوں کی سوزش، تین تین قطرے دوا دودھ میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔

نکوٹم: پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں اور جسم ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ یہ دونوں کام باری باری سے ہوتے

ہیں۔ ان کے بعد لرزہ اور متلی، ٹھنڈا پسینہ اور غشی بڑی سرعت سے آتے ہیں۔ سرچپھے کی طرف کھینچ

جاتا ہے۔ پٹھوں میں اور چبانے کے پٹھوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ گردن اور کمر کے پٹھوں میں سختی

آتی ہے۔ سانس لینے سے تنجرہ اور ہوا کی نالی کے پٹھوں میں اٹھٹھن ہو کر سی کی آواز ہوتی ہے۔

مارٹیلِس: سچپش 'ٹامیٹا' آنتوں کی ہر قسم کی چھوت سے بچا کر رکھتی ہے۔
 گنڈیم امریکینم: معائے مستقیم میں خون بھر جاتا ہے۔ نہایت تکلیف دہ بوا سیر ہر دو دو گھنٹے بعد
 ٹنگر کی 10' 10' بوندیں دیں۔
 ٹکٹن تھس آر یوٹرسس: صفراوی بخار، شدید پیاس، سردی کے وقفہ کے بعد پت کی تے
 بچوں کی قبض۔

ونا ڈیم: جب جسم میں تنزی شروع ہو چکی ہو۔
 کمی: ٹھنڈے پانی میں نہانے سے ٹھنڈی ہوا سے۔
 شدت: بائیں طرف گرم پانی سے غسل، بستر کی حرارت، طوفان آنے سے پہلے۔
 ویسی کیریا: یہ بھی گردوں کی دوا ہے۔ اس میں پیشاب کے راستے اور مثانہ میں جلن ہوتی ہے۔
 اس کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب تنگی سے آتا ہے۔ مثانہ پر ورم آ جاتا
 ہے۔ وہاں جوش آتا ہے۔ ایسی حالت میں مدد ٹنگر 5 تا 10 بوندیں دیں۔
 وائیولا اوڈوراٹا: ہاتھوں اور کلائیوں کا درد۔
 ویرنل: یہ بڑی خطرناک دوا ہے۔ اس میں الکوحل جیسی تاثیر ہے۔ اس کے پینے سے بھی وہی
 نشہ آتا ہے جو خالص الکوحل پینے سے ہوتا ہے۔ لڑکھڑانا سیدھا کھڑا نہ ہو سکتا۔ ایک دوسرے سے
 جڑے ہوئے سرفخی مائل دھبے، سوزش، جلد، سپاری اور اس کے پردے کی خارش، کائی کی ہڈی کے
 پہلے جوڑ پر گول داغ پڑیں، بے خوابی اور جلدی علامتیں درد شقیقہ کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔ ایسی
 سرفخی جو دماغ کے پردے میں پانی اتر آنے سے ہوتی ہو۔
 وارٹرینا: یہ سب ڈیلا کا کھار ہے نہ کہ وراٹرم کا، اعصابی دردوں میں خارجی استعمال ہوتا ہے۔
 جلندھر میں مفید ہے۔ 5 گرین سے 6 ڈرام تک منولین رانوں پر اندر کے رخ لگانے سے
 پیشاب کھل کر آتا ہے۔
 وریٹرم: اخراج خون کا غیر معمولی رجحان سلیکا کے بعد کام کرتا ہے۔ ہڈیوں کا مردار پن، رطوبت
 پانی جیسی تکی بد بودار۔ درد زیادہ ہو۔
 ولیری آسنکلم: درد اعصاب، پیٹ کی خرابیاں، جوش اعصاب، بے خوابی، خاص کر ایام حمل میں اور

موتونی حیض کے دنوں میں لاغر بدن، عصبی مزاج اور ہسٹیریا۔

ورائٹری نم: سبڈیلا کے پتوں کا کھار ہے۔ درد جو برق رفتاری سے آتے ہوں۔ جھٹکے، کھنچاؤ۔
ورائٹرن: مثانہ میں تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا اسے دور کرتی ہے۔ جسم میں پیدا ہونے والے
زہروں کو جلد، جگر اور گردوں کی راہ سے باہر نکالتی ہے۔
وائی برنم پرونی فولیم: یہ دوا بچے دانی کو طاقت دیتی ہے۔ اسقاط حمل ہوتا بچہ جننے کے بعد کا
درد۔ زبان کا کینسر، ضدی، جھکی، ایام حمل کی متلی، تے، بانجھ عورتوں کی ماہواری کی گڑبڑ جب کہ رحم بھی
اپنی جگہ سے ٹلا ہوا ہو۔

ہمنالس: معدے کے اعصاب پر اس دوا کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہ سانس کی تنگی لاتی ہے۔ سر کے
پچھلے حصہ اور گردن میں درد۔

ہوئی ٹنریا: یہ دوا میکسیکو میں پائی جاتی ہے اور بیلا ڈونا کے مشابہ ہے۔ لال بخار، خسرہ اور پتی
میں بالخصوص مفید ہے۔ بخار جس میں درجہ حرارت 100 درجہ سے اوپر ہو۔ اور دانے نکلیں۔ منہ اور
گلا خشک، چہرہ سرخ آنکھیں باہر نکلی ہوئی ہڈیاں۔

ہائیڈرو برومک ایسڈ: گلا خشک اس میں جھیریاں پڑیں نظر آئیں۔ حلق اور سینے میں گھٹن
چہرے اور گردن میں متماہٹ کان گونجیں۔ عصبی جوش، سر چکرائے دھڑکن ہو۔ بازو بھاری
بھاری۔ یہ احساس کہ اعضاء اس کے اپنے نہیں ہیں۔ گردن کے اعصاب پر اس دوا کا خاص اثر
ہے۔ یہ دوا اثر کی اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ چنانچہ اعصابی حرکت میں سکڑاؤ پیدا ہوتا
ہے۔ یہ دوا سرد درد کان گونجنے اور سر چکرانے کو دور کرتی ہے۔ خاص کر جب یہ عوارض معدہ اور
حرکتی اعصاب کے بگاڑ کا نتیجہ ہوں۔

ہائیڈرو فاسفیم: آشوب چشم تنزی، گرم آنسو آئیں اور آنکھ میں خارش ہو پو نے متورم پلاک سرد درد
پائرن اوک کا تریاق ہے۔

ہیلی بور فیش ڈس: پاپولمیا، تلی سے اس کی خاص کشش ہے۔

ہائیڈراشی نم میوریاٹیکم: منہ کے آبلے گلے کے زخم، خراش اور ناک کی اندرونی بدبودار گلن
سڑن میں خارجی استعمال ہوتا ہے اور تیسری طاقت کا سٹوف کھلایا جاتا ہے۔ یہ دوا رحم سے اخراج

خون کو روکتی ہے۔ خون کی نالیوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ رحم سے اخراج خون جب کہ وہاں ریشہ دار
 رسولی ہو۔ معدے کے پھیل جانے کے ساتھ معدے کی پرانی بیماریوں اور اخراج خون۔
ہائپڈراسٹی نم سلف: ٹائیفائیڈ میں جب آنتوں سے خون نکلے۔

ہر: مارگزیدہ زخم جلدی امراض۔

ہنجرہ: معدہ اور آنتوں کی سوزش، متلی، صفراوی اور جھاگ دار تے، پانی جیسے پتلے پاخانے، فضلہ
 بکثرت خارج ہو، چکنا پاخانہ، آٹھن ختم ہی نہ ہو۔

ہیلوٹروپیم: رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا، نیچے کے رخ دباؤ، آواز کا دب جانا، حیض درد کے ساتھ
 ہوتا ہے۔

ہیلونی ایس ماسٹرس: پرانا برا نکائی نس، سل، نسجوں میں ہوا کی موجودگی۔ اس کے ساتھ معدہ کا
 نزلہ کھانسنے سے زرد رنگ کا گاڑھا بلغم بکثرت نکلتا ہے۔ ان بوڑھوں کے لئے خاص طور سے
 مفید ہے۔ جن میں کھانسنے کی طاقت کم ہو گئی ہو۔

ہائپڈراسٹس: ٹی بی ختم ہونے کے بعد مریض کو فربہ بنانے کے لئے مفید ہے۔

یونی مس یوروپیا: جگر کی خرابیاں، صفراوی خرابیاں، کمر کا درد، معدہ کمزور اور پیشاب میں البیومن
 رخسار کی ہڈی اور زبان میں کٹن کے ساتھ درد جو قیض سے مشابہ تک جائے۔

یونی من 1x: سفوف پیشاب میں اخراج البیومن۔

یوروٹرین: پیشاب آور ہے۔ یورک ایسڈ کو کھلا دیتی ہے۔ جب ورم مشابہ کے ساتھ پیشاب میں
 بدبو بھی ہو تو یہ اسے دور کرتی ہے۔

یوفوریا پروٹے: زہریلے کیڑوں اور سانپ کے زہر کو دور کرنے کے لئے انڈین اس کا
 استعمال کرتے ہیں۔